اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

2 عوامی رابطہ پروگرام حکومت کو بروقت اور نتیجہ خیز اقدامات وضع کرنے میں مدد دیتے ہیں

7 ہندستان میں ایشز ٹیسٹ کرانے کی تجویز پر غور کے لیے تیار ہیں : کرکٹ آسٹریلیا

8 ''بڑی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے پر غور کر رہے ہیں''

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

25 جولائی 2026، بمطابق 10 صفر المظفر 1448ھ سنیچر وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 175، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85Saturday 25 July 2026

حکومت فلم انڈسٹری سے تاریخی رشتہ بحال کرنے کیلئے پُرعزم، عمر عبداللہ

بین الاقوامی فلم فیسٹیول جموں وکشمیر کو عالمی سینما کے نقشے پر دوبارہ نمایاں کرے گا

سرینگر/۲۴ جولائی/(ایجنسیز) جموں وکشمیر ایک بار پھر فلم انڈسٹری کے ساتھ اپنے تاریخی تعلق کو بحال کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے اور حکومت ایسے اقدامات کر رہی ہے جن سے کشمیر فلم سازوں کے لیے زیادہ آسان، کم خرچ اور سازگار مقام بن سکے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ پہلا بین الاقوامی فلم فیسٹیول جموں وکشمیر وادی کو دوبارہ عالمی سینما کے نقشے پر نمایاں کرنے میں اہم (بقیہ ۶ پر)

پیپر لیک کے قصورواوں کو سخت سزا والے ترمیمی بل کے مسودے کو کابینہ کی منظوری

فاسٹ ٹریک عدالتوں کی تشکیل، سخت سزا اور بھاری بھرکم جرمانے کی تجویز

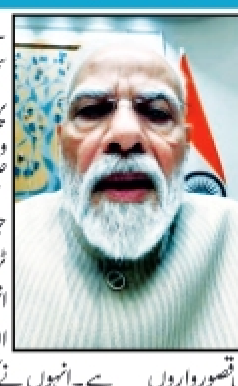

نئی دہلی/۲۴ جولائی (ایجنسیز) نیٹ یو جی پیپر لیک کے معاملہ پر ملک بھر میں ہو رہے مظاہروں کے درمیان مرکزی کابینہ نے پیپر لیک کے قصورواروں کو سخت سزا دینے کے پرووژن والے ترمیمی بل کے مسودے کو منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں جمعہ کو یہاں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں اس سے متعلق تجویز کو منظوری دی گئی۔ ذرائع کے مطابق بل میں قصورواروں کو جلد سے جلد قانون کے کٹہرے میں کھڑا کرنے کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتوں کی تشکیل، سخت سزا اور بھاری بھرکم جرمانے کا پرووژن کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو صبح کہا تھا کہ پیپر لیک کے قصورواروں کو جلد سخت سزا دینے کے لیے فاسٹ ٹریک عدالت تشکیل دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا مفاد اور ان کا مستقبل حکومت کی اعلیٰ ترین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کرنے والے کسی بھی شخص کو بخشا (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے شہید ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی کے اہل خانہ سے ملاقات کی

بیٹے کی تعلیم مکمل کرنے اور ہمدردانہ سرکاری تقرری کے اہل ہونے تک کنبے کو مکمل تعاون کی یقین دہانی

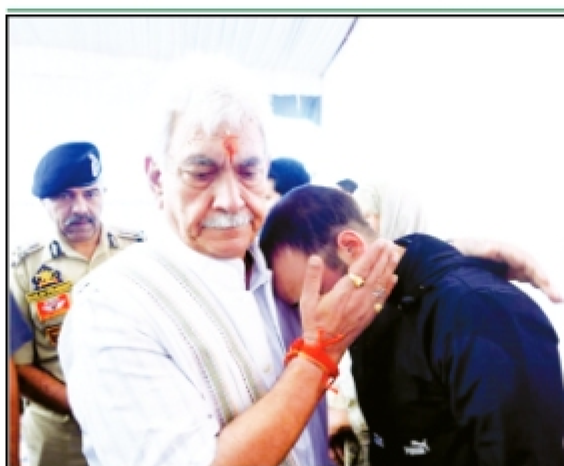

سری نگر/۲۴ جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ضلع لاپورہ بیروہ بڈگام کا دورہ کر کے جموں وکشمیر پولیس کے شہید ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی کے اہل خانہ سے ملاقات کی جنہوں نے اس ہفتے کے اوائل میں اننت ناگ میں ایک دہشت گردانہ حملے کے دوران اپنی جان قربان کی۔ انہوں نے بہادر پولیس اہلکار کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور دکھ کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو بہادر عاشق حسین قریشی پر فخر ہے جن کی بہادری، جرأت، قربانی اور فرض کے تئیں لگن ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ لیفٹیننٹ (بقیہ ۶ پر)

سیلاب کا خطرہ ٹل گیا، جہلم اور معاون ندیوں میں پانی کی سطح کم ہو رہی ہے

سرینگر جموں شاہراہ پسیاں گر آنے سے ہنوز بند، ہزاروں مسافر اور امرناتھ یاتری درماندہ

27 جولائی تک موسم بہتر رہیگا، 28 تا 30 جولائی بارش کے نئے مرحلے کی پیش گوئی

سری نگر/۲۴ جولائی (ایجنسیز) جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کشمیر میں ستمبر 2014 جیسے سیلاب کا خطرہ منڈلانے کے بعد دریائے جہلم میں 3 اہم مقامات سنگم، پانپور اور رام منشی باغ کے علاوہ جنوبی کشمیر کے 3 بڑے اور اہم نالوں میں پانی کی سطح بتدریج کم ہونے سے اہلیان وادی نے راحت کی سانس لی۔ تاہم بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہنے کے باعث ابھی بھی خطرہ برقرار نظر آ رہا ہے۔ جموں وکشمیر میں گزشتہ کئی روز سے جاری موسلا دھار بارشوں کے بعد بڑے پیمانے پر سیلاب کے خدشات میں کمی آنے لگی ہے۔ محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کشمیر کی جانب سے ہر گھنٹہ کے بعد جاری کی جانے والی تازہ یعنی جمعہ کو سہ پہر 4 بجے کی ترین گیج رپورٹ کے مطابق دریائے جہلم کے اہم مانیٹرنگ مقامات پر پانی کی سطح میں کمی کا رجحان شروع ہو گیا ہے، تاہم محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ وقفے وقفے سے بارش اور بعض علاقوں (بقیہ ۶ پر)

امت شاہ کی جاں بحق پولیس کانسٹبل کے بیٹے سے ٹیلی فون پر بات چیت

''دکھ کی گھڑی میں پورا ملک آپ کے خاندان کے ساتھ کھڑا''

آئندہ کشمیر دورہ کے دوران ذاتی طور پر ملاقات کی یقین دہانی بھی دی

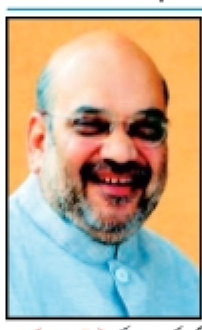

سرینگر/۲۴ جولائی/(ایجنسیز) وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کے روز دہشت گرد حملے میں جاں بحق ہونے والے جموں وکشمیر پولیس کے اہلکار اشیق حسین قریشی کے بیٹے سے ٹیلی فون پر بات کر کے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کی۔ اطلاعات کے مطابق بی جے پی کے سینئر لیڈر اور حزب اختلاف لیڈر سنیل شرما کی قیادت میں ایک وفد بڈگام گیا جنہوں انہوں نے اننت ناگ میں جاں بحق پولیس اہلکار کے اہل خانہ سے تعزیت کی۔ اس موقعہ پر ٹیلی فون کے ذریعے وزیر داخلہ امیت شاہ نے مہلوک افسر کے بیٹے سے بات چیت کی۔ ذرائع کے مطابق امیت شاہ نے گفتگو کے دوران شہید پولیس اہلکار کی بہادری اور فرض شناسی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پولیس نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کشمیر میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو بے اثر کرنے کیلئے کارروائیوں میں تیزی لانیکی ہدایت

سرینگر/۲۴ جولائی/ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) جے اینڈ کے نلن پربھات نے آج پی سی آر کشمیر میں سیکورٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی تاکہ مرکزی زیر انتظام علاقے میں موجودہ سیکورٹی کے حالات اور دیگر ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ کے آغاز میں، شریک افسران نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں موجودہ سیکورٹی کے منظر نامے کا ایک جامع (بقیہ ۶ پر)

منشیات سے دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف ای ڈی کی بڑی کارروائی

پنجاب اور جموں وکشمیر میں 9 مقامات پر چھاپے، تقریباً 50 لاکھ روپے منجمد

سرینگر/۲۴ جولائی (یو پی آئی) منشیات کے ذریعے دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف جاری کارروائی کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف انفورسمنٹ (ای ڈی) نے پنجاب اور جموں وکشمیر میں نو مختلف مقامات پر چھاپے مار کر اہم مالی دستاویزات ضبط کر لیں، جبکہ تقریباً 49.90 لاکھ روپے کی رقم والے متعدد بینک کھاتوں کو منجمد کر دیا۔ ای ڈی کے جموں سب زونل دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ کارروائی جمعرات کو انسداد منی لانڈرنگ قانون (پی ایم ایل اے)، 2002 کے تحت کی گئی۔ یہ چھاپے جموں وکشمیر پولیس اور پنجاب پولیس کی جانب سے درج مقدمات کی بنیاد پر جاری منی لانڈرنگ اور منشیات کے ذریعے دہشت گردی کی مالی معاونت کی تحقیقات کا حصہ تھے۔ تحقیقات کے دوران ایک منظم اور کثیر سطحی نیٹ ورک کا انکشاف ہوا، جو پنجاب اور جموں وکشمیر کے درمیان سرگرم تھا۔ ای ڈی کے مطابق اس نیٹ ورک میں پنجاب کے مبینہ ہینڈلرز ستنم سنگھ اور منجیت سنگھ عرف مان کے علاوہ ضلع کپوارہ کے سرحدی علاقوں سے تعلق رکھنے والے صفیر احمد اور کفیل احمد بھی شامل ہیں۔ تحقیقات کے مطابق پاکستان میں موجود ہینڈلرز، جن کے روابط کالعدم دہشت گرد تنظیم حزب المجاہدین سے بتائے گئے ہیں، ہیروئن کی کھیپ کو لائن آف کنٹرول سے متصل امروہی (بقیہ ۶ پر)

وندے ماترم بل پیش کیے جانے کے علاوہ پورے ہفتے پارلیمنٹ میں کوئی کام نہیں ہو سکا

وزیر تعلیم کے استعفےٰ کو لیکر دونوں ایوانوں میں آج بھی ہنگامہ آرائی ہوئی

نئی دہلی/۲۴ جولائی (یو این آئی) قومی اہلیت و داخلہ امتحان (نیٹ) کے پرچہ لیک معاملے پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کرنے والی اپوزیشن جماعتوں کے مسلسل ہنگامے کے باعث پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے ہفتے میں دونوں ایوانوں میں صرف ایک بل پیش کیے جانے کے علاوہ کوئی قانون سازی یا دیگر کارروائی نہیں ہو سکی۔ ہفتے کے آخری (بقیہ ۶ پر)

کرگل وجے دیوس کی 27 ویں برسی

راجناتھ سنگھ کا دورہ دراس متوقع

سرینگر/۲۴ جولائی/(ایجنسیز) کرگل وجے دیوس کی 27 ویں برسی کے موقع پر فوجی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے جہاں دراس میں تیاریاں زور و شور سے جاری ہے وہیں ممکنہ طور پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ بھی 27 جولائی کو لیہ کے دراس علاقے کا دورہ کریں گے جس دوران وہ کرگل میں جان دینے والے فوجیوں کو خراج پیش کریں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق 26 جولائی کو کرگل وجے دیوس کی 27 ویں برسی منانے کے سلسلے میں دراس میں تیاریاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں مختلف تیاریوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے جبکہ اس جگہ کو بھی سجایا جا رہا ہے جہاں تقریب منعقد ہوگی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم کی ہدایت پر این ٹی اے میں تطہیر کا سلسلہ شروع

این ٹی اے کے 47 افسران کی خدمات ختم

نئی دہلی/۲۴ جولائی (ایجنسیز) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی این ٹی اے نے ایجنسی کے ایک بڑے کریک ڈاؤن میں 47 اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا، ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ ان میں سے کچھ اہلکاروں کے خلاف قانونی اور مجرمانہ کارروائیاں بھی کی جائیں گی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ اقدامات این ٹی اے کی مکمل اوور ہال کا حصہ ہیں جو پیپر لیکس پر تنازعات میں گھرا ہوا ہے۔ یہ اقدام وزیر اعظم نریندر مودی کا چھٹا بڑا فیصلہ ہے، جنہوں نے کہا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ این ٹی اے کے پاس نیٹ یو جی امتحان ہوتا ہے جس کے لیے اس سال جون میں دوبارہ ٹیسٹ لیا گیا تھا جب پیپر کی وجہ سے اس سال مئی میں ہونے والے ٹیسٹ کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ قومی راجدھانی میں پیپر لیک ہونے پر ایک طویل احتجاج جاری ہے پی ایم مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ انہوں نے متعلقہ حکام اور عہدیداروں کو اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ قومی امتحانی ایجنسی (این ٹی اے) نے امتحانی نظام کو مزید شفاف اور قابل اعتماد بنانے کی سمت میں قدم اٹھاتے ہوئے جمعہ کو 47 افسران کی خدمات ختم کر دیں۔ وزارت تعلیم کے ذرائع کے مطابق یہ کارروائی ایجنسی میں وسیع (بقیہ ۶ پر)

چین 1963 سے جموں وکشمیر اور لداخ کے ہندوستانی علاقوں پر غیر قانونی قبضہ کیے ہوئے ہے: ہندوستان

''جموں وکشمیر کے جن علاقوں میں، جو ہندوستان کے ہیں، چین کے منصوبوں کی مخالفت کرتے ہیں''

نئی دہلی/۲۴ جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے دو ٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ اس نے کبھی بھی چین کی خودمختاری کی خلاف ورزی نہیں کی ہے بلکہ الٹا چین جموں وکشمیر اور لداخ میں ہندوستانی علاقے پر غیر قانونی قبضہ کیے ہوئے ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال سے جمعہ کو میڈیا بریفنگ میں یہ سوال پوچھا گیا کہ حال ہی میں منیلا میں ہندوستان اور چین کے وزرائے خارجہ کی بات چیت کے بعد چین نے کہا ہے کہ ہندوستانی وزیر خارجہ نے بات چیت کے دوران کہا کہ تائیوان کے سلسلے میں ہندوستان کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور وہ چین کی خودمختاری کا احترام کرتا ہے۔ ترجمان نے واضح کیا کہ وزیر خارجہ نے ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ہندوستان کسی بھی طرح سے چین کی خودمختاری کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے اور وہ چین سے بھی اسی طرح کے احترام کی توقع کرتا ہے لیکن چین نے 1963 سے ہندوستانی علاقوں پر غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ''وزیر خارجہ نے کہا کہ جب خودمختاری کے معاملے کی بات (بقیہ ۶ پر)

رونیت سنگھ بٹو کا مرکزی مجلس وزراء سے استعفیٰ منظور

پنجاب میں بھاجپا کی کمان سنبھالیں گے

نئی دہلی/۲۴ جولائی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مسٹر رونیت سنگھ بٹو کا مرکزی مجلس وزراء سے استعفیٰ جمعہ کو فوری اثر سے منظور کر لیا۔ مسٹر بٹو نے آج ہی مجلس وزراء سے استعفیٰ دیا تھا۔ وہ ریلوے کے اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کے وزیر مملکت کے عہدے پر فائز تھے۔ راشٹرپتی بھون کے مطابق، ''صدر جمہوریہ نے وزیر اعظم کے مشورے پر مرکزی مجلس وزراء سے مسٹر رونیت سنگھ بٹو کا استعفیٰ فوری اثر سے منظور کر لیا ہے۔'' مسٹر بٹو کی راجیہ سبھا کی مدت کار جون میں ختم ہو گئی تھی۔ ایسی قیاس آرائیاں ہیں کہ بھارتیہ جنتا پارٹی انہیں پنجاب میں اگلے سال کے آغاز میں ہونے والے اسمبلی (بقیہ ۶ پر)

لوگوں کے مسائل و مشکلات کا حل کرنا حکومت کا اولین فرض

حکومت موسم صورتحال سے پیدا شدہ حالات سے نمٹنے میں مصروف

جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ رواں پارلیمنٹ سیشن میں ہی بحال کیا جائے/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/۲۴ جولائی/(ایجنسیز) جموں وکشمیر کی موجودہ عوامی نمائندہ سرکار لوگوں کو ہر سطح پر راحت رسانی کیساتھ ساتھ لازمی اور ضروری خدمات دستیاب رکھنے کے کام میں مصروف عمل ہے کی بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ موسم کی قہر سامانیوں سے پیدا شدہ صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام سرکاری مشینری کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ لوگوں کے مسائل و مشکلات کا حل کرنا حکومت کا اولین فرض ہوتا ہے کیونکہ لوگوں کو غیر جمہوری نظام کے برعکس عوامی حکومت سے اُمیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ جن لوگوں کو بارشوں، زمین کھسکنے، (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے 80 ویں یوم آزادی کی تقریبات کے انتظامات کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے اور مشترکہ تہذیبی روایات کو اُجاگر کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲۴ جولائی/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج سول انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ افسران کے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر بھر میں 80 ویں یوم آزادی کی تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں انتظامی سیکرٹریوں، صوبائی کمشنروں، (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ نے عدالتی کارروائی کی غیر مجاز کلپنگ، اپ لوڈنگ

اور مونیٹائزیشن پر عبوری پابندی لگا دی

غیر مجاز کلپس تیار کر کے عدالتی کارروائی کو غلط انداز میں پیش کرنیکا خدشہ

نئی دہلی/۲۴ جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک عبوری حکم جاری کرتے ہوئے متعلقہ عدالت کی پیشگی اجازت کے بغیر عدالتی کارروائی کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ سے کلپس نکالنے، ان میں ترمیم کرنے، انہیں مختلف پلیٹ فارموں پر شیئر کرنے، دوبارہ پوسٹ کرنے، اپ لوڈ کرنے یا ان سے مالی فائدہ (مونیٹائزیشن) حاصل کرنے پر پابندی عائد کر دی۔ عدالت نے واضح کیا کہ یہ پابندی عدالتی کارروائی کی مستند اور نیک نیتی پر مبنی صحافتی رپورٹنگ پر لاگو نہیں ہوگی۔ عدالت نے ایکس اور واٹس ایپ سمیت مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ مجوزہ ضابطہ کار پر عمل درآمد کے لیے متعلقہ نوڈل وزارتوں کی نشاندہی کرے۔ اس کے علاوہ تمام ہائی کورٹوں سے سپریم کورٹ کی ماڈل لائیو اسٹریمنگ رہنما ہدایات پر عمل درآمد اور عدالتی کارروائی کی مسلسل لائیو اسٹریمنگ کے اثرات سے متعلق رپورٹ بھی طلب کی گئی ہے۔ چیف جسٹس سوریا کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی 'رابطہ' میں عوامی نمائندوں اور وفود سے ملاقات

ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود کے مختلف معاملات سے انہیں آگاہ کیا

سری نگر/۲۴جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں 'رابطہ' میں عوامی نمائندوں اور مختلف وفود سے ملاقات کی اور ترقیاتی امور، عوامی فلاح و بہبود اور دیگر عوامی اہمیت کے معاملات سے متعلق ان کے مسائل و مطالبات بغور سُنا۔ ممبر اسمبلی بڈگام آغا سیّد منتظر مہدی نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ رُکن قانون ساز اسمبلی ہیرانگر وجے کمار اور ممبر اسمبلی رشناہ راجیو کمار بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کی قیادت میں حکومت نے بجلی کی فراہمی کو مضبوط بنانے کیلئے

کٹھوعہ گرڈ سٹیشن کی توسیع کیلئے 15.22 کروڑ روپے کی منظوری دی

سری نگر/۲۴جولائی / (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر حکومت نے کٹھوعہ گرڈ سٹیشن کی صلاحت 3×50 ایم وی اے سے بڑھا کر 4×50 ایم وی اے کرنے اور اس سے متعلقہ بنیادی ڈھانچے کے کاموں کی تکمیل کے لئے 15.22 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے توسیع کی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد خطے میں بجلی کی ترسیلی نظام کو مزید مضبوط بنانا، بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنا اور ایک زیادہ مستحکم، قابلِ اعتماد اور مؤثر بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو یقینی بنانا ہے۔ اس توسیعی کام سے ترسیلی نظام کی قابلِ اعتمادیت اور استحکام میں نمایاں بہتری آئے گی، اوولوڈنگ میں کمی آئے گی اور کٹھوعہ اور ملحقہ علاقوں میں صارفین کو فراہم کی جانے والی بجلی کے معیار میں مجموعی بہتری آئے گی۔ یہ اقدام جموں و کشمیر میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے اور اسے وسعت دینے کی حکومتی کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد خطے کی اقتصادی ترقی اور خوشحالی میں معاونت کے ساتھ ساتھ بجلی کی قابلِ اعتماد، مؤثر اور معیاری فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

جاوید ڈار نے عوامی شکایات سنیں اور فوری و ترجیحی ازالے کی یقینی دہانی کی

تمام حقیقی مطالبات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لینے کی یقین دہانی

سری نگر/۲۴جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ سری نگر میں عوامی شکایات کے ازالے کا ایک پروگرام منعقد کیا جس میں اُنہوں نے وادی کشمیر کے مختلف اضلاع سے آئے متعدد وفود اور افراد سے ملاقات کی اور اُن کی شکایات، مسائل اور ترقیاتی مطالبات کو بغور سُنا۔ کپواڑہ، بارہمولہ، سوپور اور صوبہ کشمیر کے دیگر اضلاع کی نمائندگی کرنے والے وفود نے عوامی بنیادی (بقیہ ۶ پر)

جہلم میں اُبال کے بعد وانگی پورہ سمبل تشویش اور عدم تحفظ کی لہر

کمزور پشتوں کی مضبوطی، صورتحال زیر کنٹرول، عوام کو گھبرانے کی ضرورت نہیں

جہلم کے پشتے کی کمزوری جاری سڑک کی تعمیر کا نتیجہ، ایگزیکٹیو انجینئر

بانڈی پورہ/۲۴جولائی (جے کے این ایس) سری نگر، بانڈی پورہ شاہراہ پر واقع وانگی پورہ سمبل علاقے میں جمعہ کی صبح مقامی آبادی میں اسوقت تشویش اور عدم تحفظ کی لہر دوڑ گئی، جب یہاں دریائے جہلم میں پانی کی سطح میں تیزی کیساتھ اضافہ ہوگیا، اضافی پانی شاہراہ تک پہنچ گیا۔ ایگزیکٹیو انجینئر محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈویژن سمبل عمر جان بٹ نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ سوناواری کے وانگی پورہ میں سیلاب کی صورتحال قابو میں ہے اور عوام کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جمعہ کی صبح میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایگزیکٹیو انجینئر موصوف نے کہا کہ دریائے جہلم میں پانی کی سطح اس وقت 12.5 فٹ کے قریب ہے جو ابھی خطرے کی سطح سے نیچے ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ دریا کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے اور تمام ضروری احتیاطی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ایگزیکٹیو انجینئر عمر جان نے کہا کہ وانگی پورہ میں جہلم کے پشتے کی حالیہ کمزوری اس علاقے میں نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا کی طرف سے جاری تعمیراتی کام کی وجہ سے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ نندی چول کا دورہ کیا

اور سوگوار کنبوں سے اِظہار تعزیت کی

پونچھ/ 24 رجولائی / وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج ضلع پونچھ کی تحصیل منڈی کے دور افتادہ علاقے نندی چول کا دورہ کیا جہاں حالیہ لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کے نتیجے میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔ اُنہوں نے غمزدہ ماحول میں متاثرہ اور سوگوار کنبوں سے ملاقات کی، ان سے اس المناک حادثے کی روداد سنی اور ان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اِظہار کیا۔ اُنہوں نے متاثرہ کنبوں کو یقین دلایا کہ حکومت دُکھ اور مشکل کی اس گھڑی میں شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔ وزیر موصوف نے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس المناک سانحے نے پورے ضلع کو غمگین کر دیا ہے اور یقین دلایا کہ حکومت اس مشکل اور کٹھن وقت میں ہر متاثرہ کنبے کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ اُنہوں نے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے نواحی علاقوں میں موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے اندرونی سڑکیں زیر آب

لوگوں کو عبور و مرور میں دشواریوں کا سامنا

راحت کاری کیلئے انتظامات اُٹھانے کا مطالبہ

سرینگر/۲۴جولائی / این این بی /شہر سرینگر کے نواحی علاقوں میں موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے اندرونی سڑکیں زیر آب آچکی ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو عبور و مرور میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، شہر کے نواحی علاقوں میں حالات زیادہ ہی خراب ہے اور ان علاقوں میں ڈرینج کی عدم موجودگی کے باعث لوگوں کو زبردست مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر کے جن علاقوں میں لوگوں کے لئے اندرونی لنک روڈ نا قابل عبور و مرور بن چکے ہیں۔ سرینگر کے بوٗارہ پاندر ٹھن علاقے میں سڑک کے اوپر سے پانی بہہ جانے کے بعد کچھ وقت تک ٹریفک بھی معطل کر دی گئی۔ ادھر شہر کے دیگر نواحی علاقوں کے مین سڑکیں زیر آب آنے کی وجہ سے لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔ شہر کے دیگر علاقوں میں بھی سڑکیں زیر آب آچکی ہیں جن سے پانی کے نکاس کے لئے سرکار کی طرف سے اقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں لیکن متذکرہ نواحی علاقوں کی طرف ابھی تک کوئی توجہ نہیں دی جا رہی ہے، ان علاقوں کے لوگوں نے اعلیٰ حکام سے مانگ کی ہے کہ ان علاقوں سے پانی کا نکاس کرنے کے لئے اقدامات کئے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں میں بی آئی ایس اے جی۔ این کے اشتراک سے

جاری آئی ٹی اور اِی۔ گورننس پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر/۲۴رجولائی/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر حکومت کے مختلف محکموں میں بھاسکراچاریہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی۔ این) کے اشتراک سے جاری انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور اِی۔ گورننس (بقیہ ۶ پر)

ادھم پور میں اچانک سیلاب، متعدد مکانات کو نقصان

متاثرہ خاندان محفوظ مقامات پر منتقل

سرینگر/۲۴جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع ادھم پور میں مسلسل بارشوں کے باعث جمعہ کی صبح اچانک آنے والے سیلاب نے برکوانڈا اور بسنت گڑھ کے مختلف علاقوں میں تباہی مچادی، جس کے نتیجے میں متعدد مکانات اور زرعی اراضی کو نقصان پہنچا، جبکہ احتیاطی اقدام کے طور پر کئی خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ سرکاری حکام کے مطابق برکوانڈا علاقے میں صبح سویرے اچانک سیلابی ریلے آنے سے کئی رہائشی مکانات متاثر ہوئے۔ ضلعی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تین متاثرہ خاندانوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر کے گورنمنٹ مڈل اسکول برکوانڈا میں عارضی رہائش فراہم کی۔ حکام نے بتایا کہ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم مختلف سرکاری محکموں کی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں پہنچ کر نقصانات کا جائزہ لینے اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ دریں اثنا تحصیل بسنت گڑھ کے کڈواہ گاؤں میں بھی اچانک آنے والے سیلابی ریلوں نے کئی مکانات اور مکئی کی کھڑی فصل کو نقصان پہنچایا۔ انتظامیہ نے فوری اقدامات کرتے ہوئے سیلابی پانی کا رخ متبادل نالے کی جانب موڑ دیا، جس سے مزید رہائشی علاقوں اور زرعی زمین کو نقصان سے بچا لیا گیا۔ آبی صورتحال کے حوالے سے حکام نے بتایا (بقیہ ۶ پر)

جے کے ٹی پی او نے اِنڈس فوڈ احمد آباد۔2026 میں

جموں وکشمیر کی مصنوعات کیلئے عالمی مارکیٹ سے روابط کو مزید مضبوط بنایا

احمد آباد/۲۴جولائی/ (ڈی آئی پی آر) حکومت جموں و کشمیر کے محکمہ صنعت و حرفت کے زیر اہتمام جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) ایم ایس ایم ای کے لئے وزارت کے رائزنگ اینڈ ایکسلریٹنگ ایم ایس ایم ای پروگرام (آر اے ایم پی) کی مداخلت کے تحت 24 تا 26 رجولائی 2026ء کو ہیلی پیڈ ایگزیبشن سینٹر گاندھی نگر گجرات میں منعقدہ باوقار انڈس فوڈ احمد آباد۔2026 میں خطے کی متنوع خوراک، زراعت اور باغبانی کی مصنوعات کی نمائش کر رہی ہے۔ اس نمائش میں فوڈ پروسسنگ، پیکیجنگ، ریٹیل، برآمدات اور زرعی غذائی شعبوں سے وابستہ نمایاں ادارے اور شراکت دار ایک ہی پلیٹ فارم (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس کی غیر قانونی کان کنی کے خلاف

کارروائیاں مزید تیز، کنزر میں چار گاڑیاں ضبط

سرینگر/۲۴جولائی/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی اور معمولی معدنیات کے غیر قانونی استخراج کے خلاف جاری مہم کے تحت، بارہمولہ پولیس نے محکمہ ارضیات و کان کنی (Mining Geology & Department) کے اشتراک سے کنزر علاقے میں ایک کامیاب کارروائی انجام دی۔ مورخہ 24.07.2026 کو پولیس اسٹیشن کنزر نے مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ضلع معدنیات افسر (DMO) اور محکمہ ارضیات و کان کنی کے تعاون سے پیرسوانی نالہ سے غیر قانونی طور پر نالہ بجری/ نالہ موکھ نکالنے اور منتقل کرنے میں ملوث چار گاڑیاں ضبط کیں۔ ضبط کی گئی گاڑیاں درج ذیل ہیں: ٹپر رجسٹریشن نمبر JK02BV-9097، جسے محمد یوسف پرّا ولد غلام محی الدین چلا رہے تھے۔ ٹریکٹر چیسیس نمبر NHM3630SZKC، جسے مدثر احمد بیگ ولد عبدالعزیز، ساکن پیتھ کنیہامہ چلا رہے تھے۔ ٹریکٹر چیسیس نمبر WSCM61618945، جسے شاکر حمید وار ولد عبد الحمید، ساکن پیتھ کنیہامہ چلا رہے تھے۔ ڈمپر رجسٹریشن نمبر JK05G-4016، جسے مشتاق احمد گنی ولد محمد اکبر، ساکن آگری کلان چلا رہے تھے۔ ضبط شدہ گاڑیاں محکمہ ارضیات و کان کنی کے حکام کے حوالے کر دی گئی ہیں، جنہوں نے کان (بقیہ ۶ پر)

اُوڑی میں بادل پھٹنے کے بعد فوج کا بروقت ریسکیو،

ٹیک پتھری پہاڑی پر پھنسے معمر دیہاتی محفوظ نکال لئے

سرینگر/۲۴جولائی (یو پی آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے اُوڑی سیکٹر میں مایاں علاقے میں بادل پھٹنے کے بعد بھارتی فوج نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ٹیک پتھری پہاڑی پر پھنسے معمر دیہاتیوں کو بحفاظت نکال لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مایاں اُڑی میں شدید بارش اور بادل پھٹنے کے باعث اچانک سیلابی ریلے اور لینڈ سلائیڈنگ سے کئی دیہات کا زمینی رابطہ متاثر ہو گیا، جس کے نتیجے میں ٹیک پتھری کی بلند پہاڑی پر چند بزرگ دیہاتی پھنس گئے اور خود محفوظ مقام تک پہنچنے سے قاصر رہے۔ اطلاع ملتے ہی فوج کی ریسکیو ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں اور خراب موسم، دشوار گزار راستوں اور مسلسل بارش کے باوجود امدادی کارروائی شروع کی۔ فوجی اہلکاروں نے انتہائی احتیاط کے ساتھ تمام پھنسے ہوئے بزرگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ ذرائع کے مطابق ریسکیو آپریشن کے دوران فوج نے متاثرہ افراد کو ابتدائی طبی امداد، خوراک اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کیں۔ تمام افراد کو بحفاظت ان کے اہل خانہ تک پہنچا دیا گیا اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ فوج کے حکام نے کہا کہ خراب موسمی حالات کے باوجود امدادی کارروائیاں پوری مستعدی سے جاری ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے الرٹ (بقیہ ۶ پر)

قومی شاہراہ بند رہنے کے دوران سری نگر سے کٹرا کے لیے خصوصی ٹرین کا آپریشن

6 سو سے زائد مسافروں نے سہولت کا فائدہ اٹھایا

سری نگر/۲۴جولائی ((ایجنسیز) شدید بارشوں اور خراب موسم کے باعث قومی شاہراہ کی بندش کے پیش نظر، ناردرن ریلوے (جموں ڈویژن) نے کشمیر وادی میں پھنسے مسافروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے جمعہ کو سری نگر سے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا کے لیے ایک خصوصی ٹرین چلائی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں صوبے کے پبلک ریلیشنز انسپکٹر، راگھویندر سنگھ نے ایک بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ مسافروں کی سہولت اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانے کے لیے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر شری اچیت سنگھل کی ہدایات پر فوری طور پر کیا گیا۔ یہ خصوصی ٹرین 23 جولائی 2026 کو شام 10:17 بجے سری نگر ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہوئی۔ راستے میں ٹرین نے بانہال ریلوے اسٹیشن پر بھی پڑاؤ کیا اور یہ رات 15:20 بجے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا پہنچی گی۔ 6 سو سے زائد مسافروں نے اس خصوصی ٹرین کی سہولت سے فائدہ اٹھایا۔ اس خصوصی ٹرین کا آپریشن کشمیر وادی میں پھنسے مسافروں کو محفوظ اور تیز رفتار سفری رابطہ فراہم کرے گا۔ اس سے مسافروں کو اپنی منزلوں تک وقت پر پہنچنے میں مدد ملے گی، خاص طور پر ان لوگوں کو جو شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا اور جموں توی سے آگے کی ٹرینوں کا سفر کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے قبل بھی، جموں ڈویژن (بقیہ ۶ پر)

کرگل کے مضافاتی علاقے ٹریفک حادثہ

کنگن کا نوجوان جاں بحق

سرینگر/۲۴جولائی /اے پی آئی/کرگل کے مضافاتی علاقے میں سڑک حادثہ رونما ہوا ہے جس میں ضلع گاندربل سے تعلق رکھنے والا نوجوان جاں بحق ہوا ہے۔ اے آئی نیوز کے مطابق کرگل ضلع کے پانی کھر میں کنگن کا نوجوان سڑک حادثے میں جاں بحق ہوگیا ہے۔ کرگل ضلع کے شکم کپور پانی خر کے مقام پر چک پرنگ کنگن کا ایک نوجوان سجاد احمد کے پلسر بائک زیر نمبر JK05D/5139 کو حادثہ پیش آیا۔ ایس ایچ او پولیس اسٹیشن پانی کھر سلیم احمد نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ مذکورہ نوجوان کے پلسر بائک کو تیز رفتاری اور سڑک پر پھسلن کی وجہ سے حادثہ پیش آیا جس کے فوراً بعد پولیس جائے موقع پر پہنچ (بقیہ ۶ پر)

بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر سمیت چار وکلاء کے خلاف پولیس کی خصوصی کارروائی

سولہ سال کے وقفے کے بعد این آئی اے کی خصوصی عدالت میں چارشیٹ پیش

سرینگر۲۴جولائی/ (ایجنسیز) مائسمہ پولیس نے سولہ سال کے بعد بار ایسوسی ایشن کے سابق محبوس صدر سمیت تین افراد کے خلاف ملک مخالف نعرے اور لوگوں کو ملک مخالف سرگرمیوں کے لئے اکسانے کے الزام میں عدالت میں چارج شیٹ پیش کردیا۔ عدالت نے 12 اگست کو شنوائی کا دن مقرر کردیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق 29 مارچ 2010 کو جموں و کشمیر لداخ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں عبدالقیوم، سابق وائس پریذیڈنٹ ایڈوکیٹ اعجاز بیدار اور ایڈوکیٹ جی ایم شاہین کے علاوہ مرحوم ایڈوکیٹ بلال احمد بٹ کے خلاف ملک مخالف نعرے ملک کے خلاف جنگ اور لوگوں کو غیر قانونی کارروائیوں کے لئے اکسانے کے الزام میں این آئی اے کی خصوصی عدالت میں UAPA act 13 SPS 188R کے تحت عدالت میں چارج شیٹ پیش کیا۔ سرکاری وکیل کے مطابق جیل میں بند پڑے سابق صدر او ر دیگر وکلاء نے 29 مارچ 2010 کو لال چوک سرینگر میں قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ملک مخالف نعرہ بازی کی اور لوگوں کو اکسانے کی خاطر اپنی خدمات انجام دی اور اس دوران ملک مخالف جذبات او ر احساسات کا بھی اظہار کیا۔ مائسمہ پولیس اسٹیشن نے سولہ سال کے وقفے کے بعد ملک دشمن سرگرمیاں انجام دینے کی پاداش میں بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر سمیت دیگر چار افراد (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس نے این ڈی پی ایس مقدمے میں استعمال

ہونے والی 3.70 لاکھ روپے مالیت کی گاڑی ضبط کر لی

سرینگر/۲۴جولائی/ (آفاق نیوز) نشہ مُکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء سے متعلق جرائم کے خلاف جاری مؤثر کارروائیوں کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے، بارہمولہ پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایسی گاڑی ضبط کر لی ہے جو ایک این ڈی پی ایس مقدمے میں استعمال کی گئی تھی۔ ٹاٹا پنچ (ماڈل 2023)، رجسٹریشن نمبر JK05L-7844، جس کی موجودہ تخمینی مالیت تقریباً 3.70 لاکھ روپے ہے، کو ایف آئی آر نمبر 214/2025، تھانہ بارہمولہ میں درج مقدمہ، زیر دفعات 8/21/29 (بقیہ ۶ پر)

غیر قانونی طور پر ڈیوٹی سے غیر حاضری

ہندوارہ میں فشریز محکمہ کے دو اہلکار معطل

سرینگر/۲۴جولائی/ این این بی/محکمہ فشریز جموں و کشمیر نے ضلع ہندواڑہ میں واقع فش فارم کوہرو کے اچانک معائنے کے دوران ڈیوٹی سے غیر مجاز طور پر غیر حاضر پائے جانے والے دو ملازمین کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ہندوارہ میں ڈیوٹی میں غیر قانونی طور پر غیر حاضر رہنے پر محکمہ فشریز کے دو ملازمین کو معطل کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق محکمہ فشریز کے ڈائریکٹر نے 19 جولائی کو فش فارم کوہرو کا اچانک دورہ کیا، جہاں فیلڈ سپروائزر نذیر احمد وانی اور آرڈرلی محمد رفیق لون بغیر کسی پیشگی اجازت کے اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر پائے گئے۔ محکمہ نے دونوں اہلکاروں کے خلاف محکمانہ تحقیقات (بقیہ ۶ پر)

سول سوسائٹی پٹن کی جانب سے اننت ناگ

میں پولیس کانسٹیبل کی شہادت پر کینڈل مارچ کا انعقاد

پٹن/۲۴جولائی/ ایک بیان کے مطابق سول سوسائٹی پٹن کی جانب سے اننت ناگ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ میں ایک پولیس کانسٹیبل کی المناک شہادت کے خلاف اور امن و امان کے حق میں ایک پُر امن کینڈل مارچ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر سول سوسائٹی پٹن کے چیئرمین جناب سلیم فاروق وانی اور چیف آرگنائزر مفتی قاضی طارق الرحمٰن سمیت سول سوسائٹی کے دیگر ذمہ داران، معزز (بقیہ ۶ پر)

ترال کے صحت افزا مقامات، حکومت کی نظروں سے اوجھل

بے پناہ قدرتی حسن سے مالا مال 'ناگہ بیرن' ترال حکام کی توجہ کا منتظر

ترال/۲۴جولائی (کے این ایس) جنوبی کشمیر کے سب ضلع ترال میں نصف درجن کے قریب ایسا مقامات ہیں جو اپنی لامثال خوبصورتی کی وجہ سے مشہور ہے جن کی طرف اگر سرکار توجہ دے گئی تو یہاں روزگار کے وسائل پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ سیلانیوں اور سیاحوں کو خوبصورت مقامات میں سیر کا موقع مل جاتا۔ حالیہ اسمبلی سیشن کے دوران ممبر اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک کے سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بتایا تھا کہ ترال کے سیاحتی مقامات کو مرحلہ وار بنیادوں پر بڑھاوا دیا جائے گا جس دے لوگوں کے دلوں میں امید پیدا ہوئی۔ سب ضلع سے تقریباً 50 کلومیٹر دور واقع ناگہ بیرن ایک انتہائی خوبصورت صحت افزا مقام ہے جو دلکش وادیوں کے ساتھ ساتھ دو پہاڑی اور مشہور جھیلوں تارسر اور مارسر کی آمجگاہ ہے۔ تحصیل آری پل کے ستورہ زووستان کے راستے ہوتے ہوئے فلک بوس پہاڑوں کے بیچوں بیچ ہزاروں کنال اراضی پر پھیلے (بقیہ ۶ پر)

100 روزہ منشیات مخالف مہم: بارہمولہ پولیس کی کامیابیاں

616 ملزمان پابند سلاسل، 53 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت گرفتار

لاکھوں مالیت کی 6 جائیدادیں قرق، ملزمان کی 5 تجاوز شدہ جائیدادیں مسمار

بارہمولہ/۲۴جولائی (آفاق نیوز) نشے سے پاک جموں و کشمیر 100 روزہ مہم کے تحت بارہمولہ پولیس نے منشیات کی لعنت کیخلاف اجتماعی لڑائی میں ان کی غیر متزلزل حمایت کیلئے ضلع کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ 100 روزہ مہم کی اہم کامیابیوں کا خلاصہ کرتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ نشے سے پاک جموں و کشمیر 100 روزہ مہم کے دوران منشیات اسمگلروں کیخلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 42 کیس درج کئے گئے، اور 53 ملزمان گرفتار کیا گیا جبکہ مجموعی طور پر 616 (بقیہ ۶ پر)

صوفیاء نے ہمیشہ محبت، رواداری اور انسانیت کی مشعل روشن کی

بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہوئے جان و مال کے نقصان پر رنج و الم کا اظہار متحدہ علماء اہلسنت

سری نگر/۲۴جولائی/ ایک بیان کے مطابق صوفیاء کی تعلیمات مصطفوی تعلیمات کا پرتو ہیں صوفیائے کرام اور اولیا اللہ کی اسلام کی ترویج و اشاعت کیلئے گرانقدر خدمات ہیں۔ امن و سلامتی کے قیام میں صوفیائے کرام کا کردار روشن اور قابل تقلید ہے۔ ان باتوں کا اظہار متحدہ علماء اہلسنت جموں و کشمیر سے وابستہ خطباء، علما اور ائمہ نے جموں و کشمیر کی خانقاہوں، مساجد اور آستانہ عالیجات میں جمعۃ المبارک کے خطاب میں حضرت امام اعظم ثانی بابا داود خاکی، سلطان العارفین حضرت شیخ حمزہ مخدوم، امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہم الرحمۃ کے عرس شریف کی مناسبت سے انہیں گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ تمام صوفیائے کرام بزرگ تاریخ کا روشن باب ہیں۔ آج ان بزرگوں کی تعلیمات کو نئی نسل تک پہنچانے کرنے کی ضرورت ہے۔ متحدہ کے قائدین مولانا غلام محی الدین نقیب (بقیہ ۶ پر)

سونم وانگ چک نے 26 دن بعد ختم کی بھوک ہڑتال، طلباء نے کیا استقبال، تحریک جاری رکھنے کا کیا اعلان

پردھان کے استعفیٰ پر سی جے پی اور حکومت کے درمیان بات اٹکی، ہفتے کو پھر ہوگی میٹنگ

نئی دہلی، 24 جولائی (یو این آئی) تعلیمی نظام میں جواب دہی کے مطالبے کو لے کر 26 دنوں سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے سماجی کارکن سونم وانگ چک نے کل دیر رات بھوک ہڑتال ختم کر دی لیکن تعلیمی نظام میں اصلاحات کے مطالبے کے حق میں سڑکوں پر اتری کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے تک اپنی تحریک جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر وانگچک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر اپنی بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے وزیر صحت جے پی نڈا، وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نیز لداخ ایپکس باڈی کے سینئر رہنماؤں کی موجودگی میں 26 دن بعد بھوک ہڑتال ختم کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف سیاسی جماعتوں کے 65 ارکان پارلیمنٹ نے ان سے بھوک ہڑتال ختم کرنے کی التجا کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ طویل بات چیت کے بعد امتحان کے نظام میں جواب دہی کے مسئلے پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے، نیٹ امتحان پیپر لیک سے متاثرہ خودکشی کرنے والوں کے خاندانوں کو مناسب معاوضہ دینے نیز پرامن مظاہرین کے خلاف درج مقدمات پر کارروائی نہ کرنے کی یقین دہانی اور کسی تشدد کے خدشے کے پیش نظر انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ اس دوران سی جے پی کے بانی صدر ابھجیت ڈیپکے نے مسٹر وانگ چک کے بھوک ہڑتال ختم کرنے کے فیصلے کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ 26 دنوں سے زیادہ عرصے تک چلی بھوک ہڑتال کے بعد ان کا یہ فیصلہ راحت دینے والا ہے کیونکہ ان کی زندگی ملک کے لئے انتہائی اہم ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ جنتر منتر پر ان کا دھرنا مسٹر پردھان کے استعفے تک جاری رہے گا۔ ادھر نیٹ پیپر لیک معاملے پر تحریک چلا رہی کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) اور حکومت کے درمیان جمعہ کو طویل بات چیت ہوئی جس میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے پر دونوں فریقین میں اتفاق رائے نہ ہو سکا اور سی جے پی نے صاف کہا کہ ان کا استعفیٰ ہونے تک تحریک جاری رہے گی۔ بات چیت میں حکومت کی طرف سے مرکزی وزرا جے پی نڈا، جتیندر سنگھ اور سی جے پی کی طرف سے ترجمان سوروداس نیز آشوتوش رانکا شامل تھے۔ سی جے پی کی طرف سے مطالبات کا ایک خط بھی سونپا گیا۔ مسٹر پردھان کے استعفیٰ کے علاوہ پیپر لیک کی وجہ سے خودکشی کرنے والے طلبہ کے خاندانوں کو ایک ایک کروڑ روپے کا معاوضہ اور دہلی میں سی جے پی کے دھرنے کے دوران مظاہرین کے خلاف درج ایف آئی آرز کو منسوخ کرنے کا مطالبہ اہم ہے۔

نیٹ پیپر لیک: مرکز نے سپریم کورٹ سے کہا- طلبہ کے مفادات

کو محفوظ کرنے کے لیے 10 قدم آگے 'بڑھ رہی ہے حکومت

نئی دہلی، 24 جولائی (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے جمعہ کو سپریم کورٹ کو یقین دہانی کرائی کہ وہ طلبہ کی سکیورٹی اور نیشنل ایلیجیبلٹی کم اینٹرنس ٹیسٹ (نیٹ) کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ یہ یقین دہانی جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آلوک ارادھے کی بنچ کے سامنے اس سال میڈیکل نیٹ سوالنامہ افشا سے جڑی درخواستوں پر سماعت کے دوران دی گئی۔ سماعت کے دوران، عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لیے مستقل اور مضبوط اصلاحات کو نافذ کیا جانا چاہیے۔ بنچ نے کہا، "ہم اس پر نظر رکھیں گے۔ سب کچھ منظم ہو، یہ یقینی بنانے کے لیے ہم ہر ممکن کوشش کریں گے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ مرکزی حکومت نیٹ پیپر لیک معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہی ہے اور اعلیٰ ترین انتظامی سطح کی نگرانی میں طلبہ کے خدشات کو دور کرنے کے لیے 10 قدم آگے بڑھ کر" کام کر رہی ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس طرح کے مسائل کو بغیر کسی مستقل حل کے نہیں چھوڑا جا سکتا۔ بنچ نے مرکز سے تفصیلی حلف نامہ طلب کرتے ہوئے معاملے کی سماعت اگلے ہفتے تک کے لیے ملتوی کر دی۔ یہ درخواستیں بڑے پیمانے پر پیپر لیک کے الزامات کے بعد مرکز اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی طرف سے نیٹ-یو جی 2026 امتحان منسوخ کیے جانے کے بعد دائر کی گئی تھیں۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ اس کی توجہ عارضی تدابیر کے بجائے مستقل ادارہ جاتی اصلاحات پر ہے۔ سالیسٹر جنرل مہتا نے عدالت کو مطلع کیا کہ حکومت نے رادھا کرشنن کمیٹی کی سفارشات کو قبول کر لیا

ہے اور وہ جلد ہی ایک تفصیلی حلف نامہ پیش کرے گی، جس میں پرنٹنگ سے لے کر امتحانی مراکز تک تقسیم کے عمل کی سکیورٹی سے جڑی اصلاحات شامل ہوں گی۔ بنچ نے نیٹ کو کمپیوٹر پر مبنی امتحان (سی بی ٹی) میں منتقل کرنے کی عملی افادیت، سائبر سکیورٹی اور ڈیٹا سکیورٹی کے اقدامات پر بھی تفصیلات طلب کیں۔ عدالت نے کہا کہ وہ پورے سال ان اصلاحات کے نفاذ کی باریک بینی سے نگرانی کرے گی۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 27 جولائی کو ہوگی۔

راہل نے دھرمیندر پردھان کو عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ دہرایا

"وزیر تعلیم نے ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے"

نئی دہلی، 24 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو مجرم وزیر' قرار دیتے ہوئے انہیں فوری طور پر عہدے سے ہٹانے، طلبہ پر پیلٹ گن اور لاٹھی چارج کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے اور وزیر اعظم نریندر مودی سے نوجوانوں سے معافی مانگنے کا مطالبہ دہرایا۔ مسٹر گاندھی نے جمعہ کو یہاں پیلٹ گن اور لاٹھی چارج میں زخمی نوجوان کے ساتھ نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ان طلبہ اور ان کے اہل خانہ نے برسوں کی محنت اور پیسہ خرچ کر کے امتحانات کی تیاری کی ہے لیکن پیپر لیک نے ان کا مستقبل داؤ پر لگا دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مسٹر پردھان تعلیمی نظام کے زوال کی علامت بن چکے ہیں اور ان کے دور اقتدار میں مسلسل پیپر لیک ہونے کی وجہ سے ہزاروں طلبہ سڑکوں پر اترنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ تحریک کے درمیان پیلٹ گن سے زخمی ایک نوجوان کو میڈیا کے سامنے پیش کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا، یہ پیلٹ گن کے استعمال سے زخمی نوجوان ہے۔ ان کی آنکھ کو چوٹ پہنچی ہے اور انہیں ٹھیک سے دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ یہ ہندوستان کا مستقبل ہیں۔ ہزاروں نوجوانوں پر پیلٹ گن چلائی گئی، لاٹھیاں برسائی گئیں اور ان پر حملہ کیا گیا جبکہ وہ پرامن طریقے سے مظاہرہ کر رہے تھے۔ ان کا قصور صرف اتنا تھا کہ جس امتحان کے لیے انہوں نے تیاری کی اور برسوں تک محنت سے کی، اس کا سوالنامہ افشا ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ طالب علم پرامن تحریک چلا رہا تھا۔ یہ ہاتھوں میں ترنگا لیے پرامن مظاہرہ کر رہا تھا تب اسے پیلٹ گن سے مارا گیا۔ حکومت کہتی ہے کہ مظاہرے کے دوران پیلٹ گن کا استعمال نہیں ہوا، لیکن سچائی آپ کے سامنے ہے۔ ان کے اوپر پیلٹ گن سے حملہ کیا گیا جس سے انہیں دکھنا بند ہو گیا ہے۔ وہ بھی اس لیے کیونکہ ان نوجوانوں کا پیپر لیک ہوا ہے، جس کے خلاف یہ مظاہرہ کر رہے تھے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ وزیر تعلیم نے ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔

انہوں نے نہ صرف ہمارے تعلیمی نظام پر پورا قبضہ ہونے اور اسے برباد ہونے دیا بلکہ اسے شہ بھی دی اور اس کے ذمہ دار ہر شخص کو سرپرستی دی جا رہی ہے۔ انہوں نے اسی دوران مسٹر پردھان کو مجرم وزیر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے مطالبات کے ساتھ ان کے بھی تین مطالبات ہیں کہ مسٹر دھرمیندر پردھان کو عہدے سے ہٹائیں، دوسرا مطالبہ وزیر اعظم نریندر مودی طلبہ سے معافی مانگیں اور طلبہ کے ساتھ تشدد کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں۔

حکومت نے بھویہ رسائن' یوجنا کو دی منظوری، ملک میں بنیں گے تین کیمیکل پارک

اس اسکیم پر کل 3,030 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے

نئی دہلی، 24 جولائی (ایجنسیز) حکومت نے ملک میں تین مخصوص کیمیکل پارک قائم کرنے کے لیے بھارت صنعتی ترقیاتی یوجنا رسائن (بھویہ رسائن) ' کو منظوری دے دی ہے۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے جمعہ کو یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے ملک میں تین مخصوص کیمیکل پارک قائم کرنے کے لیے بھارت صنعتی ترقیاتی یوجنا رسائن (بھویہ رسائن) ' کو منظوری دے دی ہے۔ مالیاتی سال 27-2026 کے مرکزی بجٹ میں اعلان کردہ اس اسکیم پر کل 3,030 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اسکیم کی مدت مالیاتی سال 27-2026 سے 31-2030 تک پانچ سال کی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کے تحت 3,000 کروڑ روپے کیمیکل پارکوں میں مشترکہ بنیادی ڈھانچے اور بنیادی سہولیات کی ترقی پر نیز 30 کروڑ روپے انتظامی اخراجات پر خرچ کیے جائیں گے۔ مرکزی حکومت ہر کیمیکل پارک کے لیے زیادہ سے زیادہ 1,000 کروڑ روپے کی امداد دے گی، جبکہ متعلقہ ریاستی حکومت کو کم از کم 500 کروڑ روپے کا تعاون کرنا ہوگا۔ ریاستوں کا انتخاب چیلنج روٹ کے ذریعے کیا جائے گا اور ہر پارک کے لیے کم از کم 2,000 ایکڑ (تقریباً آٹھ مربع کلومیٹر) رکاوٹ سے پاک زمین فراہم کرنی ہوگی۔ اسکیم کے تحت تیار ہونے والے کیمیکل پارکوں میں کامن ایفلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ (سی ای ٹی پی)، ٹریٹمنٹ، اسٹوریج اینڈ ڈسپوزل فیسلٹی (ٹی ایس ڈی ایف)، واٹر سپلائی و ڈسٹری بیوشن سسٹم، سالوینٹ ریکوری و ڈسٹلیشن کی سہولیات، اسٹیم نیٹ ورک، انٹر کنیکٹڈ پائپ لائن، لوجسٹکس و ویئر ہاؤسنگ جیسی پلگ اینڈ پلے سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس سے ماحولیاتی معیار کی بہتر تعمیل یقینی ہوگی اور کیمیکل انڈسٹری کی پائیدار اور ماحول دوست ترقی ممکن ہوگی۔ حکومت کا ماننا ہے کہ کیمیکل اور پیٹرو کیمیکل کا شعبہ زراعت، ٹیکسٹائل، ادویات، نیوٹراسیوٹیکل، تعمیرات، آٹوموبائل اور الیکٹرانکس جیسے متعدد شعبوں کا بنیادی ستون ہے۔ ایسے میں یہ اسکیم ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے، پیداواری صلاحیت بڑھانے، بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے نیز وکست بھارت '2047' اور آتم نربھر بھارت کے ہدف کو رفتار دینے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

دہلی ہائی کورٹ نے جنتر منتر پر طلبہ کے احتجاجی مظاہرے کی

این آئی اے جانچ کی درخواست خارج کی، کہا مرکز کرے گا فیصلہ

نئی دہلی، 24 جولائی (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے جمعہ کو ایک مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا جس میں نیٹ پیپر لیک سے جڑے 20 جولائی کے کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے پارلیمنٹ چلو" احتجاجی مظاہرے کی جانچ قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) سے کرانے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے اور جسٹس تیجس کریا کی بنچ نے کہا کہ این آئی اے ایکٹ، 2008 کی دفعہ چھ کے تحت، این آئی اے تبھی جانچ شروع کر سکتی ہے جب مرکزی حکومت اس بات سے مطمئن ہو جائے کہ معاملہ ایسی کارروائی کے قابل ہے۔ عدالت نے کہا کہ وہ اس معاملے میں حکومت کے فیصلہ کرنے کے اختیار کی جگہ نہیں لے سکتی اور نہ ہی اسے بدل سکتی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ این آئی اے ایکٹ کے تحت معاملے کو این آئی اے کے سپرد کرنے کا فیصلہ مرکزی حکومت کا ہوتا ہے اور عدالت اسے بدل نہیں سکتی۔ چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے نے درخواست گزار سے کہا کہ مرکزی حکومت یا تو خود یا حکام کی رپورٹ کی بنیاد پر این آئی اے جانچ شروع کر سکتی ہے اور عدالت حکومت کے فیصلے کی جگہ اپنی بات کو مسلط نہیں کر سکتی۔ عدالت نے سالیسٹر جنرل تشار مہتا سے یہ بھی کہا کہ وہ مرکز کے اختیارات پر کوئی روک نہیں لگا رہی ہے اور اگر حکومت کو موجودہ قانونی نظام کے تحت مناسب لگے تو وہ اس معاملے کو این آئی اے کے سپرد کر سکتی ہے۔ بنچ نے درخواست گزار کو 20 جولائی کے پارلیمنٹ چلو" احتجاجی مظاہرے کی این آئی اے جانچ کا مطالبہ کرنے والی پی آئی ایل واپس لینے کی اجازت دے دی۔ ستیہ پرکاش اگروال کی طرف سے دائر اس درخواست میں الزام لگایا گیا تھا کہ اس میں غیر ملکی فنڈنگ والی تنظیموں اور سیاسی لوگوں کی بڑی سازش شامل تھی۔ درخواست گزار کے تشدد، جائیداد کے نقصان اور عوامی نظم و ضبط میں رکاوٹ کے دعووں پر توجہ دی گئی لیکن عدالت نے کہا کہ حکام کے پاس ایسے معاملات سے نمٹنے کے لیے قانونی طریقہ کار موجود ہے۔

وقف محض جائیداد نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی امانت اور اسلامی تہذیب کا اہم ستون: محمود اسعد مدنی

"جس قوم نے اپنی امانتوں کی حفاظت چھوڑ دی، تاریخ نے بھی اس کی حفاظت چھوڑ دی"

نئی دہلی، 24 جولائی (یو این آئی) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ وقف محض جائیداد نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی امانت اور اسلامی تہذیب کا اہم ستون ہے، اس لیے اس کی حفاظت، دستاویزات کا تحفظ اور ضرورت پڑنے پر قانونی جدوجہد بھی عبادت ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام آل انڈیا متولیان کانفرنس میں کلیدی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وقف کو صرف متولی کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری ملت کی مشترکہ ذمہ داری سمجھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جس قوم نے اپنی امانتوں کی حفاظت چھوڑ دی، تاریخ نے بھی اس کی حفاظت چھوڑ دی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ اوقاف کو درپیش مسائل میں بیرونی چیلنجوں کے ساتھ ہماری اپنی غفلت، ناقص انتظام اور دستاویزات کی عدم حفاظت بھی شامل ہے۔ انہوں نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے تناظر میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ انصاف اور آئینی اصولوں کو ہر حال میں مقدم رکھا جائے، انہوں نے کہا کہ میں حکومت سے بھی یہ کہنا چاہتا ہوں کہ انصاف کسی ایک طبقے پر احسان نہیں ہوتا، انصاف ریاست کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ قانون کی عزت اسی وقت باقی رہتی ہے جب قانون سب کے لیے ایک جیسا ہو۔ مولانا مدنی نے متولیان سے اپیل کی کہ اوقافی املاک کا مکمل ریکارڈ محفوظ اور ڈیجیٹلائز کیا جائے، مالی شفافیت، باقاعدہ آڈٹ اور ناجائز قبضوں کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے موروثیت سے اجتناب پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے اداروں کا اعتماد اور روح متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ موجودہ حالات میں اوقاف کے تحفظ کے لیے جزوقتی نہیں بلکہ کل وقتی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اخلاص، منصوبہ بندی اور مسلسل محنت کے ساتھ اس میدان میں کام کریں، ذمہ دار افراد تیار کریں اور ملت کو اس مشن سے جوڑیں تو اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرمائیں گے اور اوقاف کے خلاف ہونے والی ہر سازش کو ناکام بنائیں گے۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس اقبال انصاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ جہاں متولی موجود ہیں، وہاں وقف املاک رجسٹریشن اور قانونی کارروائیوں میں سب سے زیادہ مشکلات پیش آ رہی ہیں، اس لیے متولی حضرات کو خاص طور پر ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اور عوام کے درمیان تنازعات میں عدالت کو آئینی حدود کے اندر رہ کر فیصلہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا موجودہ دور میں یہ کہنا مشکل ہے کہ عدالت انصاف کے مطابق کام کر رہی ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے کہا کہ اوقاف کے مسائل کا سارا بوجھ صرف متولیان یا حکومت پر ڈالنے کے بجائے پوری ملت اور عوام کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے۔ جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر ملک معتصم خاں نے کہا کہ اوقاف کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہیں زیادہ مؤثر اور عوامی مفاد کے لیے کارآمد بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف املاک پر ناجائز قبضوں اور تنازعات کی ایک بڑی وجہ بعض متولیان کی غفلت اور بعض مقامات پر وقف جائیدادوں کو ذاتی ملکیت سمجھنے کا رجحان ہے جس سے اوقاف کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

پاک میڈیا کی رپورٹ بے بنیاد، ہندوستان جان بوجھ کر نہیں چھوڑ رہا پانی، مانسون کی بارش ہے وجہ

"جب تک پاکستان سرحد پار دہشت گردی کو شہ دیتا رہے گا یہ معاہدہ معطل رہے گا" ترجمان وزارت خارجہ

نئی دہلی، 24 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے پاکستان کے میڈیا میں آ رہی ان رپورٹوں کو پوری طرح سے بے بنیاد بتایا ہے جن میں الزام لگایا گیا ہے کہ ہندوستان جان بوجھ کر پانی چھوڑ کر پاکستان میں سیلاب کی صورتحال پیدا کر رہا ہے۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ چناب ندی میں پانی کا اضافہ جموں اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں بھاری مانسونی بارش کا نتیجہ ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں میڈیا بریفنگ میں کہا کہ پاکستانی میڈیا کا یہ الزام کہ ہندوستان جان بوجھ کر پانی چھوڑ کر سیلاب کی صورتحال پیدا کر رہا ہے، پوری طرح سے بے بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ 20 سے 23 جولائی کے دوران چناب ندی کے بہاؤ میں حال ہی میں ہوا اضافہ، جموں اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں ہوئی بھاری مانسونی بارش کا براہ راست نتیجہ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ پاکستان کے لاہور میں واقع فلڈ فورکاسٹنگ ڈیپارٹمنٹ نے 22 جولائی کو جاری اپنی سیلاب کی ایڈوائزری میں، چناب ندی میں سیلاب کی اونچی سطح کی وجہ بالائی آبی علاقے میں ہوئی بھاری بارش کو ہی بتایا تھا۔ اس میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ مرالہ میں پانی کا تیز بہاؤ بنا رہے گا اور بارش کم ہونے پر یہ آہستہ آہستہ گھٹے گا۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ اس لیے، ندی کے بہاؤ میں یہ اضافہ بھاری مانسونی بارش کا ایک قدرتی ردعمل ہے نہ کہ ہندوستان کی طرف سے جان بوجھ کر اٹھائے گئے قدم کا نتیجہ۔ موسم کی وجہ سے آئے سیلاب کو بالائی علاقے میں کی گئی چھیڑ چھاڑ کے طور پر پیش کرنے کی کوششیں غلط اور تکنیکی طور پر بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پاکستان کی اپنی سرکاری سیلاب کی ایڈوائزری کے بھی برعکس ہے۔ ترجمان نے کہا کہ جہاں تک سیلاب کی اطلاع نہ دینے کے الزامات کا تعلق ہے، اس دوران ندی کا بہاؤ ایسے غیر معمولی سطح تک نہیں پہنچا تھا جس کے لیے کوئی خاص اطلاع جاری کرنے کی ضرورت پڑے۔ پانی کا یہ بہاؤ بالائی آبی علاقوں میں موجود مانسونی حالات کے بالکل مطابق تھا، جسے پاکستان کے اپنے سیلاب پیش گوئی کے حکام نے بھی تسلیم کیا ہے۔ اس لیے، یہ کہنا کہ ہندوستان نے جان بوجھ کر سیلاب سے جڑی معلومات چھپائیں، پوری طرح سے بے بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال کی طرح، جب بھی ایسی صورتحال آئے گی، ہندوستان انسانی بنیادوں پر سفارتی ذرائع سے پاکستان کے ساتھ سیلاب کے اعداد و شمار شیئر کرتا رہے گا۔

وی بی-جی رام-جی کے تحت دیہی روزگار کے لیے 27-2026 میں اب تک کا سب سے بڑا بجٹ مختص: حکومت

"یہ قانون یکم جولائی سے ملک کے تمام دیہی علاقوں میں نافذ ہو چکا"

نئی دہلی، 24 جولائی (ایجنسیز) حکومت نے کہا ہے کہ وکست بھارت-روزگار گارنٹی اور آجیویکا مشن (دیہی)) "وی بی-جی رام-جی) کے تحت مالی سال 27-2026 میں 1.51 لاکھ کروڑ روپے سے زائد خرچ کیے جانے کا تخمینہ ہے۔ دیہی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت کملیش پاسوان نے جمعہ کو راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ اس رقم میں مرکزی حکومت کا حصہ 95,692.31 کروڑ روپے ہوگا، جو دیہی روزگار کے لیے اب تک کا سب سے بڑا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وی بی-جی رام-جی قانون یکم جولائی سے ملک کے تمام دیہی علاقوں میں نافذ ہو چکا ہے۔ اس کے تحت ہر دیہی خاندان کو ایک مالی سال میں قانونی طور پر روزگار کی ضمانت 100 دن سے بڑھا کر 125 دن کر دی گئی ہے۔ کملیش پاسوان نے کہا کہ اسکیم کے مؤثر نفاذ کے لیے آن لائن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایم آئی ایس) نافذ کیا گیا ہے، جبکہ قومی الیکٹرانک فنڈ مینجمنٹ سسٹم اور براہ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے مزدوری کی رقم براہ راست مستحقین کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مزدوری کی ادائیگی کی نگرانی اور زیر التوا معاملات کا جائزہ بھی حقیقی وقت (ریئل ٹائم) میں لیا جا رہا ہے۔

کام کی جگہ پر خواتین کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے حکومت پرعزم: ان پورنا دیوی

نئی دہلی، 24 جولائی (ایجنسیز) خواتین و اطفال کی ترقی کی مرکزی وزیر ان پورنا دیوی نے خواتین کے لیے محفوظ، باوقار اور جامع کام کی جگہوں کو محفوظ بنانے کے لیے مرکزی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ جنسی ہراسانی سے جڑی شکایتوں کے لیے شی باکس' پورٹل ایک اہم ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔ محترمہ ان پورنا دیوی نے غیر سرکاری اور غیر منافع بخش تنظیم 'ومینسنو' کے چوتھے قومی انسداد جنسی ہراسانی کانفرنس سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کے ہراساں کیے جانے سے متعلق شکایت درج کرانے کا طریقہ کار آسان بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر خواتین کے لیے کام کی جگہ کے سکیورٹی نظام میں آئی تبدیلیوں کا ذکر کیا اور شکایت درج کرنے کے عمل کو مزید آسان بنانے کے لیے حکومت کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کا حوالہ دیا۔ مرکزی وزیر نے حکومت، عدلیہ، آجروں، تفتیش کاروں اور اس سے متعلق ماہرین کو ایک ساتھ لانے والا قابل اعتماد قومی پلیٹ فارم تیار کرنے پر 'ومینسنو فاؤنڈیشن' کو مبارکباد دی۔ انہوں نے بیداری، صلاحیت سازی اور معنی خیز مکالمے کو مضبوط کرنے میں فاؤنڈیشن کے تعاون کی بھی تعریف کی۔ کانفرنس کے آغاز میں دہلی حکومت کے شعبہ خواتین و اطفال کی ترقی کی سکریٹری ڈاکٹر رشمی سنگھ نے کہا کہ کام کی جگہ پر وقار اور سکیورٹی سے جڑی بحثیں اب پہلے کے مقابلے میں زیادہ بالغ اور وسیع ہو رہی ہیں۔

جے این یو نے طلبہ کو سی جے پی کے احتجاجی

مظاہرے سے دور رہنے کی دی نصیحت

نئی دہلی، 24 جولائی (یو این آئی) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) نے کاکروچ جنتا پارٹی) سی جے پی) کے احتجاجی مظاہرے میں اپنے طلبہ اور دیگر متعلقہ لوگوں کو شامل ہونے سے بچنے کی نصیحت دیتے ہوئے سپریم کورٹ کی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ ایڈوائزری مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے کے حق میں سی جے پی کے جنتر منتر پر چل رہے احتجاجی مظاہرے کے درمیان جاری کی گئی ہے۔ جے این یو نے اپنی ایڈوائزری میں اپنی اکیڈمک برادری کے ارکان سے ذمہ داری سے کام کرنے اور اپنی ذاتی سکیورٹی کو ترجیح دینے کی اپیل کی۔ ایڈوائزری میں کہا گیا، "جے این یو کی اکادمی برادری کے تمام ارکان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ذمہ داری سے کام کریں اور اپنی ذاتی سکیورٹی کو ترجیح دیں۔ عوام کے مظاہروں پر ہندستان کے سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق آپ سے گزارش ہے کہ آپ نئی دہلی میں جنتر منتر یا اس کے آس پاس ہونے والے اجتماع میں حصہ لینے یا وہاں جانے سے بچیں۔ یونیورسٹی نے طلبہ کو ان کے رویے کے بارے میں سوشل میڈیا پر آگاہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے پر قانونی اور نظم و ضبط سے متعلق کارروائی ہو سکتی ہے۔ بیان میں کہا گیا، "براہ کرم سوشل میڈیا پر ذمہ دارانہ رویہ اپنائیں۔ خلاف ورزی کرنے پر نافذ قوانین کے تحت قانونی نتائج اور یونیورسٹی کے ضابطۂ اخلاق کے تحت انضباطی کارروائی ہو سکتی ہے۔" اس میں طلبہ اور عملے سے ذمہ دار شہری کے اصولوں کو برقرار رکھنے کی بھی اپیل کی گئی اور کہا گیا، "آپ سے یہ بھی اپیل کی جاتی ہے کہ آپ اکیڈمک ذمہ داری اور ذمہ دار شہری کے اصولوں کو برقرار رکھیں۔ یہ ایڈوائزری دہلی یونیورسٹی کی طرف سے اپنے طلبہ اور فیکلٹی ارکان سے اسی طرح کی اپیل جاری کرنے کے ایک دن بعد آئی ہے، جس میں سکیورٹی اور قانونی نتائج کے امکان کو دیکھتے ہوئے انہیں جنتر منتر پر مظاہروں سے دور رہنے کے لیے کہا گیا تھا۔ دہلی یونیورسٹی نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا تھا کہ طلبہ کی سکیورٹی اور بھلائی اس کی اعلیٰ ترین ترجیح ہے اور غیر قانونی اجتماعات یا مظاہروں میں حصہ لینے کے خلاف متنبہ کیا۔ ایڈوائزری میں کہا گیا، "پیارے طلبہ اور فیکلٹی، آپ کی سکیورٹی ہمارے لیے اہمیت رکھتی ہے۔" اس میں یہ بھی کہا گیا کہ جنتر منتر پر ہونے والے اجتماعات ہندستان کے سپریم کورٹ کی ہدایات کے تحت طے شدہ قواعد اور پابندیوں کے تابع ہیں۔

1972 میں فلسطین کی حمایت میں اسرائیلی فضائی اڈے پر حملہ کرنے والا آخری جاپانی بمبار ہلاک ہوگیا

بیروت، 24 جولائی (یو این آئی) 1972 میں اسرائیل کے لوڈ ہوائی اڈے (اب بین گورین ہوائی اڈے) پر مہلک وہشت گردانہ حملے میں ملوث آخری زندہ بچ جانے والے جاپانی حملہ آور کوزو اوکاموٹو کا 78 سال کی عمر میں بیروت میں انتقال ہو گیا۔اوکاموتو، جو بائیں بازو کے انتہا پسند گروپ جاپانی ریڈ آرمی (جے آر اے) اور فلسطینی مسلح گروپ پاپولر فرنٹ فار دی لبریشن آف فلسطین (پی ایف ایل پی) سے وابستہ تھے،طویل عرصے سے علیل تھے۔اوکاموتو بائیں بازو کے انتہا پسند گروپ جاپانی ریڈ آرمی کا رکن تھا۔ جاپانی ریڈ آرمی کا بنیادی مقصد ایک عالمی مسلح بائیں بازو کا انقلاب لانا تھا۔ انہوں نے جاپانی حکومت کے ساتھ ساتھ امریکی سامراج اور عالمی سرمایہ داری کا تختہ الٹنے کی کوشش کی اور وہ سمجھتے تھے کہ اسرائیل امریکی سامراج کا ایک بڑا مرکز ہے۔اسی تسلسل میں، 30 مئی 1972 کو، اوکاموتو نے دو دیگر ساتھیوں،سویوشی اوکوڈیرا اور یاسویوکی یاسودا کے ساتھ، الود ہوائی اڈے پر رائفلوں اور دستی بموں سے فائرنگ کی۔ حملے میں 26 افراد ہلاک اور 70 سے زائد زخمی ہوئے۔ حملے کے دوران اوکاموٹو کے دونوں ساتھی مارے گئے تھے، جب کہ زخمی اوکاموٹو کو اسرائیلی عدالت نے پکڑ کر عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ بعد میں اسے 1985 میں اسرائیل اور ایک فلسطینی گروپ کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے ایک حصے کے طور پر رہا کیا گیا، جس کے بعد وہ پی ایف ایل پی کے تحفظ میں لبنان میں مقیم رہے، جہاں اس نے اسلام قبول کیا۔ 1997 میں لبنانی حکام نے اوکاموتو کو غیر قانونی داخلے کے الزام میں گرفتار کیا۔ بعد میں انہیں لبنان میں باقاعدہ سیاسی پناہ دی گئی، جس سے وہ لبنان میں پناہ حاصل کرنے والے پہلے غیر ملکی شہری بن گئے۔ جاپانی حکومت اور انٹرپول کی جانب سے ان کی گرفتاری کے مطالبات کے باوجود لبنان نے ان کی حوالگی سے انکار کر دیا۔اوکاموتو، جاپان کی کاگوشیما یونیورسٹی کے سابق طالب علم، اپنی زندگی کے آخر تک دھندلا پن اور تنہائی میں رہتے تھے۔ کئی دہائیاں گزرنے کے بعد بھی اس نے کبھی اپنے کیے پر افسوس کا اظہار نہیں کیا۔

ایران جنگ، امریکی اسلحہ ذخائر کی بحالی میں 5 سال لگ سکتے ہیں: سابق پینٹا گون عہدیدار

واشنگٹن، 24 جولائی (ایجنسیز) امریکہ کے سابق پینٹا گون عہدیدار مارک کینشین نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ میں بڑے پیمانے پر اسلحہ استعمال کیے جانے کے باعث امریکہ کو دیگر محاذوں پر سیکیورٹی خدشات کا سامنا ہوسکتا ہے۔الجزیرہ سے گفتگو میں مارک کینشین نے کہا کہ امریکہ نے ایران کے خلاف ان 7 اہم اقسام کے ہتھیاروں میں سے ایک تہائی سے نصف تک استعمال کر لیے ہیں، جو مغربی بحرالکاہل، خصوصاً تائیوان جیسے ممکنہ تنازعات میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکی اسلحہ ذخائر کو ایران جنگ سے پہلے کی سطح پر واپس لانے میں 2 سے 5 سال لگ سکتے ہیں، جس سے اس عرصے کے دوران امریکا کو دیگر ممکنہ تنازعات کی صورت میں ایک کمزوری کی کھڑکی کا سامنا رہے گا۔مارک کینشین کے مطابق ایران جنگ پر امریکا اب تک 37.5 ارب ڈالرز خرچ کر چکا ہے، جبکہ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اس ہفتے ایران جنگ اور مجموعی فوجی تیاریوں کے لیے مزید 70 ارب ڈالرز کی اضافی فنڈنگ کا مطالبہ کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جدید جنگی حکمتِ عملی میں مہنگے بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے ساتھ سستے ڈرونز کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے اور دونوں اقسام کے ہتھیار ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔مارک کینشین کے مطابق امریکہ کے ڈرون ہتھیاروں میں سمندری ڈرونز بھی شامل ہیں، جو دھماکہ خیز مواد سے لیس ریموٹ کنٹرول کشتیاں ہیں اور اطلاعات کے مطابق ایران میں ساحلی اہداف پر حملوں کے لیے استعمال کی جا چکی ہیں۔

امریکہ میں خام تیل کے ذخائر 45 سال کی کم ترین سطح پر

واشنگٹن، 24 جولائی (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں ایران سے بڑھتی کشیدگی کے دوران امریکا کے خام تیل کے ذخائر تشویشناک حد تک کم ہو گئے، جو انتیس سو تیراسی کے بعد کم ترین سطح ہے۔تفصیلات کے مطابق مشرق وسطیٰ میں ایران کے ساتھ بڑھتی ہوئی شدید کشیدگی کے دوران امریکہ ایک بڑے معاشی بحران کا شکار ہو گیا امریکی خام تیل کے مجموعی ذخائر تشویشناک حد تک گر کر گزشتہ 45 سال کی کم ترین سطح پر آ گئے ہیں، جس نے امریکی انتظامیہ کے لیے خطرے کی گھنٹیاں بجا دی ہیں۔معروف مالیاتی ادارے بینک آف امریکہ ' کی جاری کردہ حالیہ رپورٹ میں بتایا گیا امریکہ کے پاس موجودہ تیل کے ذخائر اب اتنے کم رہ گئے ہیں کہ وہ صرف 43 دن کی ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی ہیں۔رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ تیل کے ذخائر میں اتنی بڑی کمی اس سے قبل 1983ء میں دیکھی گئی تھی، جس کے بعد یہ اب تک کی سب سے خطرناک ترین سطح ہے۔رپورٹ میں کہنا تھا کہ ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کی وجہ سے امریکی اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو مسلسل شدید دباؤ کا شکار ہے اور خام تیل کا حجم تیزی سے کم ہو رہا ہے، اس وقت امریکہ کے پاس تجارتی خام تیل کے ذخائر صرف 409 ملین بیرل رہ گئے جبکہ اسٹریٹجک ذخائر گر کر محض 316 ملین بیرل پر آ چکے ہیں۔امریکہ کے پاس کل ذخائر تقریباً 731 ملین بیرل ہیں، جو گزشتہ 45 برسوں میں سب سے کم ترین حجم ہے۔بین الاقوامی دفاعی اور معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگی ماحول اور آبنائے ہرمز جیسی اہم ترین آئل سپلائی لائنز پر بڑھتے ہوئے خطرات کے باعث اگر امریکہ نے اپنے اسٹریٹجک ذخائر کو فوری طور پر بحال نہ کیا، تو عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں یکدم آسمان کو چھو سکتی ہیں، جس کا اثر براہ راست پوری دنیا کی معیشت پر پڑے گا۔

برطانیہ، ایک برس کے دوران مساجد پر 70 حملے یا نفرت انگیز واقعات ہوئے

لندن، 24 جولائی (یو این آئی) برطانیہ بھر کی مساجد پر گزشتہ ایک برس کے دوران 70 حملے یا نفرت انگیز واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ان واقعات میں اکتوبر میں ایسٹ سسیکس کے علاقے پیس ہیون کی مسجد میں آتش زنی، رمضان المبارک کے دوران برسٹل کی ایک مسجد کے باہر نماز جمعہ کے موقع پر سور کا گوشت رکھنے، توڑ پھوڑ، دھمکیاں اور خوف و ہراس پھیلانے کے متعدد واقعات شامل ہیں جبکہ دوسری جانب مساجد کو حکومت کی جانب سے اعلان کردہ سیکیورٹی فنڈ کے حصول کے لیے مہینوں انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔یہ انکشاف مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز واقعات کا ریکارڈ رکھنے والی تنظیم برٹش مسلم ٹرسٹ نے کیا ہے۔ٹرسٹ کی چیف ایگزیکٹو عقیلہ احمد کے مطابق درخواستوں کا بیک لاگ فنڈز کی فراہمی میں تاخیر کا باعث بن رہا ہے، فنڈز کی تقسیم کے عمل کو تیز کرنے کے لیے تجویز دے رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ 40 ملین پاؤنڈ کا یہ فنڈ ہوم آفس کے بجائے مقامی انتظامیہ، ممکنہ طور پر میئرز کے دفاتر کے ذریعے تقسیم کیا جائے۔ہوم آفس کے ترجمان نے اپنے ردعمل میں کہا کہ برطانیہ میں مسلمان مذہبی بنیادوں پر نفرت انگیز جرائم کی تشویشناک سطح کا سامنا کر رہے ہیں، اس لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ نہ صرف محفوظ ہوں بلکہ خود کو محفوظ بھی محسوس ترجمان کے مطابق تمام موصولہ درخواستوں پر جلد از جلد کارروائی یقینی بنانے کے لیے بھی کام جاری ہے۔

نام فاؤنڈیشن، نرملہ گجنان فاؤنڈیشن نے اوڑی میں سول انتظامیہ کو دو ایمبولینسیں عطیہ کیں

پیرزادہ سعید

اوڑی، بارہمولہ، 24 جولائی: سرحدی علاقوں میں ہنگامی طبی خدمات کو مزید بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر نام فاؤنڈیشن اور نرملہ گجنان فاؤنڈیشن نے جمعہ کے روز اوڑی کی سول انتظامیہ کو دو ایمبولینسیں عطیہ کیں۔ اس اقدام کو بھارتی فوج کے تعاون اور رابطہ کاری کے ذریعے عملی جامہ پہنایا گیا۔ایمبولینسیں نام فاؤنڈیشن اور نرملہ گجنان فاؤنڈیشن کی نمائندگی کرنے والے مسٹر منظور نے بھارتی فوج کے افسران اور اوڑی کے بی ایم او کی موجودگی میں اوڑی کے ایس ڈی ایم پرنس کمار کے حوالے کیں۔عطیہ کی گئی ایمبولینسیں شہریوں کو درپیش ہنگامی طبی صورتحال، قدرتی آفات کے دوران امدادی کارروائیوں اور دور دراز و سرحدی دیہات کے رہائشیوں کو بروقت طبی سہولیات تک رسائی فراہم کرنے کے لیے استعمال کی جائیں گی۔اس موقع پر نام فاؤنڈیشن کے ترجمان نے کہا کہ صحت کی سہولیات تک رسائی ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ایمبولینسیں طبی امداد میں تاخیر کو کم کر کے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں معاون ثابت ہوں گی۔ فاؤنڈیشن نے اس اقدام کو ممکن بنانے میں بھارتی فوج کے تعاون کو بھی سراہا۔سول انتظامیہ نے دونوں فاؤنڈیشنز اور بھارتی فوج کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ ایمبولینسوں کو عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔اس موقع پر کمانڈر رکلا پہار بریگیڈ، بریگیڈیئر نتھن کٹاپا، کمانڈنگ آفیسر کاٹھی بٹالین سمیت سول انتظامیہ اور محکمہ صحت کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

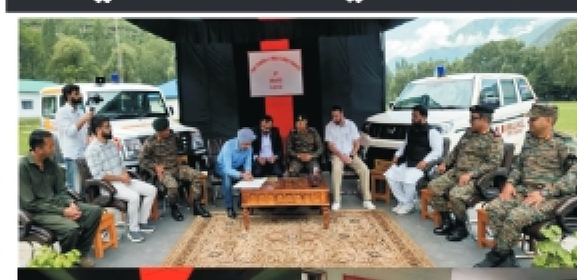

پینٹاگن نے ایران جنگ میں ہلاک 4 امریکی فوجیوں کا ریکارڈ ویب سائٹ سے ہٹا دیا!

واشنگٹن، 24 جولائی (یو این آئی) امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ پینٹاگن نے ایران جنگ میں ہلاک 4 امریکی فوجیوں کا ریکارڈ ویب سائٹ سے ہٹا دیا۔امریکی میڈیا کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ امریکی فوجی ہیڈکوارٹر پینٹاگن نے جنگی ہلاکتوں کی اپنی ویب سائٹ سے ایران جنگ میں ہلاک ہونے والے فوجیوں میں سے 4 فوجیوں کا ریکارڈ ہٹا دیا ہے۔مذکورہ ویب سائٹ میں جنگوں میں ہلاک امریکی فوجیوں کی معلومات درج کی جاتی ہیں۔ چار فوجیوں کی ہلاکتوں کا ریکارڈ ہٹانے سے اب ایران جنگ میں امریکی فوجیوں کی سرکاری تعداد 18 سے کم ہو کر 14 رہ گئی ہے۔رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ جن فوجیوں کی ہلاکتوں کا ریکارڈ ویب سائٹ سے ہٹایا گیا ہے، ان چاروں امریکی فوجیوں کی لاشیں بدھ کو ڈوور ایئر فورس بیس پہنچائی گئیں تھیں۔ان میں تین فوجی اردن میں ایرانی حملوں میں مارے گئے تھے جب کہ ایک فوجی عراق میں ڈرون ناکارہ بناتے ہوئے ہلاک ہوا تھا۔دوسری جانب نیویارک ٹائمز کے مطابق ایران جنگ میں شدید زخمی تقریباً 10 امریکی فوجیوں کو جرمنی میں امریکی فوجی اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

از عدالت سب جج مطالبہ خفیفہ سرینگر با اجلاس جنید امتیاز میر

1. UT of J&K Through Pr. Secretary to Govt Transport Dept. Civil Sec. Srinagar
2. Transport Commission J&K Sgr.
3. RTO Baramaloo Sgr (Constesting Defs)
4. Hajra Mustafa W/o Gh Mustafa Bacha.
5. Abdullaha Bacha
6. Maryam Bacha Son and Daughter of Mustafa Bach
4-6 Residents of Rajbagh Sgr

(Proforma Defendants)

M/S Chinar Motors through its Managing Partner
Arjum Ayoub D/o Ghulam Hassan Kango
W/o Late Ayoub Mustfa Bacha R/o Rajbagh Srinagar (Plaintiff)

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر عدالت ہذا میں رواں ہے اور تاریخ آئندہ 13-08-2026 مقرر ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر معاملہ کے نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو عدالت ہذا میں تاریخ مقرر پر حاضر آکر پیش کریں۔بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر: سب جج سرینگر

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla

e-mail, id, xenmhd.bla@jk.gov.in
Tender Notice Inviting e-Tender

NIT No: M&HDB/TS/2026-27/39/1199-1203

Date: 23-07-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system on percentage wise basis from Authorized Service Providers of OEMs /Registered / Listed Contractors for the below mentioned works:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs. in Lacs)	Cost ofT/Doc. (In Rupees)	Earnest Money Deposit	Time of Completion
01.	Routine / Corrective Maintenance to DRR No. 115 W/S pertaining to Mechanical and Hospitals Sub Division 1st Baramulla	0.3605	200.00	721/-	10 days

Note: -

- AAA: -Administrative Approval accorded by Chief Engineer M&HD Kashmir vide No. M&HED / K / Acctt / 29 of 2026-27 Dated: - 30-04-2026.
- Technical Sanction: - Technical Sanction Accorded by Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramullavide No. M&HDB/TS/27 of 07/2026; Dated: - 23-07-2026.
- Executing Agency: - Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

1.	Date of issue of Tender Notice	23-07-2026
2.	Period of downloading of the bidding document	From 23-07-2026 to 03-08-2026
3	Bid Submission Start Date	From 23-07-2026 (18:30 HRS)
4.	Bid Submission End Date	03-08-2026 (18:55 HRS)
5.	Date of Opening of Cover 1st	04-08-2026 (13:00 HRS)

The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.
Cover-I shall contain: Scanned copies of following documents:

01.	Tender Fee	Tender Fee equivalent to Rs. 200.00 (Rupees Two hundred Only) has to be deposited in the Departmental Common Pool Account maintained in Jammu & Kashmir Bank, Branch Residency Road Srinagar, under Account No: 0005010200000355 (IFSC Code: JAKA0CHINAR). Proof of the said Electronic / Digital Transfer has to be uploaded in Cover-I documents.
02.	EMD	Earnest Money Deposit (EMD) equivalent to 02% of value of the advertised cost has to be deposited in the Departmental Common Pool Account maintained in Jammu & Kashmir Bank, Branch Residency Road Srinagar, under Account No: 0005010200000355 (IFSC Code: JAKA0CHINAR). Proof of the said Electronic / Digital Transfer has to be uploaded in Cover-I documents.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure- "A"& "B" duly accepted by the bidder.
04.	Tax Clearance	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
05.	GST	Scanned copies of PAN Card / GST Registration / Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
06.	Undertaking	Undertaking as per format at Annexure "C" that the bidder has not been blacklisted or debarred by any Govt./Semi Govt. Department.
07.	Contractor Registration	Scanned copy of valid Contractor Registration on JKPWDOMS of PWD J&K.
08.	Eligibility / Work Experience Certificate	The Bidder Shall submit documentary proof of having successfully executed similar nature of work amounting to 80% of the estimated cost in single contract or 50% of the estimated cost in two contracts each or 40% of the estimated cost in three contracts each in last 07 years in any Govt. /Semi Govt./Autonomous institutions alongwith satisfactory performance certificate issued by a competent authority not below the rank of Executive Engineer.

Note:-

- The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional office alongwith fee receipt within three days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.
- No EMD exemption shall be given to bidders.
- Bidders / Firms shall refrain from uploading irrelevant documents.
- Contractor/ Firm shall upload the contact / communication details separately on single page.

A. Cover-II shall contain:
01. Price bid, as per BOQ uploaded by this department. In no case, financial bid will be accepted in physical form.
02. The bids for the work shall remain valid for 180 days and the contract shall be valid for one complete year, starting from the date of allotment of the said contract.
03. The complete bidding process will be online.
04. The Financial bid of only qualifying bidders shall be opened online in the Office of the Executive Engineer M&HD Baramulla after evaluation of technical bid and decision thereof.
05. Bidder shall be penalized as per tender conditions if they withdraw their bid during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
06. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the rate below %age inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
07. The cost of tender documents is non-refundable and the tender shall in no case be accepted if submitted by any firm other than the purchaser.
08. Any tender found to have been submitted by the firm by furnishing false information to the department shall be cancelled and the firm shall be penalized as and when it comes to the notice of the Department even during the currency of the contract. The department reserves the right to debar /blacklist such firm(s).
09. Conditional tenders shall not be entertained.
10. Unbalanced Bid: In case bid of the lowest bidder is found unbalanced, the successful bidder shall have to deposit additional performance security as per the Circular directives of the J&K U.T Finance Department issued vide No. FD-Code/441/2021-22-158; Dated: - 08.08.2025.
11. The tenders should be addressed to the Executive Engineer M&HD Baramulla.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Baramulla

No: - M&HDB/TS/e-tender-39/1199-1203 Dated: - 23-07-2026
DIPK No:-3673-26 Dated 24-7-2026

Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION URI

NOTICE INVITING E-TENDER DATED: 13.07.2026

eNIT No.33 of 2026-2027 /2544-55/R&B Uri e-tendering

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt, CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No.	Name of Work	Adv.Cost(Rs. In Lacs)	Cost of T/ DOC (In Rupees)	E/Money (In Rs.)	Time for completion of work	Time & Date of opening o f Bid	Class of Contractor	M. H of Account	Tender Call
1	Construction of ACR at HSS Pahlipora	28.40	1100/-	56800/-	90 days	28.07.2026 (11:00 AM)	A&B Class	Samagra Shiksha	Ist Call

Project Authority: Project Director Samagra Shiksha J&K.
AA/TS: Accorded/Granted.
1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	13.07.2026
2	Period of downloading of bidding documents	13.07.2026(10:00 AM) to 27.07.2026 (4:00 PM)
3	Bid submission Start Date	13.07.2026 From (10:00 AM)
4	Bid Submission End Date	27.07.2026 at (4:00 PM)
5	Date & time of opening of Bids (Online)	28.07.2026 (11:00 AM) in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Uri

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan debited under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Uri (tender inviting authority having particulars of eNIT properly mentioned on it i.e Name of Work,eNIT No and date) (The Date of Treasury Challan should be between the date of start of bid and Bid Submission End date. The TR NO should be mentioned on Treasury Challan. Without TR NO, submitted Treasury Challan Shall not be accepted)
3. At the time of tendering, all the bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority i.e Executive Engineer R&B Division Uri (The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date).
The successful (1st lowest) bidder will have to provide Performance security @ 5% of Allotted cost in shape of CDR/FDR/BG at the time of contract award. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of performance security of 5% of the total allotted cost which will be released after successful completion of the DLP.
3 (a)Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
3. (b) The Earnest Money/Performance Security shall be forfeited If:
(i) Any bidder/tenderer withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid. (ii) Failure of successful bidder to furnish the required performance security within specified time period before issue of letter of intent. (iii) Successful Bidder fails to execute the agreement within 28 days after fixation of contract. (iv) If at any stage of work, the Bidder back up from the contract, again the Performance security/EMD as well as work done claim will be forfeited.
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B) Division Uri (tender receiving authority).
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids
6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
6.1. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.into acquaint bid submission process.
6.2. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act 2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
6.3. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.
6.4. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
6.5. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.
7. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
8. Scanned copy of cost of tender document in shape of Treasury Challan in favour of Executive Engineer R&B Division Uri (The date of Treasury Challan should be between the date of start of bid and Bid Submission End date) pledged to Executive Engineer R&B Division Uri, must be uploaded with the documents of the bid. The original Treasury Challan (cost of tender document), and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of contract.
9. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
10. Bidders should note that if the documents uploaded/submitted on the basis of which the contract has been awarded are found fake/not genuine at any time, the contract shall be cancelled and the contractor/bidder shall be blacklisted for participation in this division for aperiod of five years besides the performance security deposited for the said work shall beforfeited.
11.Any item/items of work found necessary during execution of work though not in the BOQ shall have to be got executed and shall be paid At Par the %age quoted by the bidder.
13. Nothing extra shall be paid on account of loading/unloading of material at site of work.
14.If any lenience or non-seriousness were observed in execution of work during the validity period of contract, the action warranted under rules shall be initiated action the bidder.
15. Any addendum issued shall be the part of NIT.
16 Price escalation and Taxes:- The %age quoted by the bidder shall be deemed to include price escalation and all taxes upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
17. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
18. In case of CRF and any other specified project, the relevant guidelines / standard bidding document shall be followed.
20. Instructions to Bidder (ITB)
20.1. All bidders shall upload the following information and documents along with qualification criteria / qualification information with their bids:-
a. All bidders shall upload Copies of Original Documents (online registration card) defining constitution/Legal status, place of registration and principal place of Business with Cell No. and Correspondence Address.
b. All Bidders shall upload Treasury Challan (Cost of tender document) and Earnest Money/Bid Security.
c. All Bidders shall upload Valid Registration with renewal (Latest), Valid GSTIN No. & Valid PAN No. But the registration card issued by the PWD(R&B) should be renewed by the issuing Department i.e PWD(R&B).
d. All Bidders shall upload Scanned Copy of GSTIN Registration and latest clearance certificate/Acknowledge Receipt of GST Return Copy "FORM GSTR-3B" Latest Quarter/Latest Month.

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Division, Uri.

No.:-2026-27/2544-55 Dated:- 13.07.2026
DIPK No:-3623-26 Dated 24-7-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۲۵ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۰ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

عقلمند کی کوشش اپنے گناہوں کو ترک اور اپنے عیبوں کی اصلاح کیلئے ہوتی ہے (حضرت علیؓ)

چنار بک فیسٹیول میں ماحولیاتی بیداری پر توجہ مرکوز

25 جولائی کو ہزاروں افراد 5 کلومیٹر ریڈنگ میراتھن میں ہوں گے شریک

چنار بک فیسٹیول 2026 کے ساتویں روز سری نگر کے شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں ادب، ماحولیاتی شعور اور اختراع کا حسین امتزاج دیکھنے کو ملا۔ دن کی ایک اہم سرگرمی بچوں میں ماحولیاتی ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کے مقصد سے تیار کی گئی مزاحیہ کتاب کا اجرا تھا۔ ودیا اور چھوٹا بھیم کی بڑی سبز مہم Vidya and Chhota Bheem: Big green mission کا اجرا آج چنار بک فیسٹیول 2026 کے دوران عمل میں آیا، جس میں رہنماؤں نے ایک مشترکہ پلیٹ فارم سے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ کشمیر کے ماحول کے تحفظ کی ذمہ داری خود سنبھالیں۔ یہ کتاب بھارت کی 48 زبانوں میں شائع کی جا رہی ہے جن میں اردو، انگریزی اور ہندی منظرِ عام پر چکی ہیں اور اجرا بھی ہو چکا۔ مزید یہ کہ اس کی ایک لاکھ کاپیاں تقسیم کرنے کا منصوبہ ہے۔ یہ کتاب چنار بک فیسٹیول 2026 کے موضوع ایک ساتھ پڑھیں گے، ایک ساتھ بڑھیں گے کے تحت 25 جولائی کو منعقد ہونے والی 5 کلومیٹر ریڈنگ میراتھن کا بھی مرکزی حصہ ہوگی، جس میں ہزاروں طلبہ شرکت کریں گے۔

چنار بک فیسٹیول کے چیف کنوینر ڈاکٹر امت وانچو نے استقبالیہ خطاب پیش کیا اور وادی میں ماحولیاتی شعور کو فروغ دینے کے لیے تعاون کرنے والے تمام افراد اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ حکومت جموں و کشمیر کے محکمہ سیاحت کے جوائنٹ ڈائریکٹر، جے کے اے ایس، جناب وسیم راجا نے فیسٹیول کو نوجوان ذہنوں کے ساتھ براہِ راست مکالمے کا ایک قیمتی موقع قرار دیا۔ انہوں نے ماحولیاتی تبدیلی کے لیے عملی اقدامات کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ سنگل یوز پلاسٹک کی جگہ جوٹ کے تھیلوں کا استعمال کیا جائے اور کچرے کو نامیاتی طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔ انہوں نے کشمیر کے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ خطے کو آلودگی سے پاک بنانے کی ذمہ داری سنبھالیں۔ وِسلری انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر انجیلو جارج نے مزاحیہ کتاب کے پسِ پشت فلسفے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وِس وِسلری کا ماننا ہے کہ پائیدار تبدیلی کا آغاز بیداری سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پلاسٹک ایک حیرت انگیز ایجاد ہے، تاہم اس کے استعمال اور تلفی کو ذمہ داری کے ساتھ منظم کرنا ضروری ہے۔

گلمرگ کے رکنِ اسمبلی جناب پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے کتاب کے اجرا کے لیے منتظمین اور حکام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نوجوانوں کو ملک کے انقلابی اور مستقبل کا معمار قرار دیا اور کہا کہ ان پر ایک بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کا ماحول انتہائی نازک ہے اور پلاسٹک کی آلودگی اس کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماحولیاتی صفائی قومی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر سیاحتی مقامات پلاسٹک کے کچرے سے بھر گئے تو وہ رفتہ رفتہ اپنی کشش کھو دیں گے۔ انہوں نے سامعین سے اپیل کی کہ وہ ذاتی طور پر say no to Polythene کہنے کا عزم کریں۔ تقریب کے اختتام پر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا کی سینئر لیڈ، پارٹنرشپس اینڈ کمیونیکیشنز، محترمہ شوبھا کپور نے اظہارِ تشکر پیش کیا اور کتاب کو عملی جامہ پہنانے میں شامل تمام افراد کی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کشمیر کے نوجوان سماجی کارکنوں کو بھی ماحولیاتی مسائل کے لیے ان کی خدمات پر خصوصی طور پر خراجِ تحسین پیش کیا۔

آتھرس کارنر میں سری نگر کو ٹریفک کے دباؤ سے نجات کے عنوان سے منعقدہ نشست میں سری نگر کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی)، ٹریفک، جناب اعجاز احمد بھٹ، نے کشمیر روڈ سیفٹی فاؤنڈیشن کے چیئرمین، روڈ سیفٹی ایڈووکیٹ اور میڈیا پروفیشنل ناصر علی خان کے ساتھ گفتگو کی۔ نشست میں شہر کے ٹریفک مسائل، سڑکوں پر حفاظت اور ٹریفک نظام کو بہتر بنانے میں شہریوں کے کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سری نگر کی ٹریفک کو افراتفری کا شکار قرار دیتے ہوئے جناب اعجاز بھٹ نے بتایا کہ شہر کی منفرد جغرافیائی ساخت، نجی گاڑیوں کی تیزی سے بڑھتی ہوئی تعداد اور محدود سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے نے ٹریفک جام کو ایک مستقل چیلنج بنا دیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سڑکوں پر حفاظت کا آغاز گھر سے ہوتا ہے اور والدین کو چاہیے کہ وہ کم عمر بچوں کو گاڑی چلانے کی اجازت نہ دیں، کیونکہ نابالغ افراد میں محفوظ ڈرائیونگ کے لیے ضروری ذہنی اور جسمانی پختگی موجود نہیں ہوتی۔ انہوں نے شہریوں کو سفر کے اوقات کو بہتر انداز میں منظم کرنے، پبلک ٹرانسپورٹ اور سائیکلوں کو محفوظ، کم خرچ اور ماحول دوست متبادل کے طور پر استعمال کرنے اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے کی بھی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی جرائم کے بجائے نظم و ضبط کی کمی کا مظہر ہے اور چالان کا مقصد ذمہ دارانہ رویے اور معاشرتی اصلاح کو فروغ دینا ہے۔ نشست کے اختتام پر ناصر علی خان نے شہریوں سے ٹریفک قوانین پر عمل کرنے اور سری نگر کی سڑکوں کو زیادہ محفوظ اور منظم بنانے کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کی اپیل کی۔

چنار بک فیسٹیول کے چیف کنوینر ڈاکٹر امت وانچو نے جناب اعجاز احمد بھٹ کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر انہوں نے بچوں کے گوشے کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے نوجوان شرکاء سے بات چیت کی اور افتتاحی ڈرائنگ مقابلے کے فاتحین میں اسناد اور کتابیں تقسیم کیں۔ بعد ازاں انہوں نے کتابوں کی نمائش کا دورہ کیا اور مختلف اسٹالز کا بھی معائنہ کیا۔ نوجوان نسل اور قوم کی تعمیر : چیلنجز، مواقع اور ذمہ داریاں کے موضوع پر ایک پینل مباحثے میں SKUAST-K کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی، یونیورسٹی آف کشمیر کے رجسٹرار پروفیسر نصیر اقبال اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے شرکت کی۔ نشست کی نظامت ڈاکٹر حفیظ الرحمن نے کی۔ مقررین نے وکست بھارت 2047@ کی تشکیل میں نوجوانوں کے اہم کردار پر زور دیا اور تعلیم، خود اعتمادی، مطالعہ، خود احتسابی اور قوم کی تعمیر میں فعال شرکت کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ چیلنجز کو مواقع میں تبدیل کریں۔

صفحہ، پروڈکشن، پرفارمنس : کہانیوں کو زندگی بخشنا (فلم اور فنکاروں کی نشست) کے عنوان سے منعقدہ نشست میں اشوتھ بھٹ، کپل مٹو، پنڈت ہریش کرشن لانگو، مشتاق بالا اور مہمیت سید نے شرکت کی۔ نشست کی میزبانی وحید جیلانی نے کی۔ اس دوران کشمیر میں ادب، تھیٹر اور سنیما کے درمیان بدلتے ہوئے تعلق پر گفتگو کی گئی۔ پینل کے شرکاء نے کہانیوں کے ذریعے کشمیری زبان، موسیقی اور ثقافتی شناخت کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا اور فنونِ لطیفہ کے لیے مضبوط ادارہ جاتی تعاون اور ایسی جامع فلم پالیسی کا مطالبہ کیا جو مقامی فلم سازوں کی امنگوں کو پورا کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کبھی بھی انسانی اظہار کی صداقت کا متبادل نہیں بن سکتی۔ انہوں نے تھیٹر کو ایک لازوال فن قرار دیتے ہوئے تخلیقی سرگرمیوں میں جذبے، دیانت داری اور ثابت قدمی کی اہمیت اجاگر کی اور نوجوان فنکاروں کو ترغیب دی کہ وہ اپنی ثقافت سے جڑے رہتے ہوئے کشمیر کو وسیع تر دنیا سے جوڑنے کے لیے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ اس کے علاوہ سیکیورٹیز مارکیٹ کا تعارف کے عنوان سے ایک نشست SEBI کی جانب سے منعقد کی گئی، جس میں مالی منصوبہ بندی، باخبر سرمایہ کاری اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کی اہمیت اجاگر کی گئی۔ شرکاء کو محفوظ سرمایہ کاری کے طریقوں، دھوکہ دہی سے بچاؤ اور ایک محفوظ و شفاف سیکیورٹیز مارکیٹ کے فروغ میں SEBI کے کردار کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔

بچوں کے گوشے میں 2,500 سے زائد طلبہ نے کہانی سنانے، تھیٹر، شاعری اور تعاملی سرگرمیوں پر مشتمل مختلف پروگراموں میں شرکت کی۔ دن کا آغاز آستھا اور تسنیم کی دلچسپ داستان گوئی کی نشست سے ہوا۔ اس کے بعد ہمت سنگھ نیگی کی زیرِ قیادت لائٹس، کیمرا اینڈ ایکشن تھیٹر ورکشاپ منعقد ہوئی، جس میں بچوں نے آواز کے اتار چڑھاؤ، برجستہ اداکاری اور ڈرامائی اظہار کی مشق کی۔ ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسر محترمہ نزرانہ نے طلبہ کو وزارتِ تعلیم کے ودیا انجلی اقدام سے بھی متعارف کرایا، جس کا مقصد اسکولوں میں رضاکارانہ خدمات اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا ہے۔ دن کی سرگرمیوں کا اختتام راشٹریہ کاویہ اُتسو کے ساتھ ہوا، جہاں نوجوان شرکاء نے اعتماد کے ساتھ اپنی تخلیقات پیش کیں اور ہندی شاعری سنائی، جس کے ذریعے تخلیقی صلاحیتوں اور ادبی اظہار کا جشن منایا گیا۔

فیسٹیول کے ساتویں روز ثقافتی پروگراموں میں کشمیر بھگت تھیٹر، تلکل آرٹس اینڈ میڈیا اور وہاب ڈرامیٹک کلب نے روایتی لوک تھیٹر پیش کیا۔ معروف فنکاروں نذیر نشاطی، زاہدہ ترنم اور نور محمد و گروپ نے کشمیری لوک اور صوفی موسیقی پیش کر کے خطے کے شاندار موسیقی کے ورثے کو اجاگر کیا۔ فیسٹیول کے آٹھویں روز 5 کلومیٹر ریڈنگ میراتھن کا بے صبری سے انتظار کیا جانے والا پروگرام منعقد ہوگا، جو شکشا سپتاہ 2026 کی ایک اہم تقریب ہے۔ اس منفرد جشنِ مطالعہ اور فٹنس میں پانچ ہزار سے زائد طلبہ شرکت کریں گے۔ اپنی نوعیت کے اس اولین اقدام کا مقصد اس پیغام کو تقویت دینا ہے کہ مطالعہ محض ایک عادت نہیں بلکہ ایک ایسی تحریک ہے جو صحت مند ذہنوں، مضبوط معاشروں اور کتابوں سے زندگی بھر کی محبت کو فروغ دیتی ہے۔

(نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا، محکمہ تعلقاتِ عامہ)

غور و فکر کرنے کی ضرورت

ہمارے اردگرد ہر دم پلنے بڑھنے والی نازک اور معصوم مخلوق، ہمارے بچے بھی آج کل کے تیز رفتار دور میں بہت سی نئی الجھنوں کا شکار نظر آتے ہیں۔ معصوم ہونے کی وجہ سے وہ اپنے اندر کی کیفیات کو ہمارے ساتھ کھل کر بیاں نہیں کر پاتے، لیکن کئی ایسے مسائل دیکھنے میں آ رہے ہیں جو بچوں کی ذہنی و جسمانی نشوونما میں ایک ناسور کی طرح پل بڑھ رہے ہیں۔ ذہنی تناؤ، پریشانیاں اور ڈپریشن، یہ کسی زمانے میں امیروں اور بڑوں کی بیماریاں سمجھی جاتی تھیں، لیکن آج اس سے ہمارے بچے بھی محفوظ نہیں رہے۔

تعلیم کے ابتدائی چند سال کا عرصہ ہر بچے کی زندگی کا ایک ایسا وقت ہوتا ہے جب اس کی کئی طرح کی مشق ہوتی ہے۔ جس میں دباؤ کو قبول کرنے کی صلاحیت کو بھی پروان چڑھایا جاتا ہے۔ کچھ بچے اس سائیکل میں بہت کامیاب رہتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے زیادہ تر بچے اس عمل میں احساسِ کمتری کا شکار ہوتے نظر آتے ہیں۔

تعلیم کے دوران آئے دن ٹیسٹ اور اسائنمنٹ سے جہاں ان کی کارکردگی کو دیکھا جاتا ہے، وہیں مسلسل گرتی کارکردگی کچھ بچوں کے ذہن میں تشویش کا باعث بن کر سامنے آتی ہے۔ حتیٰ کہ معاملہ اس قدر سنگین صورت اختیار کر جاتا ہے کہ بچے کو اپنے اندر کسی صلاحیت پر یقین نہیں رہتا اور وہ اپنی ذات کو لے کر شک و شبہات میں مبتلا نظر آتا ہے۔ اس طرح کے جذبات کے ساتھ زیادہ عرصے تک منسلک رہنے سے بچے کے اندر احساسِ کمتری جنم لیتی ہے، جو ایک یقین میں بدل جاتی ہے اور بہت جلد اس کو اپنے بارے میں یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا۔

ایسی صورتحال میں یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ عام طور پر بچہ یہ الجھن خود حل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ اس کیفیت کو بیان کرنے سے بھی قاصر ہوتا ہے۔ بچوں میں عام رویہ دیکھنے میں آتا ہے کہ ان کے پاس مستقبل میں کچھ بننے کے بہت سے خواب ہوتے ہیں۔ اکثر جب بچوں سے سوال کیا جاتا ہے کہ بڑے ہو کر کیا بننا ہے؟ تو چمکتی آنکھوں اور روشن چہرے کے ساتھ اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اکثر ان کے خواب اور ہدف وقت کے ساتھ بدلتے بھی رہتے ہیں۔ لیکن انہی میں کچھ ایسے بچے بھی دیکھنے کو ملتے ہیں جو مستقبل کے بارے میں کوئی خاص پلاننگ نہیں رکھتے، بلکہ ان کا ذہن کسی بھی جواب سے خالی نظر آتا ہے۔

جن بچوں کو اپنی صلاحیتوں پر اعتماد نہیں ہوتا وہ اکثر دوسروں سے توثیق کرنے کیلئے رجوع کرتے ہیں۔ دوسرے انھیں مستقل طور پر یہ بتائیں کہ وہ کسی کام کو کرنے کے قابل ہیں بھی یا نہیں۔ دوسروں کے خیالات اور رائے کو وہ بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ آپ سے پوچھتا رہتا ہے کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں ہوشیار ہوں؟ یا مجھے نہیں معلوم کہ میں اسائنمنٹ کر سکتا ہوں یا نہیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ میں کر سکتا ہوں؟ اس کا مطلب ہے کہ آپ کا بچہ امید کر رہا ہے کہ آپ اسے یقین دہانی کروائیں کہ ہاں وہ کر سکتا ہے۔ اس معاملے میں کوتاہی اور لاپروائی اس کو مزید قائل کر دیتی ہے کہ وہ کچھ کرنے کے قابل نہیں ہے۔

ایسے حالات میں سب سے زیادہ ذمے داری والدین اور اساتذہ پر عائد ہوتی ہے کہ وہ بچوں کا بغور مطالعہ کریں اور انہیں جانچنے کی مکمل کوشش کریں۔ کیا وہ اس طرح کی نفسیاتی الجھنوں کا شکار تو نہیں ہیں؟ اگر بچے پر مکمل توجہ دی جائے تو کچھ ہی عرصے بعد ان کے اندر بدلاؤ لانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

سب سے بہترین اور آزمودہ حل غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینا ہے۔ غیر نصابی سرگرمیاں طلبا میں اعتماد پیدا کرنے کا ایک زبردست طریقہ ہے۔ کھیلوں کی ٹیمیں، آرٹ کلاسز، اسکول ڈرامے اور دیگر سرگرمیاں طلبا کے اعتماد میں زبردست اضافہ کرتی ہیں۔ یہ اعتماد اسکول سمیت زندگی کے ہر شعبے میں پھیلا ہوا ہے۔ اپنے بچے سے پوچھیں کہ وہ کس چیز میں دلچسپی رکھتا ہے؟ انہیں اس کلاس میں داخل کروائیں اور اس کی ہر کارکردگی کو خوب سراہتے ہوئے اس کے اندر اعتماد اور حوصلہ بڑھائیں۔

یہ بچے ہمارا کل ہیں اور اپنے کل کو سنوارنے کیلئے ہمیں اپنے آج کو بہتر بنانا ہوگا۔ اپنے بچوں کی ضروریات کو سنتے ہوئے اس کا آج بہترین بنانا ہوگا۔ جو مسائل اور پریشانیاں ان کو عمر کے ایک خاص حصے میں ملنا نصیب ہوئی ہیں، ان کے کاندھوں پر ابھی سے وہ بوجھ نہ ڈالیں۔

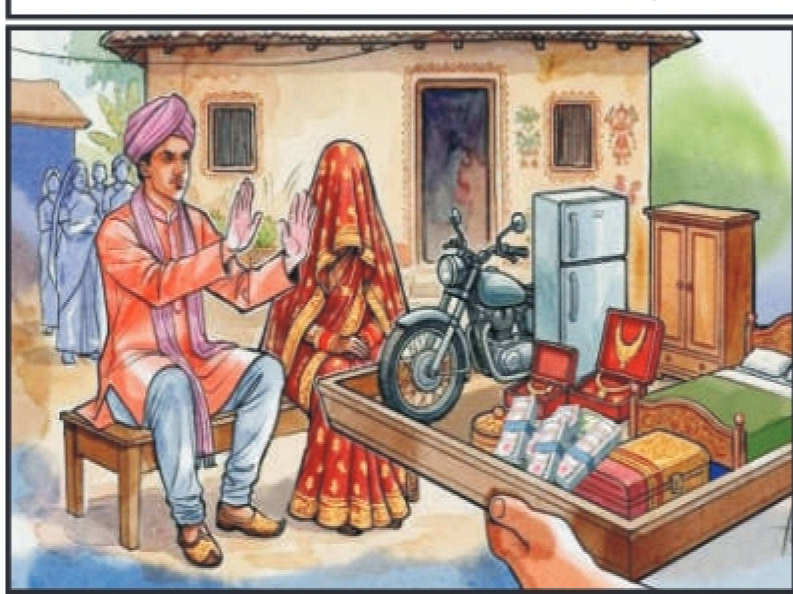

جہیز : ایک ناسور

کالم نگار
محمد حفیظ میر

جہیز ایک ایسی سماجی بیماری ہے جس نے برسوں سے غریب خاندانوں کو ذہنی، معاشی اور سماجی دباؤ میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اگرچہ اس برائی کو اکثر رسم و رواج کا نام دیا جاتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک ایسی لعنت بن چکی ہے جس نے نہ جانے کتنے والدین کی خوشیاں چھین لیں اور کتنی بیٹیوں کی شادیاں محض اس لیے تاخیر کا شکار ہوئیں کہ ان کے والدین مطلوبہ سامان فراہم کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔

آج کے معاشرے میں ایک طبقے نے جہیز کو اپنی شان و شوکت کا معیار بنا لیا ہے۔ شادیوں میں فرنیچر، برقی آلات، اور دیگر مہنگا سامان دینے کو عزت اور وقار سے جوڑ دیا گیا ہے۔ امیر کے لیے شاید یہ سب کچھ آسان ہو، لیکن ایک غریب مزدور، کسان یا معمولی ملازم کے لیے یہی رسم عمر بھر کی جمع پونجی ختم کر دیتی ہے۔ بعض اوقات لوگ قرض لیتے ہیں، زمین بیچ دیتے ہیں یا برسوں کی کمائی صرف اس لیے خرچ کر دیتے ہیں کہ کہیں معاشرہ انہیں کم تر نہ سمجھے۔

ہمارے کرناہ میں اگرچہ کھلے عام جہیز کا مطالبہ کرنے کا رواج نہیں ہے، جو ایک مثبت بات ہے، لیکن افسوس یہ ہے کہ اس کے باوجود بہت سے خاندان خود ہی اس سماجی دباؤ کا شکار ہو کر اپنی حیثیت سے بڑھ کر جہیز دیتے ہیں۔ ان کے ذہنوں میں یہ خیال ہوتا ہے کہ لوگ انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے، ان کا خاندان بڑا سمجھا جائے گا یا ان کی بیٹی کی زیادہ قدر ہوگی۔ حقیقت میں یہ سب محض دکھاوے کی دوڑ ہے، جس میں انسان اپنی اصل حیثیت، اپنی ضروریات اور اپنے دین کی تعلیمات کو پسِ پشت ڈال دیتا ہے۔

یہ سوال ہر صاحبِ شعور کو خود سے پوچھنا چاہیے کہ کیا کسی لڑکی کی عزت کا معیار اس کے ساتھ آنے والا سامان ہے؟ کیا ایک بیٹی کی شخصیت، اس کی تعلیم، اس کے اخلاق اور اس کی تربیت سے بڑھ کر کوئی الماری، فریج یا گاڑی اہم ہو سکتی ہے؟ اگر جواب "نہیں" ہے تو پھر اس فضول رسم کو زندہ رکھنے کا جواز کیا ہے؟

اسلام نے نکاح کو آسان بنانے کی تعلیم دی ہے۔ رسول اللہؐ نے ایسے نکاح کو زیادہ بابرکت قرار دیا ہے جس میں خرچ اور تکلف کم ہو۔ اسلام نے کہیں بھی جہیز کو لازمی قرار نہیں دیا، بلکہ نکاح کو سادگی، محبت اور باہمی احترام کی بنیاد پر قائم کرنے کی تلقین کی ہے۔ لہٰذا جہیز کو دین کا حصہ سمجھنا یا اسے معاشرتی ضرورت قرار دینا اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔

بدقسمتی سے آج رسم و رواج نے دین پر غلبہ حاصل کر لیا ہے۔ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ فلاں نے اپنی بیٹی کو کیا دیا، مگر یہ نہیں دیکھتے کہ اس سامان کے لیے اس نے کتنی قربانیاں دیں، کتنے قرض لیے اور کتنی راتیں پریشانی میں گزریں۔ یہی سوچ معاشرے میں عدم مساوات کو جنم دیتی ہے اور غریب آدمی کو احساسِ کمتری میں مبتلا کر دیتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ معاشرہ اجتماعی طور پر اس لعنت کے خلاف آواز بلند کرے۔ علماء، اساتذہ، سماجی کارکن، نوجوان اور والدین سب کو مل کر اس پر کام کرنا ہوگا کہ نہ جہیز کا مطالبہ کریں گے اور نہ ہی غیر ضروری نمائش کی خاطر اپنی استطاعت سے بڑھ کر جہیز دیں گے۔ اگر خوشحال لوگ بھی سادہ شادیوں کی مثال قائم کریں تو یقیناً دوسروں کا حوصلہ بڑھے گا اور معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی آئے گی۔

Contact No: 7006756956

حکومت فلم انڈسٹری سے

کردار ادا کرے گا۔ سرینگر کے رائل اسپرنگس گالف کورس میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران بین الاقوامی فلم فیسٹیول جموں وکشمیر 2026 کے لوگو کی رونمائی کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ایک زمانہ تھا جب کشمیر اور بالی ووڈ ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم سمجھے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں تقریباً ہر بڑی ہندی فلم کی شوٹنگ کشمیر میں ہوتی تھی اور اگر پوری فلم یہاں فلم بند نہ بھی کی جاتی تو کم از کم ایک گانا ضرور وادی کے حسین مناظر میں فلمایا جاتا تھا۔ ان کے مطابق کشمیر کی قدرتی خوبصورتی نے کئی دہائیوں تک بھارتی سینما کو ایک منفرد شناخت عطا کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فلم فیسٹیول کے انعقاد کا بنیادی مقصد کشمیر اور فلم انڈسٹری کے درمیان اس تاریخی تعلق کو دوبارہ مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ یہ فیسٹیول ایک مستقل اور عالمی معیار کا پلیٹ فارم بنے جہاں دنیا بھر کے فلم ساز شرکت کے خواہاں ہوں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ موجودہ دور میں صرف قدرتی حسن ہی فلم سازوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کے لیے کافی نہیں ہے، بلکہ حکومت کو ایسے عملی اقدامات بھی کرنے ہوں گے جن سے فلم سازوں کیلئے یہاں شوٹنگ کرنا آسان اور کم لاگت ہو۔ انہوں نے کہا کہ مقامی نوجوانوں کو فلم سازی سے متعلق تربیت اور مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ اس صنعت کا حصہ بن سکیں اور مقامی سطح پر فلمی سرگرمیوں کو فروغ ملے۔ انہوں نے معروف فلم ساز مظفر علی کی طویل عرصے سے زیر التوا فلم "زونی" کا ذکر کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا کہ اب ان کے صاحبزادے نے اس منصوبے کو مکمل کیا ہے۔ عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ اگر فلم مظفر علی کے ویژن کے مطابق بنی ہے تو یہ گزشتہ چار دہائیوں کے دوران کشمیر کی سب سے خوبصورت اور منفرد عکاسی کرنے والی فلم ثابت ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ بین الاقوامی فلم فیسٹیول ہر سال باقاعدگی سے منعقد ہو اور وقت کے ساتھ دنیا بھر کے فلم سازوں اور سینما سے وابستہ شخصیات کے لیے ایک باوقار عالمی تقریب بن جائے۔ انہوں نے حکومت ہند کا بھی شکریہ ادا کیا کہ مجوزہ فلم فیسٹیول کے دوران سرینگر ہوائی اڈہ بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس سے منتظمین کو بڑی راحت ملی اور فیسٹیول کی منصوبہ بندی مزید آسان ہوگئی۔ تقریب کے اختتام پر عمر عبداللہ نے معروف فلم سازوں مظفر علی، امتیاز علی اور ساجد علی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سرپرستی اور تعاون سے جموں وکشمیر میں فلم انڈسٹری کی بحالی اور وادی کو ایک ممتاز فلمی مقام کے طور پر دوبارہ متعارف کرانے میں نہایت اہم ثابت ہوگا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ حکومت اور فلمی برادری کی مشترکہ کوششوں سے کشمیر ایک مرتبہ پھر قومی اور بین الاقوامی فلم سازوں کی اولین ترجیح بن جائے گا۔

پیپر لیک کے

نہیں جائے گا۔ اس کے بعد وزیر ات انہوں نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ حکومت پیپر لیک معاملے پر سخت سزا کے پروویژنز کے ساتھ فاسٹ ٹریک عدالت کا انتظام کرنے والے ایک قانونی مسودے پر آج کابینہ فیصلہ کرے گی اور اس سے متعلق بل پارلیمنٹ کے اسی سیشن میں لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بل کے مسودے پر کابینہ کی میٹنگ میں غور کیا جائے گا اور بل کو مانسون سیشن کے دوسرے ہفتے میں پاس کرنے کے لیے رکھا جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیٹ یوجی پیپر لیک ہونے کے بعد ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں۔ مظاہرین طلبہ نیز دیگر تنظیمیں وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سیاسی جماعتوں نے بھی اسے پارلیمنٹ کے مانسون سیشن میں بڑا مسئلہ بنا لیا ہے۔ اپوزیشن پارلیمنٹ میں مسٹر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے پر اڑا ہے اور حکومت اس مطالبے کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اس سے دونوں فریقین کے درمیان تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پہلے ہفتے کوئی کام کاج نہیں ہو سکا ہے۔

لیفٹننٹ گورنر نے

گورنر نے کہا کہ شہید کے فرض سے محبت اور مادر وطن کے احترام کے اعلیٰ نظریات ایک پرامن اور خوشحال یونین ٹیریٹری کی تعمیر میں آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ رہیں گے۔ انہوں نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ انتظامیہ ہر مرحلے پر ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی فلاح و بہبود اور وقار کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے شہید عاشق حسین قریشی کے بیٹے کی تعلیم مکمل کرنے اور ہمدردانہ سرکاری تقرری کے اہل ہونے تک کیلئے کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دہشت گردی کے پورے نیٹ ورک کے خاتمے میں حاصل کی گئی اہم پیش رفت کا اجاگر کیا اور جموں وکشمیر سے دہشت گردی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں بالخصوص نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ شہیدوں کی مادر وطن سے محبت، فرض شناسی اور قربانی سے حوصلہ حاصل کریں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں متحد رہیں۔

سیلاب کا خطرہ

میں شدید بارش کے امکانات کے پیش نظر اچانک آنے والے سیلابی ریلوں (فلیش فلڈ) کا خطرہ بدستور برقرار ہے۔ محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کشمیر کی جمعہ کو سہ پہر 4 بجے جاری گیج رپورٹ کے مطابق سنگم کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی سطح 19.28 فٹ ریکارڈ کی گئی، جو کم ہو رہی ہے، جبکہ گزشتہ شب یہاں پانی کی بلند ترین سطح 20.37 فٹ ریکارڈ کی گئی تھی۔ پانپور کے مقام پر پانی کی سطح 5.04 میٹر ریکارڈ کی گئی، جہاں بھی کمی کا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ اس مقام پر پانی گزشتہ شب 5.22 میٹر کی بلند ترین سطح تک پہنچا تھا۔ اسی طرح رام منشی باغ سرینگر کے مقام پر پانی کی سطح 18.90 فٹ ریکارڈ کی گئی، جو اب بتدریج نیچے آ رہی ہے، جبکہ یہاں گزشتہ شب بلند ترین سطح 19.15 فٹ ریکارڈ کی گئی تھی۔ دریائے جہلم کے دیگر مانیٹرنگ مقامات میں عشم سوناواری بانڈی پورہ کے مقام پر جمعہ کو سہ پہر 4 بجے پانی کی سطح 12.61 فٹ ریکارڈ کی گئی، جہاں اضافہ جاری ہے۔ بانڈی پورہ اور سوپور کے درمیان واقع ایشیا کی سب سے وسیع قدرتی آبگاہ ولر جھیل میں جمعہ کو سہ پہر 4 بجے پانی کی سطح 1576.01 میٹر تک پہنچ گئی ہے اور اس میں بھی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کشمیر کے مطابق دریائے جہلم کی معاون ندی نالوں میں بھی مجموعی طور پر صورتحال میں بہتری کے آثار نمایاں ہوئے ہیں۔ ضلع کولگام میں واقع ویشو نالہ کھڈونی کے مقام پر پانی کی سطح جمعہ کو سہ پہر 4 بجے 7.27 میٹر تک پہنچ گئی ہے، جبکہ رمبی آرا نالہ میں وچی کے مقام پر پانی کی سطح جمعہ کو سہ پہر 4 بجے 2.14 میٹر میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ لدر نالہ بٹکوٹ میں پانی کی سطح گزشتہ شب کے مقابلے میں جمعہ کو سہ پہر 4 بجے 1.09 میٹر تک آ گئی، جس سے جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں فوری سیلابی دباؤ میں کمی آئی ہے۔ سندھ نالہ میں دودرہامہ کے مقام پر جمعہ کو سہ پہر 4 بجے پانی کی سطح 2.35 میٹر دودھ گنگا نالے میں جمعہ کو سہ پہر 4 بجے پانی کی سطح 1.30 میٹر ریکارڈ کی گئی اور دیگر معاون ندی نالوں کی صورتحال پر بھی مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ دریائے جہلم کے مرکزی دھارے میں پانی کی سطح میں کمی ایک مثبت پیش رفت ہے، تاہم ولر جھیل اور بعض دیگر مقامات پر پانی میں اضافہ برقرار ہے، اس لیے صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور متعلقہ محکمے بدستور الرٹ پر ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعہ کو جموں خطے خصوصاً چناب ویلی، ادھم پور، جموں، سانبہ اور کٹھوعہ میں بارش کا امکان برقرار ہے، جبکہ وادی کشمیر میں جنوبی کشمیر سب سے زیادہ متاثر ہو سکتا ہے۔ بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش کی توقع ہے، تاہم چند مقامات پر شدید بارش بھی ہو سکتی ہے۔ موسمیاتی سرگرمیوں میں دوپہر کے بعد بتدریج کمی آنے کا امکان ہے، اگرچہ شام تک بعض علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش جاری رہ سکتی ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ شدید بارش کے مختصر دورانیہ بھی وقت پیدا ہو سکتے ہیں، جس کے باعث پہاڑی ندی نالوں میں اچانک طغیانی اور فلیش فلڈ کے امکانات کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے نشیبی علاقوں، دریا کنارے آبادیوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بدستور احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ادھر صوبہ جموں میں بھی دریائے چناب، توی، اوجھ، منستر اور دیگر برساتی ندی نالوں کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ ضلعی انتظامیہ، محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول، پولیس، ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں الرٹ پر ہیں، جبکہ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، دریا اور ندی نالوں کے قریب نہ جائیں اور موسم و ٹریفک سے متعلق سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ ادھر جموں وکشمیر میں موسم کی خرابی کے باعث سرینگر جموں قومی شاہراہ مسلسل تیسرے روز بھی گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند رہی، جسکے نتیجے میں مختلف مقامات پر 1000 کے لگ بھگ چھوٹی بڑی گاڑیاں درماندہ پڑی ہوئی ہیں۔ اس امرناتھ یاترا بھی 19 جولائی سے بدستور معطل ہے، اور جموں، کٹھوعہ، سانبہ، ادھم پور، رام بن اور بانہال کے بیس کیمپوں اور قیام گاہوں میں 15,000 سے زیادہ یاتری پھنسے ہوئے ہیں، جبکہ کشمیر کی طرف نقل و حرکت کو روکنے کے لئے قومی شاہراہ پر سیکورٹی اہلکار تعینات کئے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ مختلف مقامات پر تازہ پسیاں، مٹی کے تودے اور بڑے پتھر گرآنے کے بعد بحالی کے کاموں میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ جموں سری نگر قومی شاہراہ مسلسل تیسرے دن بھی مسلسل بارش کی وجہ سے کئی لینڈ سلائیڈنگ، پتھراو اور سڑک کے کٹاو کی وجہ سے بند رہی۔ ٹریفک پولیس کی ایک ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ اب بھی کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور پتھراو کی وجہ سے گاڑیوں کی آمدورفت کے لئے بند ہے۔ حکام نے بتایا کہ بحالی کا کام جاری ہے لیکن مسلسل بارش ملبہ ہٹانے اور مرمت کے کاموں میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ ادھر امرناتھ یاترا 20 جولائی سے بدستور معطل ہے جبکہ دیگر یاترا جیسے ماتا ویشنو دیوی، مچیل یاترا اور شیو کھوری یاترا ابھی معطل ہیں۔ ایک سرکاری ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ آئی ایم ڈی کی طرف سے جاری کردہ خراب موسم کی پیشن گوئی کے پیش نظر، شری امرناتھ جی یاترا اگلے احکامات تک معطل رہے گی۔ اس کے مطابق یاترا یاتریوں کو لے جانے والی کسی بھی گاڑی کو جموں، ادھم پور یا رام بن سے سری نگر کی طرف جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

امیت شاہ کی

کی گھڑی میں پورا ملک آپ کے خاندان کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اہل خانہ کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا فرمائے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ شہید اشفاق حسین قریشی نے ملک کی حفاظت اور عوام کے امن کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت شہید کے اہل خانہ کی ہر ممکن مدد اور فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ امیت شاہ نے ان کے بیٹے کو یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ جب بھی وہ آئندہ کشمیر کا دورہ کریں گے، وہ ذاتی طور پر ان سے ملاقات کریں گے۔

ڈی جی پولیس

جائزہ پیش کیا، جس میں موجودہ آپریشنل ماحول، خطرے کا ادراک اور فیلڈ فارمیشنز کی تیاری شامل ہے۔ ڈی جی پی پربھات نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ علاقے پر تسلط اور رات کے تسلط کو تیز کریں، خاص طور پر غیر محفوظ اور شہری علاقوں میں، ملک دشمن عناصر کو روکنے اور پولیس کی مضبوط موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے۔ ڈی جی پی نے تمام سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے درمیان انٹیلی جنس جمع کرنے اور ہم آہنگی کو تقویت دیتے ہوئے اہم بنیادی ڈھانچے کے ارد گرد سیکورٹی گرڈ کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انسداد دہشت گردی کے فریم ورک کا جائزہ لیتے ہوئے، ڈی جی پی نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ دہشت گردی کے بقایا نیٹ ورکس کی شناخت، ان کا سراغ لگانے اور ان کو بے اثر کرنے کے لیے انٹیلی جنس کی قیادت میں کارروائیوں کو تیز کریں۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان قریبی ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا تاکہ تیز رفتار آپریشنل ردعمل کو آسان بنایا جا سکے اور امن عامہ کو خراب کرنے یا سیکورٹی کے ماحول کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کیا جا سکے۔ پولیسنگ میں قابل اعتماد مواصلات کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، ڈی جی پی پربھات نے تمام پولیس فارمیشنوں میں بلاتعطل ٹیلی کمیونیکیشن کنیکٹیویٹی اور لچکدار مواصلاتی نیٹ ورکس کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ مزید برآں، ڈی جی پی نے تمام فارمیشنوں میں حالات سے متعلق آگاہی بڑھانے پر زور دیا اور افسران کو موسم سے متعلق تیاریوں کی مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایت کی۔ ڈی جی پی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خراب موسم کی وجہ سے پیدا ہونے والی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مواصلاتی نیٹ ورکس اور فیلڈ لیول کوآرڈینیشن کو مکمل طور پر فعال رہنا چاہیے۔ میٹنگ کا اختتام ڈی جی پی کے ساتھ ہوا جس میں تمام افسران پر زور دیا گیا کہ وہ مشن پر مرکوز، چوکس اور جوابدہ رہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مربوط کارروائی اور مستقل تیاری مرکز کے زیر انتظام علاقے میں امن اور عوامی اعتماد کی حفاظت کے لیے ضروری ہے۔ میٹنگ میں اسپیشل ڈی جی کوآرڈ جموں وکشمیر، اے ڈی جی پی ہیڈ کوارٹر جموں وکشمیر، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی جموں اینڈ کے، آئی جی پی اوایس، آئی جی پی کشمیر زون، آئی جی پی جموں زون، آئی جی پی سیکورٹی جموں اینڈ کے، آئی جی پی ریلوے جموں اینڈ کے، آئی جی پی ٹریفک جموں وکشمیر، آئی جی پی سی آئی ڈی جموں وکشمیر، آئی جی پی کرائم جے اینڈ کے، ڈی آئی جی کشمیر، تمام ڈی آئی جی پی ٹی آئی جی اینڈ کے، ڈی آئی جی کشمیر نے شرکت کی۔ جموں وکشمیر، ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر، جموں، ڈی آئی جی سی پرس پی ایچ کیو، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر پی ایچ کیو، ڈی آئی جی کرائم جے اینڈ کے، ڈی آئی جی آر آر، جموں، ڈی آئی جی سیکورٹی جموں وکشمیر، ڈی آئی جی ریلویز جموں وکشمیر، ایس ایس پی پی سی آر کشمیر، جموں وکشمیر کے تمام ضلعی ایس ایس پیز، جے کے اے پی، آئی آر پی کے تمام کمانڈنٹ، جے کے اور پی ایچ کیو کے اے این ایس (جے اینڈ کے) میں۔ ایس ایس پیز اے پی سی آر جموں/کشمیر، ایس ایس پیز ٹیلی کام جموں/کشمیر، ایس ایس پی کارگو سری نگر/جموں اور دیگر افسران۔

منشیات سے دہشت

سرحدی علاقے کے ذریعے بھارت میں داخل کراتے تھے۔ کشمیر میں موجود مبینہ ملزمان اس منشیات کو وصول کرکے آگے پنجاب منتقل کرنے کا انتظام کرتے تھے۔ اے ڈی کے مطابق ایک کارروائی میں 35 پیکٹ ہیروئن برآمد کیے گئے تھے، جن میں سے پانچ پیکٹ مقامی سطح پر رکھے گئے، جبکہ 30 پیکٹ ایک ٹرک کے ٹائر میں خفیہ طور پر چھپا کر سری نگر منتقل کیے گئے۔ بعد ازاں یہ کھیپ پنجاب سے تعلق رکھنے والے مبینہ کیریئرز سرجیت سنگھ اور دینی بسرا کے حوالے کی گئی، جنہیں ستمبر 2023 میں نیہال کے مقام پر تقریباً 31 کلوگرام ہیروئن سمیت گرفتار کیا گیا تھا۔ تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا کہ پنجاب میں سرگرم گروہ جعلی دستاویزات، فرضی گاڑیوں کے کاغذات، گاڑیوں میں خفیہ خانے، متعدد گاڑیوں اور نقدلین دین کے ذریعے ہیروئن کو مختلف مقامات تک پہنچاتا تھا۔ اے ڈی کا کہنا ہے کہ اس نیٹ ورک نے 60 کلوگرام سے زائد ہیروئن کشمیر سے پنجاب منتقل کی، جہاں اسے فروخت کرکے حاصل ہونے والی رقم مبینہ طور پر دہشت گرد سرگرمیوں کی مالی معاونت کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ ای ڈی کی تحقیقات کے دوران منجیت سنگھ اور سرجیت سنگھ کے بینک کھاتوں میں بڑی مالیت کے نقد لین دین کا بھی سراغ ملا۔ چھاپوں کے دوران کئی اہم مالی دستاویزات، بینک ریکارڈ اور دیگر شواہد ضبط کیے گئے، جبکہ مجموعی طور پر 49.90 لاکھ روپے موجود بینک کھاتوں کو منجمد کر دیا گیا۔ ای ڈی نے کہا کہ خاص طور پر سرحدی اور لائن آف کنٹرول سے متصل علاقوں میں کی گئی یہ کارروائیاں منشیات کی اسمگلنگ، منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے اور اس کی جڑوں تک پہنچنے کی سمت میں اہم پیش رفت ہیں۔ تحقیقات جاری ہیں اور اس سلسلے میں مزید گرفتاریاں یا کارروائیاں بھی عمل میں لائی جاسکتی ہیں۔

وندے ماترم

دن جمعہ کو دوپہر دو بجے راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے شور وغل کے درمیان "راشٹر گورو ایمان نوارن (ترمیمی) بل 2026"، جو وندے ماترم سے متعلق ہے، پیش کیا گیا، جس کے فوراً بعد ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ لوک سبھا میں تو پورے ہفتے کوئی بھی باضابطہ کارروائی انجام نہیں دی جا سکی۔ پیر سے شروع ہونے والے مانسون اجلاس کے پہلے ہی دن سے اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نیٹ پرچہ لیک کا معاملہ اٹھاتے رہے اور اس کی ذمہ داری طے کرنے، وزیر تعلیم کے استعفے اور اس مسئلے پر التوا کی تحریک کے ذریعے بحث کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے دونوں ایوانوں میں مسلسل ہنگامہ کرتے رہے۔ حکومت نے اس معاملے پر بلا شرط بحث کرانے کی پیشکش کی لیکن خاص طور پر کانگریس اور چند دیگر اپوزیشن جماعتیں اس پر آمادہ نہیں ہوئیں۔ ان کا موقف تھا کہ پہلے وزیر تعلیم استعفیٰ دیں، اس کے بعد ہی بحث شروع کی جائے۔ اسی تعطل کے باعث پورے ہفتے کوئی مؤثر کارروائی نہیں ہو سکی۔ جمعہ کو لوک سبھا میں صبح 11 بجے جیسے ہی وقفہ سوالات شروع ہوا، اپوزیشن ارکان نے نیٹ پرچہ لیک کے معاملے پر ہنگامہ شروع کر دیا، جس پر اسپیکر اوم برلا نے کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی۔ کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر بھی اپوزیشن نے شور شرابہ جاری رکھا، جس کے بعد قائم مقام اسپیکر جگد مبیکا پال نے ایوان کی کارروائی پیر صبح 11 بجے تک ملتوی کر دی۔ راجیہ سبھا میں بھی اسی معاملے پر دن میں دو مرتبہ کارروائی ملتوی ہونے کے بعد جب دوپہر دو بجے اجلاس دوبارہ شروع ہوا تو نائب چیئرمین ہری ونش نے وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے کو وندے ماترم سے متعلق بل پیش کرنے کے لیے کہا۔ اس کی مخالفت کرتے ہوئے مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے رکن جان بریٹاس نے کہا کہ یہ بل آئین کی روح کے مطابق نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قومی ترانے اور قومی نغمے کو یکساں آئینی درجہ حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت معاشرے میں تقسیم کو فروغ دے رہی ہے اور کسی قانون کے ذریعے حب الوطنی یا قوم پرستی پیدا نہیں کی جا سکتی۔ بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی کے رکن سنتوش کمار پی نے بھی الزام لگایا کہ حکومت اس بل کے ذریعے عوام کی توجہ نیٹ پرچہ لیک کے معاملے سے ہٹانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وندے ماترم تمام بھارتیوں کو متحد کرنے کی علامت ہے، اسے تقسیم کا ذریعہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ اپوزیشن کے شدید احتجاج اور ہنگامے کے باوجود وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے نے نائب چیئرمین کی اجازت سے بل پیش کرنے کی تجویز رکھی۔ ایوان نے اپوزیشن کے اعتراضات کو صوتی ووٹنگ کے ذریعے مسترد کرتے ہوئے بل پیش کرنے کی منظوری دے دی۔ اس دوران اپوزیشن ارکان نے وزیر تعلیم کے استعفے کے مطالبے پر ہنگامہ مزید تیز کر دیا، جس کے بعد بڑھتے ہوئے شور وغل کو دیکھتے ہوئے نائب چیئرمین نے راجیہ سبھا کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کر دی۔

کرگل وجے دیوس

اور مہلوک فوجی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ ادھر کرگل وجے دیوس کے موقعہ پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کرگل کے دراس علاقے میں جنگ میں مارے گئے فوجی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ ممکنہ طور پر راجناتھ سنگھ 26 جولائی کو کرگل وجے دیوس کی 27 ویں برسی کے موقع پر ان جاں بحق ہونے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے لداخ کے کرگل ضلع میں سطح سمندر سے 10,800 فٹ کی بلندی پر واقع دراس کا دورہ کرنے کریں گے اور ان فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کریں گے جنہوں نے 1999 میں کرگل میں پاکستان کے ساتھ جنگ کے دوران اپنی جانیں قربان کی تھیں۔

وزیر اعظم کی ہدایت

اصلاحاتی عمل کے تحت کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کارروائی صرف سروس کے خاتمے تک ہی محدود نہیں رہے گی۔ کچھ افسران کے خلاف قانونی اور مجرمانہ کارروائی بھی شروع کی جائے گی۔ امتحانی نظام میں جواب دہی کو یقینی بنانے اور بے ضابطگیوں پر سخت کنٹرول کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ این ٹی اے میں اصلاحات کی یہ مہم آگے بھی جاری رہے گی اور آنے والے وقت میں انتظامی اور ڈھانچہ جاتی سطح پر کئی اور اہم فیصلے کیے جاسکتے ہیں۔ اس کا مقصد امتحانات کے انعقاد کو مزید شفاف، محفوظ اور غیر جانبدار بنانا ہے۔ واضح رہے کہ نیٹ سوالنامہ لیک اور امتحان سے متعلق تنازعات کے سلسلے میں کچھ دنوں سے نوجوان تحریک چلا رہے ہیں اور اس معاملے میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ایک متعلقہ اقدام میں محکمہ تعلیم کو دو نئے سیکرٹری مل گئے ہیں۔ نریش پال گنگوار کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے اور ٹی کے انل کمار نئے اسکول ایجوکیشن سکریٹری ہوں گے۔ وینیت جوشی جو ہائر ایجوکیشن کے سکریٹری تھے، کو پنچایتی راج کے محکمہ میں سکریٹری بنادیا گیا ہے۔

چین 1963

آتی ہے، تو درحقیقت ہندوستان کو ہی انہیں اٹھانا چاہیے اور ہندوستان انہیں اٹھاتا بھی ہے۔ ہندوستان کسی بھی طرح سے چین کی خودمختاری کی خلاف ورزی نہیں کرتا اور اس معاملے میں مسلسل ایک جیسے موقف پر قائم رہا ہے۔ لیکن چین 1963 سے جموں وکشمیر اور لداخ میں ہندوستانی علاقے پر غیر قانونی قبضہ کیے ہوئے ہے، جہاں ہندوستان کے حق کو خود چین کے ذریعہ بھی سرکاری طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، جموں و کشمیر کے ان علاقوں میں، جو ہندوستان کے ہیں، چین کے منصوبے چل رہے ہیں، اور ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ مسٹر شنکر اور چین کے وزیر خارجہ کے درمیان منیلا میں آسیان علاقائی فورم کے اجلاس سے الگ دو طرفہ بات چیت ہوئی تھی۔

رونیت سنگھ

انتخابات میں بڑی ذمہ داری سونپ سکتی ہے۔ وہ ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ بے انت سنگھ کے پوتے ہیں جنہیں دہشت گردوں نے قتل کر دیا تھا۔

لوگوں کے مسائل

سیلابی ریلوں اور بادل پھٹنے سے نقصان پہنچا ہے، ان کی باز آبادکاری اور امداد کاری کیلئے فوری طور پر اقدامات اٹھائے جائیں اور ساتھ ہی ان علاقوں کے سڑک رابطے بحال کئے جائیں، جہاں کے راستے زمین کھسکنے اور پسیاں گر آنے سے بند ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے عوام کو رحمت پہنچانے اور عوام کی آواز ہر سطح پر بلند کرنے کا وعدہ کیا ہے اور ہماری جماعت ہر سطح پر یہاں کے عوام کے احساسات اور جذبات کی ترجمانی کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2018 کے بعد یہاں جاری غیر جمہوری نظام میں صرف اور صرف عوام مخالف فیصلے اور اقدامات کئے گئے اور غیر مقامی افسر شاہی کو یہاں مسلط کیا گیا، جنہوں نے یہاں عیش وعشرت کے سوا کچھ نہیں کیا اور اس دوران کورپشن اور بدنظمی کے تمام ریکارڈ مات کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی عوامی نمائندہ سرکار گذشتہ برسوں کے دوران غیر جمہوری نظام میں کئے گئے عوام مخالف فیصلوں اور اقدامات کی اصلاح کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ عوامی حکومت کو بھر تعاون اور اشتراک کی ضرورت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ رواں پارلیمنٹ سیشن کے دوران ہی بحال کیا جائے گا تاکہ یہاں کی عوامی حکومت کو بلا روک ٹوک اور مزید مؤثر طریقے سے کام کرنے کا موقعہ فراہم ہو سکے۔

چیف سیکرٹری نے

ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی پیز)، انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پیز)، ضلع ترقیاتی کمشنروں، سینئر سپرانٹنڈنٹس آف پولیس (ایس ایس پیز)، ڈائریکٹر انفارمیشن، ڈائریکٹرز اسکولی تعلیم جموں/کشمیر، ڈائریکٹرز ہیلتھ سروسز جموں/کشمیر پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران کے علاوہ مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے سری نگر اور جموں میں مرکزی یوم آزادی تقریبات کے علاوہ ضلع، سب ڈویژن، تحصیل، بلاک اور پنچایت سطح پر منعقد ہونے والی تقریبات کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے قومی موقع کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ تقریبات کے کامیاب اور احسن انعقاد کے لئے باریک بینی سے منصوبہ بندی اور ہم آہنگی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معززین، طلبا اور عام لوگوں کی شرکت کو آسان بنانے کے لئے تمام انتظامات کو پہلے سے مکمل کیا جانا چاہیے۔ چیف سیکرٹری نے ثقافتی پروگراموں کا جائزہ لیتے ہوئے اعلیٰ معیار کی پرفارمنس کے ذریعے جموں وکشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے اور مشترکہ تہذیبی روایات کو اجاگر کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے حب الوطنی اور قومی فخر پیدا کرنے کے لئے سکولی طالب علموں اور نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت پر زور دیا۔ انہوں نے پولیس اور ٹریفک حکام کو ہدایت دی کہ وہ تمام تقریباتی مقامات پر جامع سیکورٹی انتظامات اور مؤثر ٹریفک مینجمنٹ کو یقینی بنائیں تاکہ شرکا اور لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اٹل ڈولو نے موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پینے کے صاف پانی، سایہ دار نشستوں، طبی امداد اور ایمرجنسی رسپانس بالخصوص سکولی بچوں اور دیگر شرکا کے لئے مناسب انتظامات کریں۔ انہوں نے صفائی ستھرائی کے اعلیٰ معیار، بلاتعطل بجلی کی فراہمی، مناسب روشنی اور تقریباتی مقامات کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تقریبات کے دوران تمام عوامی سہولیات مکمل طور پر فعال رہیں۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے محکمہ اطلاعات سے کہا کہ پبلک ایڈریس سسٹم (پی اے ایس) اور دیگر آڈیو ویژول آلات کو فل ڈریس ریہرسل سے قبل نصب کر کے اچھی طرح سے جانچ لیں اور کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لئے مناسب بیک اپ انتظامات بھی رکھے جائیں۔ انہوں نے تمام محکموں کے سربراہان، صوبائی کمشنروں اور ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ 80 ویں یوم آزادی کی تقریبات کو یادگار بنانے کے لئے بڑی سرکاری عمارتوں، دفاتر، چوکوں اور دیگر مشہور عوامی بنیادی ڈھانچے کو چراغاں کرنے کی بھی ہدایت دی۔ چیف سیکرٹری نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ عوامی نمائندوں، مجاہدین آزادی، سابق فوجیوں، شہدا کے اہل خانہ، ممتاز شہریوں اور دیگر معززین کو تقریبات میں شرکت کی سہولت فراہم کرنے کے لئے پہلے سے دعوت نامے جاری کریں۔ دوران میٹنگ افسران نے بتایا کہ جموں وکشمیر پولیس، آرمڈ پولیس، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، انڈین ریزرو پولیس، لیڈی پولیس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، این سی سی، این ایس ایس اور مختلف تعلیمی اداروں کے دستے مرکزی تقریبات میں پریڈ اور ثقافتی پروگراموں میں حصہ لیں گے۔ میٹنگ میں صفائی ستھرائی، صحت سہولیات، پینے کے پانی، بجلی، ٹرانسپورٹ، نشستوں، پارکنگ، ایمرجنسی خدمات اور دیگر انتظامی امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ افسران نے چیئر کو یقین دلایا کہ تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں گے اور ان کا مسلسل جائزہ لیا جائے گا تاکہ تقریبات کا انعقاد بغیر کسی رکاوٹ کے کامیابی سے انجام پائے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ 15 اگست سے قبل یوم آزادی کی تقریبات کی فل ڈریس ریہرسل منعقد کی جائے گی تاکہ جموں وکشمیر بھر میں تمام سرکاری تقریبات خوش اسلوبی سے انجام دی جا سکیں۔

سپریم کورٹ نے

اور جسٹس وی موہن پر مشتمل بنچ نے عبوری احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی کارروائی کے غیر مجاز کلپس تیار کر کے منتخب انداز میں پھیلانا عدالتی کارروائی کو غلط انداز میں پیش کرنے اور ڈیجیٹل مواد کے غلط استعمال سے متعلق سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے۔ مفاد عامہ کی عرضی گزار کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل وکاس سنگھ نے کہا کہ انہیں عدالتی کارروائی کی لائیو اسٹریمنگ پر کوئی اعتراض نہیں، لیکن سوشل میڈیا پر منتخب کلپس اپ لوڈ کیے جانے سے گمراہ کن تاثر پیدا ہو رہا ہے۔ انہوں نے جسٹس بی وی ناگرتنا کی عدالت سے متعلق حالیہ تنازع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کارروائی کے الگ تھلگ کلپس وائرل ہونے کے باعث سنجیدہ عدالتی کارروائی عوامی مذاق کا موضوع بن گئی۔ اس پر چیف جسٹس سوریا کانت نے کہا کہ حقائق کے منافی رپورٹنگ ایک بڑھتا ہوا مسئلہ ہے اور ان کے اپنے تبصرے بھی بعض مواقع پر پرنٹ میڈیا میں غلط انداز میں پیش کیے گئے۔ انہوں نے کہا، "پرنٹ میڈیا میں بھی اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جو بات میں نے کبھی نہیں کہی، وہ بھی میری جانب منسوب کر دی گئی۔" جسٹس جوے مالیا باگچی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں ڈیجیٹل مواد کو منظم کرنا سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک بن چکا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ عدالتی کارروائی کی لائیو اسٹریمنگ تک غیر محدود رسائی پر بھی نظر ثانی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتیں چونکہ عوامی تفریح کا ذریعہ نہیں بن سکتیں، اس لیے لائیو اسٹریمنگ تک رسائی کو ضابطے میں لانا ضروری ہو سکتا ہے اور کارروائی دیکھنے کے خواہش مند افراد کو باقاعدہ اجازت حاصل کرنی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چونکہ سماعتوں کے لیے جاری کیے جانے والے لنکس اکثر بلا امتیاز شیئر کیے جاتے ہیں، جس کے لیے مناسب ضابطہ کاری کی ضرورت ہے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے پیدا ہونے والے خطرات کی جانب عدالت کی توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ اے آئی ٹولز ججوں اور وکلا کے ہونٹوں کی اصل حرکات برقرار رکھتے ہوئے ان کے الفاظ تبدیل کر سکتے ہیں، جس سے فرضی گفتگو بھی حقیقی معلوم ہو سکتی ہے۔ یہ عبوری احکامات صحافی ہرشیتا گروور کی جانب سے دائر مفاد عامہ کی عرضی پر جاری کیے گئے ہیں، جس میں عدالتی کارروائی کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ کی کلپنگ، ردوبدل، تشہیر اور منیٹائزیشن کو منظم کرنے کے لیے رہنما ہدایات وضع کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ عرضی میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ عدالتی کارروائی کے منتخب اور سیاق و سباق سے ہٹ کر کلپس کی تشہیر عدالتوں کی ساکھ کو متاثر کرتی ہے اور نظام انصاف پر عوام کے اعتماد کو متاثر کرتی ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی

ہوئے اور اپنے اپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود کے مختلف معاملات سے انہیں آگاہ کیا۔ سابق ممبر اسمبلی اندروال قاضی جلال الدین نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے علاقے سے متعلق عوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر بات چیت کی۔ وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد مبین نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوا اور یونیورسٹی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ سینئر صحافی عبدالمجید نے بھی متعدد دیگر افراد کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود اور افراد کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے حقیقی مسائل کا جائزہ لے کر مقررہ مدت کے اندر ان کا ازالہ کیا جائے گا۔

جاوید ڈار نے

ڈھانچے، دیہی ترقیات، زراعت، شہری سہولیات، روزگار، سماجی بہبود اور عوامی اہمیت کے دیگر معاملات سے متعلق مختلف مسائل وزیر موصوف کے گوش گزار کئے۔ وزیر جاوید ڈار نے ہر وفد کو بغور سننے کے بعد حکومت کے جوابدہ، شفاف اور عوام دوست طرز حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ تمام حقیقی مطالبات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور انہیں مقررہ کے اندر ان کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے متعدد شکایات کے فوری ازالے کے لئے متعلقہ افسران کو موقعے پر ہی ہدایات جاری کیں اور انہیں ضلعی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھنے کی ہدایت دی تاکہ عوامی مسائل کو تیزی سے نمٹایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نچلی سطح پر لوگوں کے مسائل حل کر کے عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مؤثر اور مضبوط بنانے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ وزیر زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے کہا کہ اس نوعیت کے عوامی سماعتی پروگرام لوگوں کی امنگوں، ضروریات اور مشکلات کو سمجھنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہیں اور حکومت کو بروقت اور نتیجہ خیز اقدامات وضع کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومتی سکیموں اور ترقیاتی اقدامات کے ثمرات بلاتاخیر معاشرے کے مستحق طبقات تک پہنچنے کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔

جہلم میں ابال

ہوئی ہے۔ اس کے نتیجے میں، دریا کا پانی بہت کم مقدار میں سڑک پر آ گیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا اور محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول مشترکہ طور پر متاثرہ علاقے میں ہنگامی بحالی اور مضبوطی کے کام کر رہے ہیں۔ اس کے استحکام کو یقینی بنانے اور مزید کسی خطرے کو روکنے کے لیے پشتے کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پرسکون رہیں اور افواہیں پھیلانے سے گریز کریں، یہ بتاتے ہوئے کہ صورتحال مکمل طور پر قابو میں ہے اور محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول دریائے جہلم پر چوبیس گھنٹے کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔

جاوید رانا نے

کہا، "اپنے کسی عزیز کو کھونے کا دکھ الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا لیکن میں ہر سوگوار کنبے کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ ہم ہر ممکن امداد فراہم کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہیں کہ ہر متاثرہ کنبہ کو اپنی زندگی کو وقار کے ساتھ دوبارہ تعمیر کرنے کے لئے درکار امداد حاصل ہو۔" جاوید رانا نے زمینی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ متاثرین کو فوری امداد، مناسب باز آبادکاری اور متوفین کے ورثا کو ایکس گریشیا مالی امداد کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے نقصانات کے مکمل جائزے اور متاثرہ علاقوں میں بنیادی خدمات کی جلد بحالی کے احکامات بھی جاری کئے۔ انہوں نے محکمہ جل شکتی، آبپاشی و فلڈ کنٹرول اور محکمہ جنگلات کے افسران کو ہدایت دی کہ حساس علاقوں میں فوری احتیاطی اقدامات کئے جائیں تاکہ جاری مانسون کے دوران مزید جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکے۔ دورے کے دوران وزیر جاوید احمد رانا کے ہمراہ سابق ڈی ڈی سی ریاض بشیر ناز اور دیگر ممتاز شہری بھی تھے۔ اس موقعہ پر ریونیو، دیہی ترقی، پی ڈبلیو ڈی، جل شکتی، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول اور محکمہ جنگلات کے افسران بھی موجود تھے۔

سرینگر کے نواحی

جائیں تاکہ آبادی کے ایک بڑے حصے کی مشکلات کا ازالہ کیا جا سکے۔

چیف سیکرٹری نے

پروجیکٹوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری آئی ٹی سوربھ بھگت، ڈائریکٹر جنرل ڈی آئی ٹی اے جی، این کے ایجنسی وسنت ٹھاکر، متعلقہ انتظامی سیکرٹریوں، مختلف محکموں کے سربراہان، سینئر پولیس افسران، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) کے نمائندوں اور دیگر شراکت دار ایجنسیوں نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ جاری ڈیجیٹل گورننس پروجیکٹوں کی عمل درآمد کی صورتحال کا جامع تجزیہ کیا گیا تاکہ رکاوٹوں کی نشاندہی کی جا سکے، ٹائم لائنز کا جائزہ لیا جائے اور گورننس کو بہتر بنانے، شفافیت کو فروغ دینے اور عوامی خدمات کو مزید قابل رسائی، مؤثر اور عوام دوست بنانے کے مقصد سے ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کی تکمیل کو تیز کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ڈیجیٹل تبدیلی حکمرانی میں اصلاحات کا ایک بنیادی ستون ہے اور تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ تمام زیر التوا کاموں کو بروقت تکمیل کے لئے جی آئی ایس اے جی۔ این کے ساتھ قریبی تال میل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر ڈیجیٹل اقدام کا مقصد عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا، طریقہ کار کو آسان بنانا، جوابدہی میں اضافہ کرنا اور شہریوں کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنا ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام ٹیکنالوجی پر مبنی پروجیکٹوں کا محور عوام کے لئے بہتر معیار زندگی کو یقینی بنانا ہونا چاہیے جس کے لئے شفاف، مؤثر اور مقررہ مدت میں عوامی خدمات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ چیف سیکرٹری نے محکموں پر زور دیا کہ وہ پروجیکٹوں کی مقررہ مدت کی سختی سے پابندی کریں، مختلف محکموں کے ڈیٹا سیٹس کو باہم مربوط بنائیں، تکنیکی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنائیں اور جہاں ممکن ہو آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) سمیت جدید ٹیکنالوجی کو اپنائیں تاکہ حکمرانی کے نتائج کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ میٹنگ کو فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی جی ایس ٹی اینالیٹکس اور فراڈ ڈیٹیکشن پورٹل کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ اس پلیٹ فارم نے جدید تجزیاتی نظام اور دھوکہ دہی کی نشاندہی کے ذریعے ٹیکس قوانین کی تعمیل کو نمایاں طور پر مضبوط بنایا ہے۔ پورٹل سے حاصل ہونے والے تجزیے کی بنیاد پر زائد از 4,300 نوٹس جاری کئے جاچکے ہیں جن کے نتیجے میں سرکاری خزانے میں خاطر خواہ ریونیو کی وصولی ہوئی ہے۔ اس نظام میں رپورٹنگ ماڈیولز، ایکشن ٹیکن رپورٹ کی نگرانی اور پروسسنگ صلاحیتوں کو بھی مزید بہتر بنایا گیا ہے۔ پاور ڈیپارٹمنٹ کے اینڈ ٹو اینڈ انرجی ٹریکنگ اینڈ مینجمنٹ سسٹم (ای ٹی ایم ایس) کے بارے میں بتایا گیا کہ منصوبہ اب عملی نفاذ کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں لائیو ڈیش بورڈز، رول پر مبنی رسائی اور مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایم آئی ایس) رپورٹس بجلی کے شعبے سے وابستہ کارپوریشنوں میں فعال کی جارہی ہیں۔ اے پی آئی پر مبنی ڈیٹا انٹگریشن اور خودکار الرٹ سسٹم بھی عملایا جارہا ہے جبکہ آئندہ مراحل میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور مشین لرننگ کے ذریعے بجلی کی طلب کی پیش گوئی، پیشگی مرمت اور مؤثر فیصلہ سازی کی سہولیات شامل کی جائیں گی۔ میٹنگ میں محکمہ کان کنی کی جانب سے تیار کردہ انٹگریٹڈ مائننگ سرویلنس سسٹم (آئی ایم ایس ایس) کا بھی جائزہ لیا گیا۔ یہ منصوبہ سیٹلائٹ امیجری، جیو اسپیشل ٹیکنالوجی اور جی پی ایس کی مدد سے غیر قانونی کان کنی کی نشاندہی اور معدنیات لے جانے والی گاڑیوں کی نگرانی کرتا ہے۔ ہزاروں معدنیاتی گاڑیوں کو پہلے ہی اس نگرانی کے نظام سے جوڑا جا چکا ہے جس سے خودکار الرٹس اور قانون کے مؤثر عمل آوری میں مدد ملی ہے۔ محکمہ سکولی تعلیم میں اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ جے کے ای پاٹھ شالا ایجوکیشنل ٹیلی ویژن چینل چوبیس گھنٹے نصاب پر مبنی تعلیمی مواد نشر کر رہا ہے جس سے بالخصوص دور دراز علاقوں کے طالب علموں کو معیاری تعلیمی وسائل تک بہتر رسائی حاصل ہوئی ہے۔ محکمہ سیاحت نے جے کے ٹورازم ویب پورٹل اور موبائل ایپلی کیشن کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اس پلیٹ فارم میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی چیٹ بوٹ، سیاحتی معلومات، سفری منصوبہ بندی، ہوٹل اور ٹرانسپورٹ کی رجسٹریشن، اور ڈیجیٹل ادائیگی کی سہولیات شامل کی گئی ہیں جس سے سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر کے سیاحتی مقامات کے فروغ میں مدد ملے گی۔ میٹنگ میں محکمہ زراعت کے مختلف ڈیجیٹل اقدامات جن میں کسان خدمت گھر، کسان ساتھی، وکش کسان اور جے کے آئی پی پورٹل (جے سی آئی پی) شامل ہیں، کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ان منصوبوں کا مقصد زرعی خدمات کو ڈیجیٹل بنانا، سرکاری سکیموں کے مؤثر عمل آوری، نگرانی کے نظام کو مضبوط کرنا اور کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ جے کے سماجان عوامی شکایات کے ازالے کے پلیٹ فارم کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری کو جانکاری دی گئی کہ کے نظام میں متعدد بہتریاں اور نئی سہولیات شامل کرنے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ باقی ماندہ کام جلد مکمل کر کے عوامی شکایات کے ازالے کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے زمینی ریکارڈ کی جدید کاری، سمجھنیوں کی ڈیجیٹلائزیشن، ورک فلو آٹومیشن اور انتقال اراضی کے نظام کی پیش رفت پیش کی جن کا مقصد ریونیو خدمات میں شفافیت، کارکردگی اور عوامی رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ میٹنگ میں دیگر اہم ڈیجیٹل گورننس منصوبوں کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں سنگل ونڈو سسٹم فار ریکروٹمنٹ رولز، یونیفائیڈ کوآپریٹو ڈیش بورڈ، پی ایم اے وائی ۔ اربن 2.0 ہاؤس ہولڈ سروے ایپلی کیشن، مشن یووا موبائل ایپلی کیشن، بے کے تحت موبائل ایپلی کیشن، ڈسٹرکٹ گڈ گورننس ڈیش بورڈ، ڈیجیٹل ڈائجسٹ آف فنکشنلٹیز، ولیج پلاننگ پورٹل، فیملی آئی ڈی پروجیکٹ، انڈسٹریل میپنگ ایپلی کیشن، فارسٹ ای۔ بینک سسٹم، آنگن واڑی جی آئی ایس ٹریکنگ پلیٹ فارم، پی ڈبلیو ڈی ڈیجیٹل پروجیکٹ مانیٹرنگ سسٹم، یوتھ انگیج منٹ پورٹل اور مختلف محکموں کے لئے تیار کئے جارہے دیگر جی آئی ایس پر مبنی پلیٹ فارم شامل ہیں۔ چیف سیکرٹری نے تمام زیر التوا اہداف کی جلد تکمیل، بین المحکمہ جاتی رابطے کو مزید مضبوط بنانے اور تمام جاری ڈیجیٹل گورننس پروجیکٹوں کا باقاعدہ جائزہ لینے کی ہدایت دی تاکہ انہیں پورے جموں وکشمیر میں بروقت فعال بنایا جا سکے۔

اودھمپور میں اچانک

کہ اودھم پور میں دریائے توی کا پانی تا حال خطرے کی سطح سے نیچے بہہ رہا ہے۔ تازہ ہائیڈل کے مطابق دریا میں پانی کی سطح 12.655 فٹ ریکارڈ کی گئی، جبکہ انتہائی سطح 15 فٹ مقرر ہے۔ البتہ ضلع اکھنور میں دریائے چناب کی سطح آب ایک بار پھر خطرے کی حد سے تجاوز کر گئی ہے، جس کے پیش نظر متعلقہ محکموں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے اور نشیبی علاقوں پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔ گزشتہ پانچ روز سے جاری شدید بارشوں نے جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ کئی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ، اچانک سیلاب، سڑکوں کی بندش، زرعی اراضی کو نقصان اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جبکہ ضلعی انتظامیہ، پولیس، ایس ڈی آر ایف اور دیگر امدادی ادارے متاثرہ علاقوں میں امدادی اور بحالی کے کاموں میں مصروف ہیں۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، ندی نالوں اور سیلابی گزرگاہوں کے قریب جانے سے احتراز کریں اور محکمہ موسمیات اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

جے کے ٹی پی او

پر شرکت کر رہے ہیں جس سے خوراک کی عالمی تجارت میں مغربی ہندوستان کے کردار کو تقویت ملے گی۔ یہ تقریب ٹریڈ پروموشن کونسل آف انڈیا (ٹی پی سی آئی) کی جانب سے منظم کی جا رہی ہے جس کا مقصد ہندوستان کے معروف فوڈ پروڈیوسروں، بین الاقوامی خریداروں، پالیسی سازوں، صنعتی رہنماؤں اور عالمی اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے تجارتی تعاون، دو طرفہ روابط اور طویل مدتی شراکت داریوں کو فروغ دینا ہے تاکہ عالمی خوراک سپلائی چینز میں ہندوستان کے ایک قابل اعتماد اور مسابقتی شراکت دار کے طور پر مقام کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔ یہ ایک بی ٹو بی سورسنگ ایونٹ ہے جس میں زائد از 300 نمائش کنندگان شرکت کر رہے ہیں جبکہ 40 سے زائد ریٹیل چینز اور تقریباً 15,000 تجارتی سیاحوں کی آمد متوقع ہے۔ انڈس فوڈ احمد آباد تین دنوں تک بھرپور نیٹ ورکنگ، تزویراتی شراکت داریوں اور اعلیٰ قدر کاروباری روابط کا موقع فراہم کرے گا۔ یہ نمائش سرکردہ برانڈز، خریداروں، ریٹیلرز اور فیصلہ سازوں کو ایک ساتھ لاکر ان کے کاروبار کو جوڑنے، تلاش کرنے اور فروغ دینے کا موقعہ فراہم کرے گی۔ یہ نمائش عالمی خریداروں، ریٹیل چینز، درآمد کنندگان، تقسیم کاروں اور ادارہ جاتی خریداری ایجنسیوں کو ہندوستان کے تیزی سے ترقی پذیر غذائی مینوفیکچرنگ نظام بالخصوص گجرات اور مغربی ہندوستان سے جوڑنے کے لئے تزویراتی گیٹ وے کے طور پر کام کرے گی۔ اس نمائش میں سپر مارکیٹوں، ریٹیل چینز، تقسیم کاروں، تھوک فروشوں، خوراک کے درآمد کنندگان، برآمد کنندگان، مہمان نوازی کے خریداروں، فوڈ سروس آپریٹروں، پیکجنگ کمپنیوں، انجینئرنگ فرموں اور ٹیکنالوجی سولیوشن فراہم کنندگان کی شرکت متوقع ہے۔ ہال نمبر 2 میں قائم جموں وکشمیر پویلین ایم ایس ایم ایز، ایف پی اوز اور خواتین کاروباریوں کو اپنی معیاری مصنوعات پیش کرنے کے لئے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔ اس پویلین میں جموں وکشمیر کی عالمی شہرت یافتہ جغرافیائی شناخت (جی آئی) یافتہ مصنوعات جن میں زعفران، راجما، نامیاتی شہد، ضروری تیل، جڑی بوٹیاں، پسی ہوئی مصالحہ جات، دالیں، خشک میوہ جات، خشک شدہ پھل اور سبزیاں شامل ہیں، نمائش کے لئے پیش کی جا رہی ہیں جو خطے کی اصلیت، اعلیٰ معیار اور عمدگی کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، جے کے ٹی پی او کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے کہا: "انڈس فوڈ احمد آباد 2026 میں جموں وکشمیر پویلین ہمارے خطے کی زرعی بنیاد پر مبنی ویلیو چینز، معیاری پیداوار اور برآمدی تیاری میں بڑھتی ہوئی طاقت کی عکاسی کرتا ہے۔ جے کے ٹی پی او ایم ایس ایم ایز، ایف پی اوز اور خواتین کاروباری افراد کو عالمی منڈیوں کے ساتھ مربوط کرنے اور دنیا بھر میں جموں وکشمیر کی مصنوعات کے لئے ایک مضبوط برانڈ شناخت قائم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔" اس موقعہ پر مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی پی او نے کہا، "انڈس فوڈ احمد آباد 2026 میں جموں وکشمیر پویلین ہمارے خطے کی زرعی بنیاد پر مبنی ویلیو چینز، معیاری پیداوار اور برآمدی صلاحیت میں بڑھتی ہوئی پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔ جے کے ٹی پی او ایم ایس ایم ایز، ایف پی اوز اور خواتین کاروباری افراد کو عالمی مارکیٹس سے جوڑنے اور جموں وکشمیر کی مصنوعات کی عالمی سطح پر مضبوط برانڈ شناخت قائم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔"

بارہمولہ پولیس کی

کئی سے متعلقہ قوانین کی متعلقہ دفعات کے تحت جرمانے عائد کیے ہیں۔ مزید قانونی کارروائی بھی قانون کے مطابق شروع کر دی گئی ہے۔ بارہمولہ پولیس ماحولیات اور عوامی وسائل کو نقصان پہنچانے والی غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ قدرتی وسائل کے تحفظ اور قانون پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کے قریبی تعاون سے ضلع بھر میں اس نوعیت کی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

اوڑی میں بادل

ہیں۔ ادھر ضلعی انتظامیہ نے بھی متاثرہ علاقوں کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے اور بادل پھٹنے سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ خراب موسم کے دوران ندی نالوں، پہاڑی ڈھلوانوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خدشے والے علاقوں سے دور رہیں اور صرف سرکاری ایڈوائزری پر عمل کریں۔

قومی شاہراہ

مسافروں کو بہتر اور زیادہ آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً خصوصی ٹرینیں چلاتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "مسافروں کی سہولت اور حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ سڑک پر ٹریفک کی سست رفتاری کے پیش نظر اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مسافر وقت پر اپنی منزلوں تک پہنچیں، ڈویژن انتظامیہ نے یہ خصوصی ٹرین چلانے کا فوری فیصلہ کیا تاکہ کسی بھی مسافر کو کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ ہم تمام مسافروں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ سفر شروع کرنے سے پہلے NTES ایپ، IRCTC ویب سائٹ یا 139 ہیلپ لائن کے ذریعے ٹرین کی تازہ ترین صورتحال (اسٹیٹس) چیک کریں۔"

کرگل میں مضافاتی

گئے اور زخمی نوجوان کو فوری طور پر پانی کھر اسپتال منتقل کیا جہاں پر ڈاکٹروں نے اس کو مردہ قرار دے کر اسے ایچ اوتے بتایا کہ مذکورہ نوجوان کی لاش کو قانونی لوازمات کے لئے ضلع اسپتال کرگل منتقل کیا گیا ہے اور قانونی لوازمات کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں کیس رجسٹر کیا گیا ہے۔

بار ایسو سی ایشن

کے خلاف این آئی اے کی خصوصی عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دیا۔

بارہمولہ پولیس نے

این ڈی پی ایس ایکٹ کے سلسلے میں ضبط کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68F مع دفعہ 68E کے تحت، پولیس اسٹیشن بارہمولہ کے آرڈر نمبر 1562-69/5A/PSG/2026 مورخہ 21.07.2026 کے مطابق عمل میں لائی گئی۔ بارہمولہ پولیس نے ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ کے مالیاتی ڈھانچے کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے ایسے تمام اثاثوں اور جائیدادوں کی نشاندہی اور ضبطی کا عمل جاری رکھے گی جو منشیات سے متعلق جرائم سے حاصل کیے گئے ہوں یا ان جرائم میں استعمال ہوئے ہوں۔ اس قسم کی کارروائیوں کا مقصد منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کی حوصلہ شکنی کرنا اور ضلع میں منشیات کے ناسور کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ بارہمولہ پولیس ایک منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے پرعزم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی سرگرمی کی اطلاع بروقت پولیس کو دے کر اپنا تعاون جاری رکھیں۔

غیر قانونی طور

شروع کرتے ہوئے انہیں فوری اثر سے معطل کر دیا ہے۔ تحقیقات مکمل ہونے تک دونوں ملازمین کو ٹراؤٹ کش فارم لاری مل، ڈاچی گام، سرینگر کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ محکمہ فشریز نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز کپواڑہ کو ہدایت دی ہے کہ کش فارم کو ہیرہ میں کام کاج متاثر نہ ہونے پائے، اس کے لیے متبادل عملے کا انتظام کیا جائے۔ ساتھ ہی ان دن کے اندر ملازمین کی حاضری، رخصت کے ریکارڈ اور دیگر متعلقہ تفصیلات پر مشتمل جامع رپورٹ محکمہ کو پیش کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے تاکہ آئندہ کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ سرکاری فرائض میں غفلت اور غیر مجاز غیر حاضری کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور ایسے معاملات میں قواعد و ضوابط کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

سول سوسائٹی پٹن

شہریوں اور نوجوانوں نے شرکت کی۔ شرکا نے اس افسوسناک واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ جانوں کا ضیاع کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور ایسے بزدلانہ حملے معاشرے کے امن، استحکام اور بھائی چارے کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوشش ہیں۔ مقررین نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ اس واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لا کر قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ آئندہ ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ آخر پر شہید پولیس کانسٹیبل کے درجات کی بلندی، اہل خانہ کے لیے صبر جمیل اور جموں و کشمیر میں دائمی امن، خوشحالی اور بھائی چارے کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

ترال کے صحت

اور درمیانی قد کے بھوج پتر کے درختوں سے گھیرے "کہ بیرن" میں قدم رکھنے کے ساتھ ہی یہاں آنے والے انسان کے دل میں عجیب طرح کی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ یہاں ہر طرف دل لبھانے والے مناظر سامنے آتے ہیں۔ ناگہ بیرن بھی شکارگاہ ترال کی طرح ایک قدیم صحت افزا مقام ہے جہاں ہری سنگھ دور کے کچھ تعمیرات موجود تھے تاہم وادی میں ناسازگار حالات شروع ہونے کے ساتھ ہی سب سے پہلے ان تعمیرات کو آگ لگا کر ختم کیا گیا جہاں ان عمارتوں کے کھنڈرات اب موجود ہیں۔ ان تعمیرات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ جگہ بھی سیر سپاٹے کے لئے اعتبار سے کافی پرانی جگہ ہے۔ زبردست عوامی مانگ کے باوجود حکومتوں نے اس جگہ کی طرف کوئی توجہ نہیں دی ہے اور یہ انتہائی خوبصورت علاقہ مسلسل سرکار کی نظروں سے اوجھل ہے سب سے ضلع ترال کے گاؤں دیہات کے لوگوں کا خیال ہے ناگہ بیرن کو سیاحتی مقام کا درجہ دینے سے علاقے میں روزگار کے وسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ تا حال گزشتہ 75 سال سے اس جگہ کی طرف سرکاری جانب سے کوئی توجہ نہیں دی گئی ہے تاہم گزشتہ کئی سال سے خاص کر جب سے سوشل میڈیا یہاں وجود میں آیا یہاں وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے ساتھ ساتھ غیر ملکی سیاح بھی پہلگام، گلمرگ یا دیگر علاقوں کا کے بجائے گرمی کے دن ناگہ بیرن میں خیمے لگا کر گزارتے تھے اور ہفتہ دو 10 گزارنے کے بعد تر و تازہ ہو کر واپس جاتے ہیں۔ علاقے میں دہائیوں سے اس مقام کو بہک کے طور استعمال کرنے والے لوگوں نے بتایا پہلے پہل یہاں بہت کم لوگ یا کچھ غیر ملکی سیاح پہنچتے تھے تاہم اب گرمی کے دن شروع ہونے کے ساتھ یہاں نوجوانوں کے علاوہ مختلف اعلیٰ سرکاری عہدہ دار بھی پہنچتے ہیں اور اس لامثال حسن سے مالا مال جگہ سے لطف اندوز ہو کر دل و نرات ہونے کے بعد واپس جاتے ہیں۔ چند سال پہلے سابق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ترال نے بھی اپنے چند ماتحت عملے کے ہمراہ علاقے کا دورہ کیا اور ایک منصوبہ تیار کر کے حکام کو پیش کیا تھا انہوں نے اس وقت بتایا کہ ناگہ بیرن واقعی کشمیر کی سب سے خوبصورت جگہ ہے جس کو سیاحتی نقشے پر لانے سے یہاں کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جا سکتا ہے۔ لوگوں کا ماننا ہے ناگہ بیرن تک سڑک تعمیر کرنے کا اگر منصوبہ کیا جائے ترال سے کم لاگت اور کم وقت میں پہنچنے والی سڑک تعمیر ہو سکتی ہے۔ معروف معالج و آئینہ ترال کے مصنف جنہوں نے اپنی کتاب میں بھی ناگہ بیرن کی ذکر کی اور انگریزی شمارے میں یہاں موجود پرانے بنگلوں کی تصویر بھی شائع کی ہے انہوں نے بتایا کہ "میں نے کتاب کے لئے مواد جمع کرنے کے دوران اس جگہ کئی روز تک قیام کیا ہے انہوں نے بتایا کہ میرا ماننا ہے کہ اگر اس جگہ کو بڑھاوا دیا جائے لوگ جموں وکشمیر کے سبھی سیاحتی مقامات کو بھول جائیں گے۔ گزشتہ اسمبلی سیشن میں ممبر اسمبلی ترال کی جانب سے اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے بتایا تھا کہ مرحلہ وار بنیادوں پر یہاں سیاحتی مقامات کو بڑھاوا دیا جائے گا۔

100 روزہ منشیات

نارکو ملزمان اور مشتبہ افراد کو پابند سلاسل کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس دوران منشیات کی آمدنی سے بنائی گئی 79.88 لاکھ مالیت کی 6 جائیدادیں منسلک کی گئیں، اور اسمگلروں کی 56 لاکھ روپے مالیت کے 5 تجاوزات کی جائیدادیں مسمار کر دی گئیں۔ 57 ہاٹ سپاٹ محاصروں وتلاشی کارروائیوں کا انعقاد کیا گیا۔ بدمعاش گیلری میں 608 افراد شامل ہیں۔ پی آئی ٹی۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 8 ڈوزیئر جمع کرائے گئے، اور 7 ملزمان کی نظر بندی کے احکامات موصول ہوئے۔ پولیس کے مطابق مہم کے دوران 37.5 کنال اراضی پر کھڑی پوست و بھنگ کی غیر قانونی کاشت تباہ کی گئی۔ اسکولوں، ہسپتالوں اور کوچنگ مراکز کے ارد گرد 532 تلاشیاں کی گئیں جبکہ 474 کیسٹ راوبات کی دکانوں کا معائنہ کیا گیا۔ پولیس ڈسٹرکٹ پی سی آر بارہمولہ کے ذریعے 61 عوامی معلومات موصول ہوئیں۔ منشیات کے 20 ہاٹ سپاٹ کی نشاندہی غیر محفوظ مقامات پر 47 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ 53 مجرموں کو نام اور شرم کی کارروائی کا نشانہ بنایا گیا۔ ایک خاتون منشیات فروش کے خلاف کارروائی کی گئی۔ بارہمولہ پولیس کے مطابق 100 روزہ مہم کے دوران 41 ڈرائیونگ لائسنس، 44 رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، 173 آدھار کارڈ، اور 2 پاسپورٹ منسوخی و معطلی کے لیے تجویز کیے گئے جبکہ 35 ڈرائیونگ لائسنس اور 17 رجسٹریشن سرٹیفکیٹس کو معطل کیا گیا۔ اس دوران ضلع بھر میں 185 آگاہی مہم چلائی گئی۔ صلاحیت بڑھانے کے پروگراموں کے تحت 63 اہلکاروں کو تربیت دی گئی۔ پیش رفت کی نگرانی کے لیے 11 ہفتہ وار جائزہ اجلاس منعقد کیے گئے۔ عوام کے مسلسل تعاون سے، بارہمولہ پولیس منشیات کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرتے، ہمارے نوجوانوں کی حفاظت، اور ایک محفوظ، صحت مند، اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں انتھک محنت کرے گی۔

صوفیا نے ہمیشہ

نے جامع مسجد شالیار، مولانا عبدالرشید داودی نے آثار شریف کعبہ مرگ، سید حمید اللہ حقانی، مولانا ریاض الحق نور آبادی نے آثار شریف حضرت بل، مولانا مفتی مبارک حسین نے جامع مسجد سعد پورہ، مولانا فیاض احمد رضوی نے جامع مسجد مرکز صوت الاولیا نوگام، اور مولانا مفتی قمر الدین اویسی نے جامع شاہ کرمان بدہ دین گاندربل نے خطابات میں کہا کہ صوفیا نے تفریق پیدا کرنے اور خلق خدا کو رنگ ونسل، زبان و عقیدے کی بنیاد پر تقسیم کرنے والوں کے مقابلے میں امن و آشتی، بھائی چارے اور تعصب سے پاک محبت و اخوت کا ایسا عظیم درس دیا کہ تاریکیاں اپنے ہی اندھیرے میں ڈوب کر رہ گئیں اور ان کی جگہ ہمدردی اور انسانیت کے نور سے منور ایسی شمعیں روشن ہوئیں کہ ہر گھر میں حق کا اجالا پھیلنا شروع ہو گیا۔ صوفیا، اولیا اور علما درحقیقت تعلیمات مصطفیٰ ؟ کے اظہار کا بہترین نمونہ ہیں۔ صوفیا نے ہمیشہ محبت، رواداری اور انسانیت کی مشعل روشن کی۔ انہوں نے نفرتوں کو مٹایا اور دلوں کو جوڑا۔ صوفیا کا پیغام محبت الٰہی، حقیقی اور بے لوث محبت کا درس ہے۔ ذات پات اور مذہب کی تفریق کے بغیر انسانوں کی بھلائی، امن و رواداری، معاشرے میں بھائی چارے اور سکون کا فروغ انکی سیر کا روشن باب ہے۔ نبی اکرم نے انکے بارے میں فرمایا ہے کہ عرفاء اور اہل اللہ کے دل ایمان اور معرفت کی کانیں ہیں۔ جب بھی بزرگان دین اولیاء و صوفیاء کی زندگیوں کا مطالعہ کریں تو ان کی زندگی کا سفر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسوۂ حسنہ کا کامل نمونہ نظر آتا ہے۔ تصوف، تعلیمات تصوف اور طریق تصوف آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت ہے۔ ادھر متحدہ کے جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے راجوری کی عظیم روحانی دینی اور سماجی شخصیت حضرت پیر سید نثار احمد شاہ صاحب کی رحلت پر تعزیت کا اظہار کیا۔ علماء و مشائخ بورڈ کے سربراہ مولانا نورانی نقشبندی نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ نے اپنی پوری زندگی قرآن و سنت کی تعلیمات کے فروغ اخلاقی اقدار کی پاسداری اور مخلوق خدا کی اصلاح و تربیت کے لئے وقف کر دی۔ آپ کی ذات اتحاد امت باہمی رواداری اور امن و آشتی کی استعارہ تھی عوام الناس کے مسائل کو حل کرنا اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا آپ کا شیوہ تھا۔ جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں بشمول راجوری، پونچھ اور بیروہ بڈگام میں شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں میں انسانی جانیں تلف ہونے اور مال و جائداد کو ہوئے نقصان پر متحدہ علماء اہلسنت جموں وکشمیر نے رنج والم کا اظہار متاثرہ خاندانوں کو اموات پر تعزیت اور مال و جائداد کے نقصان پر ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ متحدہ نے ان واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ قدرت کے قہر سامانیوں کے سامنے انسان بے بس ہوتا ہے لیکن ماحول کے تحفظ کے تئیں ہماری بے حسی اور لاپرواہی، انجینئر نگ شعبے کی کوتاہ اندیشی اور ناکام اور ناکارہ منصوبہ بندی ان آفات کے اثرات کو بڑھاوا دینے میں معاون نظر آتے ہیں ان آفات سماوی کے مدنظر ہمیں اپنے مستقبل کے منصوبوں پر پھر سے غور وفکر کرنا چاہیے۔ متحدہ نے حکومت سے متاثرین کو فوری معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے ساتھ ہی ہم عوام سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ متاثرین کو انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر ہر ممکن مدد اور تعاون دینا چاہیے

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 25 July 2026

25 جولائی 2026ء 10 صفر 1448ھ سنیچروار

ہندوستان سیریز جیتنے کے قریب، زمبابوے کے لیے کرو یا مرو کی صورتحال

ہرارے، 24 جولائی (ایجنسیز) ہندوستانی ٹیم ہفتہ کو زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹی 20- بین الاقوامی میچ میں میدان میں اترے گی، جہاں اس کی نظریں سیریز اپنے نام کرنے پر ہوں گی، جبکہ میزبان زمبابوے کے لیے یہ مقابلہ "کرو یا مرو" کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ ہرارے اسپورٹس کلب میں کھیلے جانے والے اس میچ میں شکست کی صورت میں زمبابوے سیریز بھی گنوا دے گا۔ شریاس ایئر کی قیادت میں کھیلنے والی نوجوان ہندوستانی ٹیم نے پہلے ٹی 20- میں سات وکٹوں کی شاندار کامیابی کے ساتھ سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی تھی۔ بلے بازی اور گیند بازی دونوں شعبوں میں عمدہ کارکردگی کی بدولت ہندوستان ایک اور فتح کے ساتھ سیریز میں ناقابل شکست 0-2 کی برتری حاصل کر سکتا ہے، جبکہ زمبابوے کو ایک اور گھریلو سیریز میں شکست کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ پہلے میچ میں ہندوستان کی کامیابی کی بنیاد جارحانہ بلے بازی اور منظم گیند بازی رہی۔ نوجوان سلامی بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے صرف 19 گیندوں پر اپنی پہلی بین الاقوامی نصف سنچری بنا کر زمبابوے کے گیند بازی اٹیک کو تہس نہس کر دیا۔ ایشان کشن نے 35 رنز بنائے، جبکہ کپتان شریاس ایئر 28 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور دونوں نے ٹیم کو مقررہ ہدف 126 رنز صرف تین وکٹوں کے نقصان پر 40 گیندیں باقی رہتے حاصل کرا دیا۔ اس سے قبل ہندوستان کے نوجوان تیز گیند بازوں نے زمبابوے کی بیٹنگ لائن کو ابتدا ہی میں دباؤ میں ڈال دیا۔ میانک یادو نے میچ کی پہلی ہی گیند پر برائن بینیٹ کو آؤٹ کیا اور 18 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں، جس پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ پرنس یادو نے بھی دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ روی بشنوئی اور شیوم دوبے نے ایک، ایک وکٹ لے کر زمبابوے کو سات وکٹوں پر 125 رنز تک محدود رکھا۔ اس کامیابی کے بعد ہندوستان کے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ ہرارے ایک مرتبہ پھر ہندوستان کی نئی نسل کے کھلاڑیوں کے لیے اپنی صلاحیتیں منوانے کا میدان بن گیا ہے، جہاں ویبھو سوریہ ونشی اور میانک یادو سے ایک بار پھر ٹیم کی برتری برقرار رکھنے کی امیدیں وابستہ ہیں۔ دوسری جانب زمبابوے کے لیے صورتحال بالکل واضح ہے۔ اگر وہ یہ میچ ہار جاتا ہے تو سیریز بھی اس کے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ پہلے میچ میں اننگز کی پہلی ہی گیند پر برائن بینیٹ کے آؤٹ ہونے کے بعد سکندر رضا کی ٹیم سنبھل نہ سکی۔ ویسلے مدھیویرے نے 39، تادیوانا شے مارومانی نے 27 اور ریان برل نے 26 رنز بنا کر کچھ مزاحمت ضرور کی، لیکن وہ ٹیم کو بڑے اسکور تک نہیں پہنچا سکے۔ میزبان ٹیم کو اس بار اپنے ٹاپ آرڈر سے کہیں بہتر کارکردگی کی توقع ہوگی، جبکہ تیز گیند باز بلیسنگ مزربانی اور رچرڈ نگاروا کو ابتدائی وکٹیں حاصل کر کے ہندوستان کے جارح مزاج بلے بازوں کو جلد قابو میں کرنا ہوگا۔ ہرارے اسپورٹس کلب کی پچ پر بلے اور گیند کے درمیان متوازن مقابلے کی توقع کی جا رہی ہے، جبکہ موسم بھی صاف رہنے کا امکان ہے۔ اگرچہ اس میدان پر عموماً پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیم کو برتری حاصل رہی ہے، تاہم پہلے میچ میں ہندوستان کی آسان کامیابی سے ظاہر ہوا کہ پچ پورے میچ کے دوران شاٹ کھیلنے کے لیے سازگار رہتی ہے۔ مضبوط فارم اور اعتماد کے ساتھ اترنے والی ہندوستانی ٹیم اس میچ میں بھی پسندیدہ ٹیم تصور کی جا رہی ہے، جبکہ زمبابوے کے پاس واپسی کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں۔ اگر وہ سیریز کو تیسرے اور فیصلہ کن ٹی 20- تک لے جانا چاہتا ہے تو اسے ہر شعبے میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

دولتِ مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کا فاتحانہ آغاز
چتل سونووال اور پنکی سنگھ۔ روپا ٹرکی کی کامیابی

گلاسگو، 24 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے جمعرات کو دولتِ مشترکہ کھیل 2026 میں باؤلز مقابلوں کا فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے دو کامیابیاں اپنے نام کیں۔ مردوں کے سنگلز میں چتل سونووال نے کینیڈا کے موجودہ عالمی چیمپئن ریان بسٹر کو شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا، جبکہ خواتین کے پیئرز مقابلے میں پنکی سنگھ اور روپا ٹرکی کی جوڑی نے بھی کامیابی حاصل کی۔ 43 سالہ چتل سونووال، جو دولتِ مشترکہ کھیلوں میں پہلی بار شرکت کر رہے ہیں، نے اسکاٹش ایونٹ کیمپس میں کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں ریان بسٹر کو ٹائی بریک میں شکست دی۔ دونوں کھلاڑیوں نے ابتدائی دو سیٹوں میں ایک، ایک سیٹ جیت کر مقابلہ برابر کر دیا تھا۔ موجودہ ایشیائی چیمپئن سونووال نے سیکشن ڈی میں اپنے پہلے میچ کا پہلا سیٹ 4-5 سے جیتا، تاہم دوسرے سیٹ میں انہیں 3-7 سے شکست ہوئی، جس کے بعد فیصلہ ٹائی بریک پر ہوا۔ چاروں سیکشنز (اے تا ڈی) میں سرفہرست رہنے والے کھلاڑی سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گے۔ ادھر برمنگھم 2022 میں طلائی تمغہ جیتنے والی ہندوستانی خواتین کی فورس ٹیم کی رکن پنکی سنگھ نے روپا ٹرکی کے ساتھ مل کر خواتین کے پیئرز مقابلے کے سیکشن بی میں مالٹا کی کونی رکسن اور ریبیکا رکسن کو شکست دی۔ ہندوستانی جوڑی نے پہلا سیٹ 1-7 سے اپنے نام کیا، لیکن مالٹا نے دوسرا سیٹ جیت کر مقابلہ ٹائی بریک تک پہنچا دیا۔ تاہم پنکی سنگھ کے آخری باؤل نے ہندوستان کی فتح یقینی بنا دی۔ چتل سونووال اپنے دوسرے مردوں کے سنگلز میچ میں سیکشن ڈی کے تحت فاک لینڈ جزائر کے سیسل الیگزینڈر کا سامنا کریں گے، جبکہ پنکی سنگھ اور روپا ٹرکی کی جوڑی کا مقابلہ جنوبی افریقہ سے ہوگا۔ یہ دونوں میچ جمعہ کو کھیلے جائیں گے۔

جوز بٹلر ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز بن گئے

لندن، 24 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے مایہ ناز وکٹ کیپر بلے باز جوز بٹلر نے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں ویسٹ انڈیز کے سابق بلے باز کرس گیل کو پیچھے چھوڑتے ہوئے تاریخ کے دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ دی ہنڈریڈ ٹورنامنٹ میں مانچسٹر سپر جائنٹس اور لندن اسپرٹ کے درمیان لارڈز میں کھیلے گئے میچ میں بٹلر نے اگرچہ 16 رنز کی اننگز کھیلی، تاہم اس کے ساتھ ہی ان کے ٹی ٹوئنٹی کیریئر میں رنز کی مجموعی تعداد 14 ہزار 572 ہوگئی۔ اس کامیابی کے بعد کرس گیل 14 ہزار 562 رنز کے ساتھ تیسرے نمبر پر چلے گئے ہیں۔ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا عالمی ریکارڈ اب بھی ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر کیرون پولارڈ کے پاس ہے، جنہوں نے 14 ہزار 803 رنز بنا رکھے ہیں۔ جوز بٹلر اس ریکارڈ سے اب صرف 231 رنز دور ہیں اور موجودہ سیزن میں یہ اعزاز اپنے نام کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ 35 سالہ جوز بٹلر بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں بھی سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔

رحمت شاہ پہلی بار افغانستان کی ون ڈے ٹیم کی قیادت کریں گے

کابل، 24 جولائی (یو این آئی) افغانستان نے 5 اگست سے آئرلینڈ کے خلاف شروع ہونے والی پانچ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کے لیے رحمت شاہ کو پہلی بار ٹیم کا کپتان مقرر کیا ہے، جبکہ فضل حق فاروقی اور یامین احمد زئی کی اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے۔ مجیب الرحمن انجری کے باعث ٹیم میں شامل نہیں ہیں۔ جون میں ہندوستان کے خلاف کھیلی گئی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے بعد فرید ملک اور بلال سمیع کو ریزرو کھلاڑیوں میں رکھا گیا ہے، جبکہ تجربہ کار آل راؤنڈر محمد نبی گلوبل سپر لیگ میں گیانا ایمیزون واریرز کی نمائندگی کرنے کی وجہ سے اس دورے کا حصہ نہیں ہوں گے۔ فضل حق فاروقی اور یامین احمد زئی نے بالترتیب فروری 2025 اور نومبر 2022 کے بعد پہلی بار افغانستان کی ون ڈے ٹیم میں واپسی کی ہے۔ فاروقی اس وقت لنکا پریمیئر لیگ میں ڈمبولا سکسرز کی نمائندگی کر رہے ہیں اور دو میچوں میں پانچ وکٹیں لے چکے ہیں۔ یہ سیریز حشمت اللہ شاہدی کے لیے بھی بطور کھلاڑی پہلی ہوگی، کیونکہ وہ گزشتہ ماہ ہندوستان کے خلاف سیریز کے بعد کپتانی سے مستعفی ہو گئے تھے۔ دوسری جانب 33 سالہ رحمت شاہ، جو 2021 سے ون ڈے اور ٹیسٹ ٹیم کے نائب کپتان رہے ہیں، پہلی مرتبہ قومی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ وہ افغانستان کے لیے ون ڈے کرکٹ میں 4121 رنز کے ساتھ سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز بھی ہیں۔ افغانستان اور آئرلینڈ کے درمیان پہلے دو ون ڈے میچ 5 اور 7 اگست کو بریڈی میں جبکہ باقی تین میچ 10، 12 اور 15 اگست کو بیلفاسٹ میں کھیلے جائیں گے۔

لیونل میسی جلد بین الاقوامی فٹبال کو خیر باد کہہ سکتے ہیں، الوداعی میچ کی تیار

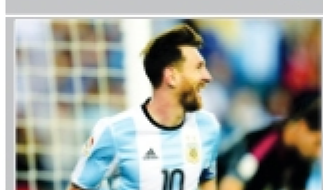

بیونس آئرس، 24 جولائی (ایجنسیز) ارجنٹائن کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی کے بارے میں ارجنٹائن کے ذرائع ابلاغ میں شائع ہونے والی رپورٹوں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ جلد ہی اپنے شاندار بین الاقوامی کیریئر کا باقاعدہ اختتام کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن (اے ایف اے) ان کے اعزاز میں ایک خصوصی اور باوقار الوداعی میچ کے انعقاد کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ 39 سالہ میسی کے بارے میں یہ توقع کی جا رہی تھی کہ 2026 فیفا ورلڈ کپ ارجنٹائن کی جانب سے ان کا آخری ٹورنامنٹ ہوگا، لیکن انہوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے عمر کو مات دی۔ میسی نے ٹورنامنٹ میں آٹھ گول اور چار اسسٹ کے ساتھ دوسرے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کے طور پر مہم کا اختتام کیا۔ تاہم، فائنل میں اسپین کے ہاتھوں ارجنٹائن کی شکست کے بعد انہوں نے اپنے مستقبل کے بارے میں کوئی واضح بیان نہیں دیا تھا۔ رپورٹوں کے مطابق میسی آئندہ چند ماہ تک قومی ٹیم کا حصہ رہنا چاہتے ہیں تاکہ نئی نسل کے کھلاڑیوں کی منتقلی کا عمل ہموار انداز میں مکمل ہو سکے، تاہم وہ آئندہ ورلڈ کپ میں شرکت کا ارادہ نہیں رکھتے اور جلد ہی بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کا باضابطہ اعلان کر سکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن شائقین کو اپنے عظیم ترین کھلاڑیوں میں سے ایک کو شاندار انداز میں الوداع کہنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے ایک خصوصی الوداعی میچ کے انعقاد پر کام کر رہی ہے۔ میسی کا بین الاقوامی کیریئر نشیب و فراز سے بھرپور رہا۔ کئی فائنل میں شکست کے بعد انہیں سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا، لیکن بعد میں انہی کی قیادت میں ارجنٹائن نے اپنی تاریخ کے کامیاب ترین ادوار میں سے ایک دیکھا۔ میسی کی قیادت میں ٹیم نے 2021 کوپا امریکہ، 2022 فائنلیسیما، 2022 فیفا ورلڈ کپ اور 2024 کوپا امریکہ کے خطابات جیتے، جبکہ 2026 ورلڈ کپ کے فائنل تک بھی رسائی حاصل کی۔ رپورٹ کے مطابق کھیل کی کئی عظیم شخصیات سادہ اعلانات یا مختصر پریس کانفرنسوں کے ذریعے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتی رہی ہیں، لیکن تمام اشارے یہی بتاتے ہیں کہ لیونل میسی کی بین الاقوامی فٹبال سے رخصتی بھی ان کے غیر معمولی کیریئر کی طرح یادگار اور تاریخی ہوگی۔

برائن لارا کرکٹ اکیڈمی میں تاریخ کا پہلا ٹیسٹ، ویسٹ انڈیز اور پاکستان آمنے سامنے

تاروبا، 24 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا پہلا مقابلہ ہفتہ سے برائن لارا کرکٹ اکیڈمی میں کھیلا جائے گا، جہاں میزبان ٹیم کو معمولی برتری حاصل مانی جا رہی ہے، جبکہ پاکستان حالیہ خراب کارکردگی سے نکل کر ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کی امید کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ بارش اس میچ پر اثر انداز ہو سکتی ہے، جبکہ برائن لارا کرکٹ اکیڈمی ویسٹ انڈیز کا 13 واں ٹیسٹ میزبان میدان بن جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 38 برس قبل ہونے والی یادگار سیریز کے بعد ایک بار پھر کیریبین میں ٹیسٹ سیریز کھیلی جا رہی ہے، تاہم اس بار مقابلہ عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ کے نچلے درجے کی دو ٹیموں کے درمیان ہوگا۔ موجودہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں ویسٹ انڈیز آٹھویں اور پاکستان نویں نمبر پر ہے۔ اعداد و شمار بھی دونوں ٹیموں کی جدوجہد کی عکاسی کرتے ہیں۔ پاکستان اپنے گزشتہ 16 ٹیسٹ میچوں میں سے 12 ہار چکا ہے، جبکہ ویسٹ انڈیز نے اپنے آخری 10 ٹیسٹ میچوں میں صرف ایک کامیابی حاصل کی ہے۔ گزشتہ عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں بھی ویسٹ انڈیز آٹھویں اور پاکستان نویں مقام پر رہا تھا۔ میزبان ٹیم کے لیے یہ سیریز قیمتی پوائنٹس حاصل کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ ویسٹ انڈیز کے پاس شاندار تیز گیند بازوں کا دستہ موجود ہے، جس میں شمار جوزف کی رفتار، جیڈن سیلز کا پاکستان کے خلاف عمدہ ریکارڈ اور تجربہ کار کیمار روچ کی مستقل کارکردگی شامل ہے، جس کے باعث ٹیم الزاری جوزف کی غیر موجودگی کو بھی پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم سری لنکا کے خلاف 0-1 سے ہوم سیریز جیتنے کے بعد اس سیریز میں اتر رہی ہے۔ اس کامیابی میں امیر جانگو کی دوہری سنچری نے ان کی بیٹنگ کو نئی امید دی، جبکہ جومیل واریکن اور روسٹن چیز کی موجودگی میں میزبان ٹیم اسپن بولنگ میں بھی پاکستان کو سخت ٹکر دے سکتی ہے، خاص طور پر اگر پچ اسپنرز کے لیے سازگار ثابت ہوئی۔ دوسری جانب پاکستان ایک بار پھر نئی قیادت کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ شان مسعود کے تقریباً ڈھائی سالہ دور کے بعد بابر اعظم کو دوبارہ ٹیسٹ ٹیم کی قیادت سونپی گئی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ آیا یہ تبدیلی ٹیم کی مسلسل گرتی ہوئی کارکردگی میں بہتری لا سکتی ہے یا نہیں، کیونکہ کھلاڑیوں کے تال میل میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے۔ پاکستان کے لیے عامر جمال کی واپسی بھی خاص اہمیت رکھتی ہے۔ ٹیم ایک ایسے سیم بولنگ آل راؤنڈر کی تلاش میں ہے جو بیٹنگ اور بولنگ دونوں شعبوں میں مؤثر کردار ادا کر سکے۔

ہندوستان کے لیے کھیلنے کی خواہش نے مجھے حوصلہ دیا : میانک یادو

ہرارے، 24 جولائی (یو این آئی) زمبابوے کے خلاف پہلے ٹی 20- میں ہندوستان کی شاندار کامیابی کے بعد تیز گیند باز میانک یادو نے کہا ہے کہ انجری کے باعث دو برس تک مشکلات کا سامنا کرنا ان کے لیے آسان نہیں تھا، لیکن ہندوستان کے لیے کھیلنے کی خواہش نے ہر مشکل مرحلے میں انہیں حوصلہ دیا اور آگے بڑھنے کی قوت بخشی۔ ہرارے میں کھیلے گئے پہلے ٹی 20- میں میانک یادو نے ہندوستان کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اپنی برق رفتار گیند بازی سے انہوں نے زمبابوے کے بلے بازوں کو مسلسل پریشان رکھا اور نئی گیند سے تباہ کن اسپیل کرتے ہوئے چار اوورز میں صرف 18 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے میچ کی پہلی ہی گیند پر خطرناک برائن بینیٹ کو پویلین بھیجا، جبکہ پانچویں اوور میں ڈیون مائرز کو بھی آؤٹ کیا۔ یہ ہندوستان کی جانب سے میانک کا چوتھا ٹی 20- اور تقریباً دو برس بعد پہلا بین الاقوامی میچ تھا۔ مسلسل کمر کی انجریوں نے ایک وقت ان کے کیریئر پر سوالیہ نشان لگا دیا تھا۔ وہ آئی پی ایل 2025 کا بیشتر حصہ نہیں کھیل سکے تھے اور صرف دو میچوں کے بعد دوبارہ انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ سیزن کے اختتام پر ان کی سرجری ہوئی، جس کے بعد انہوں نے ٹی 20- ورلڈ کپ سے قبل وارم اپ میچوں میں انڈیا اے کی نمائندگی کرتے ہوئے واپسی کی۔ بعد ازاں آئی پی ایل 2026 میں انہوں نے لکھنؤ سپر جائنٹس کے لیے چار میچ کھیلے، تاہم انہیں کوئی وکٹ نہیں ملی اور ان کا اکانومی ریٹ 11.37 رہا۔ پہلے ٹی 20- میں پلیئر آف دی میچ قرار دیے جانے کے بعد میانک نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "اپنے آپ کو حوصلہ مند رکھنا بہت مشکل تھا۔ خاص طور پر دو برس کا یہ وقفہ میرے لیے ذاتی طور پر انتہائی مشکل تھا، کیونکہ اس وقت میری عمر صرف 22 یا 23 برس تھی۔ اتنی کم عمر میں اس قدر مشکلات کا سامنا کرنا آسان نہیں تھا، لیکن ہر کرکٹر کا بچپن سے ایک ہی خواب ہوتا ہے کہ وہ اپنے ملک کی نمائندگی کرے۔ میرے دل میں بھی یہی جذبہ تھا کہ دوبارہ ہندوستان کے لیے کھیلوں اور پہلے کی طرح عمدہ کارکردگی پیش کروں۔" میانک کے ساتھ تیز گیند باز اشوک شرما اور پرنس یادو بھی موجود تھے۔ پرنس نے حال ہی میں برطانیہ کے دورے پر بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا ہے اور وہ بھی تیز رفتار گیند بازی کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میانک نے بتایا کہ تینوں کے درمیان رفتار کے بارے میں کوئی خاص گفتگو نہیں ہوتی، تاہم اپنے پہلے کامیاب اوور کے بعد انہوں نے ساتھی گیند بازوں کے ساتھ پچ سے متعلق اہم معلومات ضرور شیئر کیں۔ انہوں نے کہا، "ہم رفتار کے بارے میں زیادہ بات نہیں کرتے، لیکن ہماری آپسی ہم آہنگی بہت اچھی ہے۔ جب میں نے اپنا پہلا اوور کرایا تو پچ سے جو مدد ملی، وہ میں نے اشوک اور پرنس کے ساتھ بھی شیئر کی تاکہ ہم بہترین انداز میں حملہ کر سکیں۔ پہلے چھ اوورز کے بعد ہم مضبوط پوزیشن میں تھے، اس لیے ہم نے اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا کہ مخالف ٹیم پر مزید دباؤ کیسے بڑھایا جائے۔" یہ میچ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف شکستوں کے بعد آٹھ کوششوں میں شریاس ایئر کی بطور ہندوستانی کپتان پہلی کامیابی بھی تھی۔ مارچ میں ٹی 20- ورلڈ کپ کا کامیابی سے دفاع کرنے کے بعد اس فارمیٹ میں ہندوستان کی یہ پہلی فتح بھی رہی۔ میانک نے کہا کہ شریاس ایئر کی قیادت میں کھیلتے ہوئے وہ خود کو بے حد آزاد محسوس کر رہے تھے، کیونکہ کپتان نے ان پر اور ان کی حکمت عملی پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

ایشیائی کھیلوں کے مردوں کے فٹبال میں چین کا مقابلہ ایران، متحدہ عرب امارات اور شمالی کوریا سے ہوگا

ناگویا (جاپان)، 24 جولائی (یو این آئی) ناگویا میں جمعرات کو ہونے والی قرعہ اندازی کے بعد 2026 ایشیائی کھیلوں کے مردوں کے فٹبال ٹورنامنٹ کے گروپ بی میں چین کو ایران، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور جمہوری عوامی کوریا (شمالی کوریا) کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ جنوری میں اے ایف سی انڈر 23- ایشیا کپ میں رنر اپ رہنے کے بعد چین کو مردوں کے مقابلوں میں ٹاپ سیڈڈ ٹیموں میں شامل کیا گیا تھا۔ اسے میزبان جاپان، دفاعی چیمپئن جنوبی کوریا اور ویتنام کے ساتھ پاٹ ون میں جگہ ملی تھی۔ عراق کے دستبردار ہونے کے بعد مردوں کے ٹورنامنٹ میں اب 15 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ چار گروپوں میں تقسیم اس مقابلے میں ہر گروپ کی سرفہرست دو ٹیمیں کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ گروپ اے، بی اور سی میں چار، چار ٹیمیں شامل ہیں، جبکہ گروپ ڈی میں جنوبی کوریا، سعودی عرب اور قطر کو رکھا گیا ہے۔ میزبان جاپان گروپ اے میں تھائی لینڈ، کرغزستان اور ہانگ کانگ کے مدمقابل ہوگا، جبکہ ویتنام کو گروپ سی میں ازبکستان، فلپائن اور کویت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ خواتین کے مقابلوں میں 12 ٹیمیں شریک ہوں گی، جنہیں چار، چار ٹیموں پر مشتمل تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ کی سرفہرست دو ٹیموں کے علاوہ تیسرے نمبر پر رہنے والی دو بہترین ٹیمیں بھی کوارٹر فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ چین کو خواتین کے مقابلوں کے گروپ جی میں فلپائن، ازبکستان اور ہانگ کانگ، چین کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ دفاعی چیمپئن جاپان گروپ ای میں چائنیز تائپے، ویتنام اور تھائی لینڈ کا سامنا کرے گا، جبکہ گروپ ایف میں جنوبی کوریا، شمالی کوریا، بنگلہ دیش اور میانمار شامل ہیں۔ مردوں کے فٹبال مقابلے بنیادی طور پر انڈر 23- کھلاڑیوں کے لیے ہوں گے، تاہم ہر ٹیم کو تین زائد عمر کھلاڑی شامل کرنے کی اجازت ہوگی، جبکہ خواتین کے مقابلوں میں عمر کی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ جنوبی کوریا گزشتہ تین ایشیائی کھیلوں میں مردوں کے فٹبال کا طلائی تمغہ جیت چکا ہے، جبکہ جاپان نے ہانگژو میں منعقدہ گزشتہ ایشیائی کھیلوں میں خواتین کا طلائی تمغہ اپنے نام کیا تھا۔ فٹبال مقابلے 14 ستمبر سے 3 اکتوبر تک آیچی، گیفو، شیزوکا اور اوساکا صوبوں کے سات مختلف مقامات پر کھیلے جائیں گے۔

کولکاتا ڈربی کے ساتھ 135 ویں ڈورنڈ کپ کا آغاز

کولکاتا، 24 جولائی (یو این آئی) ایشیا کے قدیم ترین فٹبال ٹورنامنٹ 135 ویں انڈین آئل ڈورنڈ کپ 2026 کا آغاز 25 جولائی سے کولکاتا ڈربی کے ساتھ ہوگا۔ سونی اسپورٹس نیٹ ورک اور سونی لیو ٹورنامنٹ کے تمام مقابلوں کی براہ راست نشریات کریں گے۔ یہ باوقار ٹورنامنٹ 25 جولائی سے 23 اگست تک کولکاتا، رانچی، گوہاٹی، شیلانگ اور امپھال سمیت پانچ شہروں میں کھیلا جائے گا، جس میں مجموعی طور پر 43 میچ ہوں گے۔ خطاب کے لیے 24 ٹیمیں میدان میں اتریں گی، جن میں موجودہ انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) چیمپئن ایسٹ بنگال ایف سی اور موہن باگان سپر جائنٹ سمیت کئی سرکردہ کلب شامل ہیں۔ ان کے علاوہ برصغیر کی دیگر ممتاز ٹیمیں بھی حصہ لیں گی، جبکہ سری لنکا کی مسلح افواج کی نمائندہ غیر ملکی ٹیم ڈیفنڈرز ایف سی بھی ٹورنامنٹ میں شرکت کرے گی۔ شائقین کی نظریں افتتاحی کولکاتا ڈربی پر مرکوز ہوں گی، جہاں روایتی حریف موہن باگان سپر جائنٹ اور ایسٹ بنگال ایف سی وویکا نند یووا بھارتی کریڑانگن میں آمنے سامنے ہوں گے۔ اسی اسٹیڈیم میں ٹورنامنٹ کا فائنل بھی کھیلا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق اعلیٰ معیار کی پروڈکشن، جامع کوریج اور دلچسپ پیشکش کے ذریعے سونی اسپورٹس نیٹ ورک اور سونی لیو ملک بھر کے شائقین کو ہندوستانی فٹبال سے مزید قریب لانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ ڈورنڈ کپ 2026 کے گروپ درج ذیل ہیں: گروپ اے (کولکاتا): سی آئی ایس ایف پروٹیکٹرز، ایسٹ بنگال ایف سی، موہن باگان سپر جائنٹ، ساؤتھ یونائیٹڈ ایف سی۔

ہندستان میں ایشز ٹیسٹ کرانے کی تجویز پر غور کے لیے تیار ہیں: کرکٹ آسٹریلیا

سڈنی، 24 جولائی (ایجنسیز) کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ٹوڈ گرین برگ نے کہا ہے کہ اگر ضرورت پیش آئے تو ہندستان میں ایشز ٹیسٹ میچ کے انعقاد کی تجویز پر غور کیا جا سکتا ہے۔ گرین برگ نے واضح کیا کہ فی الحال ایسی کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے، تاہم مستقبل میں تمام امکانات پر غور کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے بی بی سی کے "اسٹمپڈ" پوڈکاسٹ میں کہا، "ہمارے انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) اور ہندستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) دونوں کے ساتھ بہت مضبوط تعلقات ہیں۔ ظاہر ہے ہندستان میں مزید اعلیٰ معیار کا کرکٹ مواد پیش کرنے کے مواقع موجود ہیں۔ اس وقت ایسی کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے، لیکن مستقبل میں اس پر ضرور غور کیا جا سکتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "میرے خیال میں آسٹریلیا، انگلینڈ اور ہندستان کے درمیان ٹیسٹ کرکٹ آج بھی بہت مضبوط ہے، جبکہ دنیا کے دیگر حصوں میں رجحان مختلف نظر آتا ہے۔ اسی لیے ہم چاہتے ہیں کہ ٹیسٹ کرکٹ کو مزید فروغ دیا جائے اور اسے مضبوط بنایا جائے۔" واضح رہے کہ ایشز دنیا کی قدیم ترین ٹیسٹ کرکٹ سیریز ہے، جس کا آغاز 1877 میں ہوا تھا۔ جمعرات کو 2027 میں انگلینڈ میں کھیلی جانے والی مردوں اور خواتین کی ایشز سیریز کے پروگرام کا اعلان کیا گیا۔ دونوں سیریز ایک ہی وقت میں انگلینڈ میں منعقد ہوں گی، جبکہ پہلی مرتبہ مکسڈ ڈس ایبلٹی ایشز کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔

امریکہ کو برطانوی فوجی اڈوں کے استعمال کی اجازت پر ایران کا سخت ردِ عمل،

نتائج کی ذمہ داری برطانیہ پر عائد ہو گی: تہران

تہران، 24 جولائی (یو این آئی) ایران نے برطانیہ کی جانب سے مبینہ طور پر امریکہ کو ایران کے خلاف کارروائیوں کے لیے اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دینے کی سخت مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ جو بھی ملک ایران کے خلاف فوجی کارروائی میں کسی بھی شکل میں تعاون کرے گا، اسے اس کے نتائج کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی۔ یہ ردِعمل ان میڈیا رپورٹس کے بعد سامنے آیا جن میں کہا گیا کہ برطانوی وزیرِ اعظم اینڈی برنہم نے امریکہ کو بحرِ ہند میں واقع ڈیگو گارشیا کے فوجی اڈے اور انگلینڈ کے آر اے ایف فیئر فورڈ سمیت دیگر فوجی تنصیبات ایران کے خلاف کارروائیوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ برطانیہ کی جانب سے فوجی اڈے اور لاجسٹک سہولتیں فراہم کرنا امریکہ کے ان حملوں کی حمایت ہے جنہیں ایران نے غیر قانونی" قرار دیا ہے۔ وزارت کے مطابق یہ اقدام اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ برطانوی حکومت کا اپنے فوجی اڈے امریکہ کے لیے دستیاب کرنا بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے منشور کی بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد 3314 کے آرٹیکل 3(ف) کے مطابق اگر کوئی ملک اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کو کسی تیسرے ملک پر حملے کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے تو اسے جارحیت تصور کیا جاتا ہے۔ اس لیے برطانیہ کا یہ اقدام بھی جارحیت کے زمرے میں آتا ہے۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا کہ برطانوی حکام اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ اسرائیل کی شمولیت سے ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائی کھلی جارحیت ہے، اور اس کی تیاری یا عمل درآمد میں کسی بھی قسم کی مدد کرنا جارحیت اور جنگی جرائم میں شریک ہونے کے مترادف ہے۔ ایران نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مستقل رکن ہونے کے باوجود برطانیہ کی جانب سے حملوں کی مذمت کرنے کے بجائے مبینہ جارح ممالک کی حمایت کرنے پر بھی تنقید کی۔ بیان میں کہا گیا کہ برطانیہ نے غیر قانونی فوجی حملوں کی مذمت کرنے کے بجائے حملہ آور ممالک کا ساتھ دینے کا راستہ اختیار کیا، جو قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق اور عالمی امن و سلامتی کے بارے میں اس کے دعووں سے مطابقت نہیں رکھتا۔ ایران نے برطانیہ پر ماضی میں بھی ایران مخالف اقدامات کا الزام عائد کرتے ہوئے 1953 کی بغاوت، ایران۔عراق جنگ میں عراق کی حمایت، ایران کے جوہری پروگرام پر پابندیوں، اقوام متحدہ کے اسنیپ بیک" نظام کو فعال کرنے کی کوششوں اور

ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے خلاف اقدامات کا بھی حوالہ دیا۔ وزارت خارجہ نے اپنے بیان کے اختتام پر کہا کہ ایران اپنی قومی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے پوری طرح پرعزم ہے، اور جو بھی فریق ایران کے خلاف فوجی جارحیت میں کسی بھی انداز سے شریک ہوگا، اسے اپنے فیصلے کے نتائج کی ذمہ داری خود اٹھانا ہوگی۔ دوسری جانب میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانوی وزیرِ اعظم اینڈی برنہم نے سابق وزیرِ اعظم کیئر اسٹارمر کی پالیسی کو برقرار رکھتے ہوئے امریکہ کو ڈیگو گارشیا اور آر اے ایف فیئر فورڈ کے فوجی اڈے ایران کے خلاف کارروائیوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ گزشتہ ہفتے سے ایران میں مختلف مقامات پر حملے کر رہا ہے، جبکہ ایران نے جواباً خطے کے کئی ممالک میں موجود ان تنصیبات اور فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے جنہیں وہ امریکی فوج کے زیرِ استعمال قرار دیتا ہے۔

ٹرمپ کا آبنائے ہرمز میں نقصان کا ازالہ منجمد ایرانی فنڈز سے کرنے کا اعلان

’’بڑی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے پر غور کر رہے ہیں‘‘

امریکی صدر کو پہلے سے کہیں زیادہ بھاری قیمت چکانا پڑے گی: عباس عراقچی

واشنگٹن، 24 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ کے دوران آبنائے ہرمز ہونے والے نقصان کا ازالہ ایرانی فنڈز سے کرنے کا اعلان کر دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف ایک اور سخت قدم اٹھاتے ہوئے آبنائے ہرمز میں ہونے والے نقصانات کا ازالہ ایران کے منجمد فنڈز سے کرنے کا اعلان کر دیا۔ ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ تجارتی جہازوں کے نقصانات ایران کے منجمد فنڈز سے پورے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز پر جہازوں کو پہنچنے والا نقصان بہت زیادہ ہو سکتا ہے، ایران کے پیسوں سے ادائیگی ہی منصفانہ راستہ ہے۔ دوسری جانب امریکہ کی جانب سے ایران پر مسلسل 13ویں بھی فضائی حملے جاری رہے۔ امریکی ایوان نمائندگان کی طرف سے ایران جنگ سے منع کرنے کے باوجود صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو بڑے فوجی آپریشن کی دھمکی دے دی۔ امریکی خبر رساں ادارے ایکزیوس سے گفتگو میں صدر ٹرمپ نے دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ ابھی ایران کو زیادہ تکلیف نہیں پہنچی ہے۔ وہ ایران میں بڑی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ نئی فوجی کارروائیوں میں "آپریشن ایپک فیوری "کے حملوں سے زیادہ بڑے حملے کیے جا سکتے ہیں۔ نئے اور بڑے حملوں کی یہ دھمکی دیتے ہوئے ٹرمپ نے یہ بھی کہہ دیا کہ ابھی انہوں نے نئے اور بڑے حملوں کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ ادھر ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ٹرمپ کے بیان پر شدید ردِعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی صدر کو پہلے سے بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کے نقصان کی ادائیگی ایران کے منجمد اثاثوں سے کرنے کے بیان پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے شدید ردِعمل کا اظہار کیا ہے۔ سوشل میڈیا ایپ ایکس پر ایک پوسٹ میں ایرانی وزیر خارجہ نے

لکھا کہ کسی دوسرے ملک کے اثاثے ضبط کر کے انہیں مستقبل کے غیر متعلقہ دعووں کی ادائیگی کے لیے استعمال کرنا ایک انتہائی خطرناک اور اشتعال انگیز نظیر قائم کرنا ہے۔ عباس عراقچی نے مزید کہا کہ جو لوگ ایسے ضبط شدہ فنڈز پر خوشی مناتے ہیں یا ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں، انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ جب حکومتیں اثاثے ضبط کرنے کو معمول بنا لیں تو پھر کسی کے بھی اثاثے محفوظ نہیں رہتے۔

ٹرمپ نے ہندوستان اور پاکستان سمیت 60 ممالک پر 10 فیصد ٹیرف عائد کر دیا

واشنگٹن، 24 جولائی (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے جبری مشقت کے قوانین پر عمل درآمد نہ کرنے پر 60 تجارتی شراکت داروں پر نئے ٹیرف لگا دیے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یہ نئے ٹیرف 24 جولائی یعنی آج سے نافذ العمل ہیں جو کہ فروری میں امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد لگائے گئے عارضی 10 فیصد ٹیرف کی جگہ لیں گے۔ اس سے

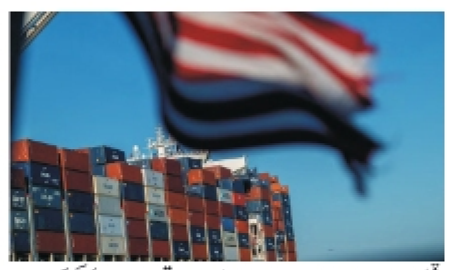

قبل ٹرمپ انتظامیہ نے امریکا کے تجارتی خسارے کو کم کرنے کے لیے تجارتی شراکت داروں پر 10 سے 50 فیصد تک کے ٹیرف عائد کیے تھے لیکن امریکی سپریم کورٹ نے رواں برس فروری میں انہیں غیر مؤثر قرار دے دیا تھا جس کے بعد اس بار ٹرمپ انتظامیہ نے امریکا کے ٹریڈ ایکٹ 1974ء کے سیکشن 301 کے تحت نئے ٹیرف لگا دیے ہیں اور اس اقدام کو قانونی طور پر زیادہ مضبوط تصور کیا جا رہا ہے۔ امریکہ کے ٹریڈ ایکٹ 1974ء کے سیکشن 301 کے تحت امریکہ ایسے ممالک جن میں جبری مشقت پر پابندی کے کچھ قوانین نافذ کیے ہیں، ان پر 10 فیصد ٹیرف عائد کرے گا اور جن ممالک میں جبری مشقت پر پابندی کے قوانین بالکل نافذ نہیں ہیں، ان پر 12.5 فیصد ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ جن ممالک کی اشیاء پر صرف 10 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا ہے ان میں ارجنٹینا، بنگلہ دیش، برطانیہ، کمبوڈیا، کینیڈا، ایکواڈور، ایل سلواڈور، گوئٹے مالا، ہونڈوراس، ہندوستان، انڈونیشیا، اردن، ملائیشیا، میکسیکو، پاکستان، سری لنکا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو شامل ہیں۔ ان ممالک کے علاوہ امریکہ نے دیگر تجارتی شراکت داروں پر 12.5 فیصد ٹیرف بھی عائد کیا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق نئے ٹیرف امریکہ کی تقریباً 99.4 فیصد درآمدات پر لاگو ہوں گے لیکن متعدد اہم اشیاء کو اس ٹیرف سے استثنیٰ دیا گیا ہے، جن میں خام تیل، قدرتی گیس، کھاد، بعض غذائی اجناس اور قومی سلامتی کے تحت پہلے سے سیکشن 232 کے ٹیرف کی زد میں آنے والی گاڑیاں، اسٹیل، ایلومینیم اور تانبا شامل ہیں۔ علاوہ ازیں امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو کے آزاد تجارتی معاہدے کے تحت آنے والی متعدد مصنوعات کو بھی نئے ٹیرف سے استثنیٰ حاصل ہے۔

مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی: عالمی مارکیٹ میں

خام تیل 100 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گیا

نیو یارک، 24 جولائی (ایجنسیز) مشرق وسطی میں مسلسل بڑھتی ہوئی شدید کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ تاحال جاری ہے، جس کے بعد برطانوی برینٹ خام تیل 100 ڈالر فی بیرل کی نفسیاتی حد عبور کر گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق عالمی مارکیٹ میں برطانوی برینٹ خام تیل کی قیمت میں زبردست اضافہ دیکھا گیا ہے اور یہ تقریباً 100.69 ڈالر فی بیرل پر بند ہوا، جو کہ گزشتہ دو ماہ کی بلند ترین سطح ہے۔ دوسری جانب امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمت بھی مسلسل اضافے کے بعد 91.65 ڈالر فی بیرل کے قریب پہنچ چکی ہے۔ تیل کی قیمتوں میں اس ناگہانی اضافے کی بنیادی وجہ مشرقِ وسطیٰ کی کشیدہ صورتحال کے باعث عالمی سپلائی چین کا متاثر ہونا ہے۔ رپورٹس کے مطابق سمندری گزرگاہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے آئل ٹینکرز کی تعداد میں شدید کمی واقع ہوئی ہے

اور یہ گزشتہ دو ماہ کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز' کے مطابق جمعرات کے روز آبنائے ہرمز سے صرف ایک آئل ٹینکر ہی گزر سکا۔ رپورٹ کے مطابق خام تیل لے جانے والا یہ جہاز نیو جائنٹ "تھا، جس میں تقریباً 20 لاکھ بیرل عراقی خام تیل لدا ہوا تھا اور وہ آبنائے ہرمز سے گزر کر چین کی بندرگاہ ریژاؤ ' کی جانب روانہ ہوا۔

بنگلہ دیش کے صدر نے خرابی صحت کی وجہ سے استعفیٰ دے دیا

ڈھاکہ، 24 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کے صدر محمد شہاب الدین نے صحت کے سنگین مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے جمعہ کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ ان کی میعاد اپریل 2028 تک چلنی تھی لیکن صحت کی وجوہات کی بنا پر انہوں نے تقریباً دو سال قبل استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے عبوری صدر اور نئے صدر کے انتخاب کا آئینی عمل شروع کرتے ہوئے اپنا استعفیٰ پارلیمنٹ کے اسپیکر حفیظ الدین احمد کو پیش کر دیا۔ اپنے استعفیٰ کے خط میں 76 سالہ مسٹر شہاب الدین نے کہا کہ وہ دل کی بیماری، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، گردے کے مسائل، اور آٹونومک نیوروپتی نامی اعصابی بیماری میں مبتلا ہیں، جس کی وجہ سے وہ اکثر مختصر مدت کے لیے بیہوش ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان جسمانی اور ذہنی معذوریوں کی وجہ سے وہ اتنے اہم آئینی عہدے کی ذمہ داریاں نبھانے کے قابل نہیں ہیں اور انہیں مناسب علاج کی ضرورت ہے۔ بنگلہ دیش کے آئین کے آرٹیکل 54 کے تحت جب صدر کا عہدہ خالی ہو جائے گا۔

8 اسلامی ممالک کی مسجد اقصیٰ میں اسرائیلی وزرا اور

آبادکاروں کی اشتعال انگیز کارروائیوں کی مذمت

اسلام آباد، 24 جولائی (یو این آئی) پاکستان سمیت 8 عرب اور اسلامی ممالک کی جانب سے مسجد اقصیٰ میں

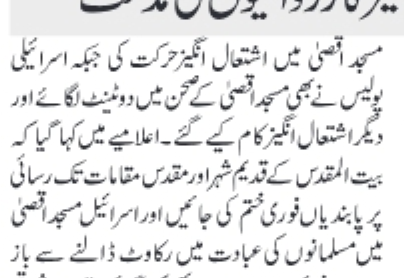

اسرائیلی وزرا اور آبادکاروں کی اشتعال انگیز کارروائیوں کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ پاکستان، مصر، ترکیے، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی جانب سے جاری مشترکہ اعلامیے میں مسجد اقصیٰ کے احاطے میں اسرائیلی جھنڈا نصب کرنے کی بھی شدید مذمت کی گئی ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ انتہا پسند اسرائیلی وزرا نیا پنی فوج کی پشت پناہی سے مسجد اقصیٰ میں اشتعال انگیز حرکت کی جبکہ اسرائیلی پولیس نے بھی مسجد اقصیٰ کے صحن میں دو ٹینٹ لگائے اور دیگر اشتعال انگیز کام کیے گئے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ بیت المقدس کے قدیم شہر اور مقدس مقامات تک رسائی پر پابندیاں فوری ختم کی جائیں اور اسرائیل مسجد اقصیٰ میں مسلمانوں کی عبادت میں رکاوٹ ڈالنے سے باز رہے۔ مشترکہ اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا کہ مقبوضہ مشرقی بیت المقدس کا تاریخی، قانونی اور آبادیاتی تشخص بدلنے کی اسرائیلی کوششیں ناقابل قبول ہیں، مسجد اقصیٰ کی تمام 144 دونم رقبے پر مشتمل احاطہ صرف مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے اور اردن کے محکمہ اوقاف کو ہی مسجد اقصیٰ کا انتظامی اختیار حاصل ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ عالمی برادری اسرائیل کو بیت المقدس کے اسلامی اور مسیحی مقدس مقامات پر غیر قانونی اقدامات سے روکے۔

اسرائیلی فوج نے تین فلسطینیوں کو قتل کر کے لاشیں قبضے میں لے لیں

غزہ، 24 جولائی (یو این آئی) فلسطین وزارت صحت نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی علاقے میں ایک بچے سمیت تین فلسطینیوں کو قتل کر دیا اور ان کی لاشیں بھی ورثا کے حوالے نہیں کیں۔ وزارت صحت نے جمعرات کو جاری بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل اور فلسطینی اتھارٹی کے درمیان سرکاری رابطہ ادارے سول افیئرز جنرل اتھارٹی نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی فوج نے فائرنگ کر کے نابلس کے مشرق میں واقع قصبہ بیت فوریک میں 20 سالہ محمود حسین ابو سمرہ اور 16 سالہ محمد سامر ملیطات کو قتل کر دیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ جنین کے مشرق میں حداد جنکشن کے قریب اسرائیلی فوج نے ایک اور 24 سالہ فلسطینی کو گولی مار کر قتل کر دیا ہے۔ فلسطین کے سرکاری خبر رساں ادارے وفا نے سکیورٹی ذرائع کے حوالے سے شائع کردہ خبر میں کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے جمعرات کو علی الصبح بیت فوریک میں دو فلسطینیوں کو گولی مار کر قتل کیا اور ان کی لاشیں بھی واپس نہیں کیں۔ اسرائیلی فائرنگ میں زخمی ہونے والے دو دیگر فلسطینیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ بیت فوریک کے میئر یوسف حنانی نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے قصبے کے تمام داخلی راستے بند کر دیے اور فوجیوں اور غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں نے ان مقامی باشندوں پر حملہ کیا جو اپنی زرعی زمینوں میں لگنے والی آگ بجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ حنانی کے مطابق، اسرائیلی فوجیوں نے ایک گھر کے مالک کو تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد ایک فلسطینی خاندان کو زبردستی اپنا گھر خالی کرنے پر مجبور کیا۔ انہوں نے بتایا ہے کہ آگ بجلی کے کھمبوں تک پھیل گئی اور اسرائیلی آبادکاروں نے قصبے میں فلسطینیوں کی زیرِ ملکیت کی دو گاڑیوں کو بھی آگ لگا دی۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ اسرائیلی فوج کے بیت فوریک کی فوجی چوکی کو بند کرنے کے بعد درجنوں افراد نہ تو اپنے گھروں تک پہنچ سکے۔ اور نہ ہی قصبے سے باہر جا سکے۔ یہ قتل و غارت گری اسرائیلی فوج کی طرف سے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں واقع غیر قانونی بستی 'گانیم' کے قریب ایک فلسطینی کے چاقو سے حملہ کرنے کی کوشش کرنے اور فوج کے اُسے گولی مارنے کا دعویٰ کرنے کے بعد کی گئی ہے۔

جاپان امید کرتا ہے کہ فلسطین کے لیے حمایت میں اضافہ ہوگا

دو ریاستی حل کے نفاذ کے لیے فلسطین کا برقرار رہنا نہایت ضروری ہے"

ٹوکیو، 24 جولائی (ایجنسیز) جاپان کے وزیرِ خارجہ توشیمیتسو موتیگی نے فلسطین کے لیے بین الاقوامی حمایت میں مضبوط انداز میں اضافے کی امید ظاہر کی اور کہا ہے کہ " دو ریاستی حل کے نفاذ کے لیے فلسطین کا برقرار رہنا نہایت ضروری ہے۔ جاپانی سرکاری نشریاتی ادارے این ایچ کے کے مطابق موتیگی نے یہ بیان بدھ کے روز فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں منعقدہ فلسطین کی ترقی کے لیے مشرقی ایشیائی ممالک کے درمیان تعاون کانفرنس ' کے وزارتی اجلاس کی مشترکہ صدارت کے دوران دیا ہے۔ فلسطین کی حمایت پر تبادلہ خیال کے لیے منعقدہ اس کانفرنس فریم ورک کا آغاز 2013 میں جاپان کی قیادت میں کیا گیا تھا۔ اجلاس میں فلسطینی اتھارٹی اور مشرقی ایشیا کے مختلف ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے موتیگی نے کہا ہے کہ یہ فریم ورک درمیانی اور طویل مدت میں انسانی وسائل کی ترقی کے ذریعے فلسطین

کے ریاستی اداروں کی تعمیر اور ریاست بننے کی کوششوں میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے صحت، تعلیم، زراعت اور سیاحت سمیت مختلف شعبوں میں ہنرمند اور تربیت یافتہ افرادی قوت کی ترقی کو اس کی نمایاں مثال قرار دیا ہے۔ موتیگی نے مزید کہا ہے کہ شراکت دار ممالک کا اپنی اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فلسطین کی مدد کے لیے مشترکہ یعنی سہ فریقی تعاون کی شکل میں کام کرنا نہایت اہم ہے۔ واضح رہے کہ جاپان مسلسل دو ریاستی حل کی حمایت کرتا آیا ہے۔

امریکی ارکانِ کانگریس کا سعودی عرب اور امریکہ کے جوہری معاہدے پر خدشات کا اظہار

مشرقِ وسطیٰ میں جوہری ہتھیاروں کی نئی دوڑ شروع ہو سکتی ہے

واشنگٹن، 24 جولائی (یو این آئی) متعدد امریکی ارکان کانگریس اور جوہری عدم پھیلاؤ کے ماہرین نے سعودی عرب اور امریکہ کے درمیان ہونے والے جوہری معاہدے پر خدشات کا اظہار کیا ہے۔ امریکا اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والے حالیہ جوہری معاہدے پر امریکی ارکان کانگریس نے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر سعودی عرب کو یورینیئم کی افزودگی کی اجازت دی گئی تو مشرق وسطیٰ میں جوہری ہتھیاروں کی نئی دوڑ شروع ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ ایک روز قبل امریکی محکمہ توانائی نے اعلان کیا تھا کہ امریکہ اور سعودی عرب نے کئی دہائیوں پر مشتمل اربوں ڈالرز مالیت کے پُرامن شہری جوہری تعاون اور حفاظتی اقدامات سے متعلق معاہدوں پر دستخط کیے ہیں تاہم اس معاہدے کی منظوری امریکی کانگریس سے لینی ہو گی۔ امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ معاہدے کے تحت سعودی عرب کو اپنے ملک میں یورینیئم افزودہ کرنے کی اجازت دی جائے گی لیکن ٹرمپ نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ یورینیئم کی افزودگی نہیں ہوگی اور امریکہ صرف غیر افزودہ ایندھن پر مبنی پُرامن جوہری پروگرام کی حمایت کرتا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق یورینیئم کی افزودگی عالمی جوہری عدم پھیلاؤ معاہدے کے تحت ممنوع نہیں تاہم زیادہ درجے کی افزودگی سے جوہری ہتھیار بھی تیار کیے جا سکتے ہیں۔ الجزیرہ کا دعویٰ ہے کہ سعودی عرب توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لیے طویل عرصے سے شہری جوہری پروگرام کا خواہاں ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی عرب کے ساتھ پُرامن شہری جوہری تعاون کے معاہدے پر نئی شرط رکھ دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ اسی صورت نافذ ہوگا جب سعودی عرب ابراہیمی معاہدے میں شامل ہو کر اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرے گا، بصورت دیگر معاہدہ ختم تصور ہوگا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بیان میں کہا ہے کہ معاہدے کی منظوری دی جائے گی تاہم یہ مکمل طور پر سعودی عرب کے اسرائیل

سے تعلقات معمول پر لانے سے مشروط ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے بھی تصدیق کی ہے کہ اگر سعودی عرب ابراہیمی معاہدے میں شامل نہ ہوا تو جوہری معاہدہ نہیں ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کا کہنا ہے کہ امریکی اور سعودی عرب کے درمیان ہونے والے منصوبے سے آگاہ ہیں تاہم تاحال نگرانی اور معائنوں کے لیے باضابطہ درخواست موصول نہیں ہوئی۔ الجزیرہ کے مطابق ابراہیمی معاہدہ پہلی بار 2020ء میں متحدہ عرب امارات اور بحرین نے اسرائیل کے ساتھ کیے تھے۔

ایران میں تازہ امریکی حملوں میں 4 افراد شہید، متعدد زخمی

امریکی جارحیت کے باوجود سفارت کاری کا دروازہ بند نہیں کیا: ایران کا پیغام

تہران، 24 جولائی (یو این آئی) ایران کے مختلف شہروں میں تازہ امریکی میں 4 افراد شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق مختلف شہروں میں دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، صوبہ خوزستان کے شہر اہواز کے قریب امریکی میزائل حملے میں 4 افراد شہید اور 5 زخمی ہوئے جبکہ صوبہ لرستان کے شہر خرم آباد میں ڈرون حملے کے نتیجے میں 2 افراد زخمی ہوئے۔ بندر عباس میں بھی حملوں میں 2 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اندیمشک اور امیدیہ میں امریکی حملوں سے جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ دیگر علاقوں میں نقصانات کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں۔ دوسری جانب امریکی سینٹرل کمانڈ سینٹکام نے کہا ہے کہ اس نے ایران کے خلاف مسلسل 13ویں رات بھی فضائی کارروائیاں مکمل کر لی ہیں۔ سینٹکام کی جانب سے جاری بیان کے مطابق 23 جولائی کو امریکی وقت کے مطابق رات 9 بجے کیے گئے حملوں میں ایران کے فوجی کمانڈ سینٹرز، ڈرون ذخیرہ گاہوں، مواصلاتی نیٹ ورکس، ساحلی نگرانی کے مراکز اور بحری عسکری صلاحیتوں کو نشانہ بنایا دوسری جانب ایران کی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے بحرین اور اردن میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بناتے ہوئے ڈرون حملوں کی نئی لہر شروع کی ہے۔ ادھر ایران کے ایک سینئر سفارتی عہدیدار نے کہا ہے کہ امریکی جارحیت کے

باوجود تہران نے سفارت کاری کا دروازہ بند نہیں کیا اور ثالثوں کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان پیغامات کا تبادلہ جاری ہے۔ الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے ایرانی عہدیدار نے امریکہ پر الزام عائد کیا کہ وہ بے بسی کے عالم میں ایران کے اہم بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا کر جنگی جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے ہمیشہ نیک نیتی کا مظاہرہ کیا، تاہم امریکی انتظامیہ کی دباؤ پر مبنی پالیسی، سخت بیانات اور مسلسل جارحانہ اقدامات نے سفارتی کوششوں کو نقصان پہنچایا ہے۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com